

پند نامہ

(اُردو ترجمہ)

فارسی اشعار پر اعراب اور الفاظ معانی کے ساتھ

مترجم:

ابو حسان محمد عنصر خان عطاری مدنی عفی عنہ

دَرْ حَمْدِ بَارِیْ تَعَالیٰ عَزَّ اِسْمُهٗ

(اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد کے بارے میں جس کا نام عظمت والا ہے)

حَمْدِ بے حَد مَرْ خُدَائے پَاک رَا	آنکِہْ اِیْمَاں دَادْ مُشْتِ خَاکْ رَا
مر (خاص) بے حد (بے شمار) خاص کر اللہ تبارک وتعالیٰ کو بے شمار تعریف ہے	آنکہ (وہ کہ جس نے) داد (دیا) مشت (مٹھی) کہ جس نے مٹھی بھر خاک یعنی انسان کو ایمان بخشا
آنکه دَرْ آدَمْ دَمِیْد اُوْ رُوْحْ را	دَادْ اَزْ طوفاں نَجَاتْ اُوْ نُوْح را
در (میں) دمید (اس نے روح پھونکی) اُو (اپنی) وہ کہ جس نے آدم علیہ السلام میں اپنی روح پھونکی	داد (بخشی، دی) از (سے) را (کو) اور اس نے نوح علیہ السلام کو طوفان سے نجات بخشی
آنکه فَرْمَاں کَرْدْ قَهْرَشْ بَادْ رَا	تَا سَزَائے کَرْدْ قومِ عَادْ رَا
فرماں کرد (حکم دیا) قہرش (اس کے قہر نے) باد (ہوا) وہ کہ جس کے قہر نے ہوا کو حکم دیا	تا (تاکہ، کہ) کرد (دے) کہ وہ قوم عاد کو سزا دے
آنکِه لُطْفِ خَوِیْش رَا اِظْهَارْ کَرْد	بَا خَلِیْلَشْ نَارْ رَا گلزار کَرْد
آنکہ (وہ کہ جس نے) لطفِ خویش (اپنی مہربانی) کرد (فرمایا) وہ کہ جس نے اپنی مہربانی کا اظہار فرمایا	با (کیلئے) خلیلش (اپنے خلیل) اور اپنے خلیل کے لئے آگ کو گلزار کر دیا
آں خُدَاوَنْدِے کِه هَنْگَامِ سَحَر	کَرْدْ قَوْمِ لوط رَا زِیْر وزَبَر
ہنگام (وقت) سحر (صبح) وہ خدا تعالیٰ کہ جس نے صبح کے وقت	زیر وزبر (تباہ وبرباد) قوم لوط کو تباہ برباد کر دیا
سُوْئے اُوْ خَصْمے کِه تِیْر اَنْدَاخْتَه	پَشَّهٔ کَارَشْ کِفَایَت سَاخْتَه
سوئے او (اس کی طرف) خصمے (دشمن) انداختہ (پھینکا) اس کی طرف اس کے دشمن نے تیر پھینکا	پشہ (مچھر) کارش (اس کا کام) کفایت (تمام) ساختہ (یعنی تباہ کیا) تو ایک مچھر نے اس کا کام تمام کیا
آنکه اَعْدَا را بَدَرْیَا دَرْ کَشِیْد	نَاقَه رَا اَزْ سَنگِ خَارَا بَرْ کَشِیْدْ
اعدا (دشمن) بدریا (دریا میں) کشید (کھینچا) وہ کہ جس نے دشمن کو دریا میں غرق کر دیا	ناقہ (اونٹنی) سنگ خارا (سخت پتھر) برکشید (باہر نکالا) اور اونٹنی کو سخت پتھر سے باہر نکالا
چُوْں عِنَایَتْ قَادِرِ قَیُّوم کَرْد	دَرْ کَفِ دَاؤد آہَنْ مَوْمْ کَرْد

چوں (جب) عنایت (مہربانی) جب قادرِ قیوم نے عنایت و مہربانی فرمائی	در (میں) کف (ہتھیلی) آہن (لوہا) داؤد علیہ السلام کی ہتھیلی میں لوہے کو موم کیا
بَاسُلَیْمَاں دَاد مُلکُ وسَرْوَرِی	شُدْ مُطِیْع خَاتَمَشْ دَیْو و پَرِی
سروری (منصب نبوت) حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک اور منصب نبوت عطا کیا	شد (ہوئے) خاتمش (ان کی انگوٹھی) دیو (جن) اور جن و پری ان کی انگوٹھی کے فرماں بردار ہوئے
اَزْتَنِ صَابِر بِکِرْمَاں قُوْتْ دَادْ	ہَمْ زِیُوْنُس لُقْمَۂِ بَاحُوْتْ دَاد
از (سے) تن (جسم) بکرماں (کیڑے) قوت (روزی) داد (دی) صابر یعنی حضرت ایوب علیہ السلام کے جسم سے کیڑوں کو روزی دی (یہ روایت معتبر نہیں ہے۔12منہ)	حوت (مچھلی) داد (دیا) اور یونس علیہ السلام کو مچھلی کا لقمہ بنادیا
آں یَکے رَا اَرَّہْ بَرْسَرْمِی کَشدْ	دِیْگرِے رَا تَاجْ بَرْسَرْمِی نَہَدْ
ارہ (آرا) بر (پر) کشد (کھینچا) وہ کہ جو ایک کے سر پر آرا چلواتا ہے	دیگرے (دوسرے) نھد (رکھتا ہے) اور دوسرے کے سر پر تاج پہناتا ہے
اُوْسَتْ سُلْطَاں ہَرْچِہ خَواہَدْ آں کُنَدْ	عَالَمِے رَا دَرْدَمے وِیْرَاں کُنَد
اوست (وہ ہے) ہرچہ (ہر جو) خواہد (چاہتا ہے) آں (وہ) کند (کرتا ہے) وہ بادشاہ ہے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے	عالمے (جہان) در (میں) دمے (لمحے) جہان کو ایک ہی لمحے میں ویران کر دیتا ہے
ہَسْتْ سُلْطَانِ مُسَلَّمْ مَرْاُوْرَا	نَیْسْت کَسِ رَا زُہْرَۂِ چُوْن وچَرَا
ہست (ہے) مسلم (تسلیم شدہ) مر (خاص) خاص طور پر اسی کے لئے بادشاہی تسلیم ہے	نیست (نہیں ہے) کس را (کسی کو) زہرہ (طاقت) کسی کو بھی بات کرنے کی طاقت نہیں
آں یَکے رَا گَنْج ونِعْمَت مِیْدَہَد	دِیْگرِے رَا رَنْج وزِحْمَت مِیْدَہَد
گنج (خزانہ، کشادگی) میدہد (دیتا ہے) وہ کہ جو ایک کو نعمت و کشادگی دیتا ہے	رنج (دکھ) زحمت (تکلیف) اور دوسرے کو رنج و غم دیتا ہے
آں یَکے رَا زَرْدَوْصَدْ ہَمْیَاں دَہَدْ	دِیْگرے دَرْحَسْرَتِ نَاں جَاں دَہَدْ
زر (سونا) صد (سو) ہمیاں (تھیلیاں) دہد (دیتا ہے) وہ کہ جو ایک کو دو سو سونے کی تھیلیاں دیتا ہے	حسرت (طلب) ناں (روٹی) جاں (جان) دہد (دیتا ہے) اور دوسرا روٹی کی حسرت میں جان دیدیتا ہے
آں یَکے بَرْتَخْت بَاصَدْ عِزُّ و نَازْ	دِیْگرے گَرْدَہ دَہَاں اَزْفَاقَہ بَازْ

بر(پر) با(کے ساتھ) وہ کہ جو ایک کو صد عزت و ناز سے تخت پر بٹھا دیتا ہے	کردہ(کیا ہے) دہاں(منہ) فاقہ (بھوک) باز(کھلا) اور دوسرے کا منہ بھوک سے کھلا رکھتا ہے
آں یکے پَوْشِیْدَہ سَنْجَابُ وسَمُوْر	دِیْگرے خُفْتَہْ بَرْہَنَہْ دَرْتَنُوْر
سنجاب(عمدہ لباس) وہ کہ جو ایک کو عمدہ لباس پہنا دیتا ہے	خفتہ (سلاتا ہے) برہنہ (ننگا) در(پر) اور دوسرے کو برہنہ تنور پر سلا دیتا ہے
آں یَکے بَرْبِسْتَرِ کَمْخَابُ ونَخْ	دِیْگرِے بَرْخَاک خَوارِی بَسْتَہْ یَخْ
کمخاب(نرم کپڑا) نخ(عمدہ ریشمی کپڑا،) وہ کہ جو ایک کو نرم اور عمدہ بستر پر سلا دیتا ہے	خواری(ذلت) بستہ یخ(برف کی طرح) اور دوسرے کو ذلت کی مٹی پر سلا دیتا ہے جو برف کی طرح ٹھنڈی ہو
طَرْفَۃُ الْعَیْنِےجَہَاں بَرْہَمْ زَنَدْ	کَسِ نَمِی آرَدْکِہْ آنْجَا دَمْ زَنَدْ
طرفۃ العینے(آنکھ چھپکنے کی مقدار) برہم(تباہ) زند(مارتا ہے) آنکھ چھپکنے کی دیر میں جہاں کو برباد کر دیتا ہے	کس(کسی کو) نمی آرد(طاقت نہیں) آنجا(اس جگہ) دم زند(دم مارے) کسی کو طاقت نہیں ہوتی کہ وہاں اعتراض کرے
آنکہ بَامُرْغِ ہَوَا مَاہِی دَہَدْ	بَنْدَگَاں رَادَوْلَتُ وشَاہِی دَہَدْ
ماہی(مچھلی) دہد(دیتا ہے) وہ کہ جو اڑنے والے پرندے کو مچھلی دیتا ہے	شاہی(بادشاہی) بندوں کو دولت و بادشاہی دیتا ہے
بے پِدَرْفَرْزَنْدْپَیْدَااُوْکُنَدْ	طِفْلْ رَادَرْمَہَدْگَوْیَااُوْکُنَدْ
پدر(باپ) فرزند(بیٹا) وہ بغیر باپ کے بیٹا پیدا کرتا ہے	طفل(بچہ) مھد(پنگھوڑا) گویا(بولنے والا) اور پنگھوڑے میں بچے کو بولنے والا وہ کرتا ہے۔
مُرْدَۂِ صَدْسَالَہْ رَا حَے مِیْ کُنَدْ	اِیْنْ بَجُزْحَقْ دِیْگرِے کَے مِی کُنَدْ
حے(زندہ) سو سالہ فوت شدہ کو وہ زندہ کر دیتا ہے	ایں(یہ کام) بجز(سوا) حق(اللہ تعالیٰ) کے(کون) اور یہ کام اللہ تعالیٰ کے سوا کون کر سکتا ہے
صَانِعے کَزْطِیْں سَلَاطِیْں مِی کُنَدْ	نَجْمْ رَارَجْم شَیَاطِیْں مِی کُنَدْ
صانع(بنانے والا) طین(مٹی) ایسا صانع کہ مٹی سے بادشاہ بناتا ہے	نجم(ستارہ) رجم(مار بھگانا) ستاروں سے شیطانوں کو رجم فرماتا ہے
اَزْزَمِیْں خُشْک رَوْیَانْدْگِیَاہْ	آسْمَاں رَا بے سُتُوْں دَارَدْنِگَاہْ
رویاند(اگاتا ہے) گیاہ(گھاس)	دارد نگاہ(محفوظ رکھتا ہے)

خشک زمین سے گھاس اُگاتا ہے	اور آسمان کو بغیر ستون کے محفوظ رکھتا ہے
هِیْچْ کَسِ دَرْمُلْکِ اُوْ اَنْبَازْ نے	قَوْلِ اُوْرَا لَحْن نے آواز نے
ہیچ کس (کوئی شخص) انباز (شریک) کوئی بھی اس کی بادشاہی میں شریک نہیں	قول (کلام) لحن (نغمہ) اس کے کلام میں لحن ہے نہ آواز

در نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(رسولوں کے سردار کی نعت کے بارے میں)

بَعْد اَزِیْنْ گُوْئَیُم نَعْتِ مُصْطَفَا	آنکه عَالَم یَافْتْ اَزْ نُوْرَشْ صَفَا
بعدازیں (اس کے بعد) گوئیم (میں بولتا ہوں) اس کے بعد میں نعت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتا ہوں	یافت (پائی) از (سے) نورش (ان کے نور) صفا (روشنی) وہ کہ جن کے نور سے عالم نے روشنی پائی
سَیِّدِ کَوْنَیْن خَتْمُ الْمُرْسَلِیْن	آخِرْ آمَدْ بُوْدْ فَخْرُ الْاَوَّلِیْن
سید (سردار) ختم (آخری) دوعالم کے سردار اور رسولوں کے خاتم ہیں	بود (ہوئے) ان کی آمد آخر میں ہوئی اور پہلوں کے لئے فخر ہیں
آنکه آمَدْ نِهْ فَلَکْ مِعْرَاج اُوْ	اَنْبِیَاء اَوْلِیَا مُحْتَاج اُوْ
نہ (نو) وہ کہ جن کو نو فلک معراج ہوئی	او (ان کے) انبیاء اور اولیا ان کے محتاج ہیں
شُدْ وَجُوْدَشْ رَحْمَةُ الِّلْعَالَمِیْن	مَسْجِد اُوْ شُدْ ہَمَہْ رُوْئے زَمِیْن
شد (ہوا) وجودش (ان کا وجود) ان کا وجود تمام جہانوں کے لئے رحمت ہوا	ہمہ (تمام) اور تمام زمین ان کے لئے مسجد ہوئی
صَدْ ہَزَارَاں رَحْمَتِ جَانْ آفَرِیْن	بَرْ وِے وَبَرْ آلِ پَاکْ طَاہِرِیْن
صد (سو) ہزاراں (ہزاروں) جاں آفریں (جان پیدا کرنے والا) جان پیدا کرنے والے کی سو ہزار رحمت ہو	بروے (ان پر) ان پر اور ان کی پاک آل پر
آنکه شُدْ یَارَشْ اَبُوْ بَکْر و عمر	اَزْ سَرِ اَنْگُشْت اُوْ شَقْ شُدْ قَمَرْ
یارش (ان کے دوست) وہ کہ جن کے دوست ابو بکر اور عمر ہوئے	انگشت (انگلی) شق شد (چاک ہوا) اور ان کی انگلی کے سرے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

آں یکے اُوْرَا رَفِیْقِ غَارْ بُوْدْ	وَاں دِگَرْ لَشْکَرْکَشِ اَبْرَارْ بُوْدْ
رفیق (ساتھی) بود (ہوا) ان میں سے ایک غار میں ان کا ساتھی ہوا	واں (اور وہ) دگر (دوسرے) لشکر کش (سپہ سالار) ابرار (نیکوکار) اور دوسرا نیکوں کے لشکر کا سپہ سالار رہا
صَاحِبَشْ بُوْدَنْدْ عُثْمَان و عَلِی	بَہرِ آں گَشْتَنْدْ دَرْ عَالَمْ وَلِی
صاحبش (ان کے ساتھی) بودند (ہوئے) عثمان وعلی ان کے ساتھی ہوئے	بھر آں (ان کے واسطے) گشتند (ہوئے) ان کے سبب دنیا میں ولی ہوئے
آں یکے کَانِ حَیَاءُ و حِلْمْ بُوْدْ	وَاں دِگَرْ بَابِ مَدِیْنَہ عِلْمْ بُوْدْ
حلم (بردباری) ان میں سے ایک حیاء اور حلم کی کان ہوا	واں (اور وہ) دگر (دوسرے) جبکہ دوسرا علم کے شہر کا دروازہ ہوا
آں رَسُوْلِ حَقْ کِہْ خَیْرُ النَّاسْ بُوْدْ	عَمِّ پَاکَشْ حَمْزَہْ و عباس بُوْدْ
خیر الناس (تمام لوگوں سے بہتر) وہ رسول حق کہ جو سب لوگوں سے بہترین ہیں	عم پاکش (ان کے نیک چچا) حضرت حمزہ وعباس ان کے نیک چچا ہوئے
ہَرْ دَمْ اَزْ مَا صَدْ دُرُوْد و صَدْ سَلَام	بَرْ رَسُوْل و آل و اَصْحَابَشْ تَمَامْ
ہر دم (ہر وقت) از ما (ہماری طرف سے) ہماری طرف سے ہر وقت صد درود وسلام ہوں	اصحابش (ان کے اصحاب) رسول اللہ ﷺ اور ان کی تمام آل واصحاب پر

در فضیلتِ آئمہ دین مجتہدین

(آئمہ دین مجتہدین کی فضیلت کے بارے میں)

آں اَمَامَانے کہ کَرْدَنْدْ اِجْتِہَادْ	رَحْمَتِ حَقْ بَرْ رُوَانِ جُمْلَہْ بَادْ
آں (وہ) اماماں (امام کی جمع) کردند (انہوں نے کیا) وہ آئمہ کہ جنہوں نے اجتہاد کیا	روان (روحیں) جملہ (تمام) باد (ہو) ان تمام کی روحوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو
بُوْحَنِیْفَہ بُدْ اِمَامِ بَاصَفَا	آں سِرَاجِ اُمَّتَانِ مُصْطَفَا
بد (ہوئے، بنے) باصفا (پاکیزہ) امام ابو حنیفہ امام باصفا بنے	سراج (چراغ) اور وہ مصطفی ﷺ کی امت کے چراغ ہوئے
بَادْ فَضْلِ حَقْ قَرِیْنِ جَانْ اُوْ	شَادْ بَادْ اَرْوَاحِ شَاگِرْدَانِ اُوْ

باد(ہو)قرین(ساتھی) اللہ تعالیٰ کا فضل ان کی جان کا ساتھی ہوا	ارواح(روحیں) ان کے شاگردوں کی ارواح بھی خوش ہوئیں
صَاحِبَش بُوْ یُوْسَفْ قَاضِیْ شُدَہْ	وَزِ مُحَمَّدْ ذُوالْمِنَنْ رَاضِی شُدَہْ
صاحبش(ان کا ساتھی)شدہ(ہوئے،بنے) ان کے ساتھی ابویوسف قاضی بنے	زِ(سے)ذوالمنن(احسان کرنے والا،اللہ تعالیٰ) اور امام محمد سے احسان والا راضی ہوا
شَافِعِی اِدْرِیْس ومَالِک بَازُفَرْ	یَافْتْ ذِیْشَاں دِیْنِ اَحْمَدْ زِیْب وفَرْ
با(اور) امام شافعی ادریس،امام مالک اور زفر	یافت(پائی)ذیشاں(اصل میں تھا ذ ایشاں:ان سے)فر(شوکت) ان سے دین احمد نے شان وشوکت پائی
اَحْمَدْ حَنْبَلْ کہ بُوْدْ اُوْمَرْدِ حَقْ	دَرْہَمَہ چِیْزْ اَزْہَمَہْ بُرْدَہْ سَبَقْ
مرد حق(اللہ تعالیٰ کا بندہ) امام احمد بن حنبل وہ کہ جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہوئے	درہمہ(تمام میں)از ہمہ(تمام سے)بردہ(لے گئے)سبق(سبقت) ہر چیز میں تمام سے سبقت لے گئے
رُوْحِ شَاں دَرْصَدْرِ جَنَّتْ شَادْبَادْ	قَصْرِ دِیْں اَزْعِلْمْ شَاں آبَادْبَادْ
روح شاں(ان کی روحیں)در(میں)صدر(اگلا) ان کی روحیں جنت کے اگلے حصے میں خوش ہوں	قصر(محل)از(سے)علم شاں(ان کے علم سے) دین کا محل ان کے علم سے آباد رہے

مناجات بجناب مجیبُ الدَّعوات

(دعائیں قبول کرنے والے کی جناب میں التجائیں)

بَادْشَاہَا جُرْمِ مَارَادَرْگُزَارْ	مَاگُنَہْگَارَیْمْ وَتُوْ آمُرْزْگَارْ
مارا(ہمارے)در گزار(معاف فرما) اے بادشاہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما	آمرزگار(بخشنے والا) ہم گناہ گار ہیں اور تو بخشنے والا ہے
تُوْنِکُوْکَارِیْ وَمَابَدْکَرْدَہْ اَیْمْ	جُرْمْ بے اَنْدَازَہْ بے حَدْکَرْدَہْ اَیْمْ
مابد کردہ ایم(ہم بدکار ہیں) تو بھلائی فرمانے والا ہے اور ہم بدکار ہیں	بے اندازہ(بے حساب) ہم بے شمار جرم کرتے ہیں
سَالَہَادَرْبَنْدِ عِصْیَاں گَشْتَہْ اَیْمْ	آخِرْاَزْکَرْدَہْ پَشِیْمَاں گَشْتَہْ اَیْمْ
دربند(فکر میں،قید میں)گشتہ ایم(ہم پڑے ہیں)	از کردہ(اپنے کیے سے)

ہم کئی سال گناہوں کی قید میں پڑے ہیں	آخر اپنے کیے ہوئے سے پریشان ہیں ہم
دَائِمًا دَرْ فِسْق وعِصْیَاں مَانْدَہ اَیْم	ہَمْقَرِیْنِ نَفْس وشَیْطَاں مَانْدَہ اَیْم
دائما (ہمیشہ) در فسق (گناہوں میں) ہم ہمیشہ گناہوں اور نافرمانیوں میں رہے ہیں	ہمقرین (ساتھی) ماندہ ایم (ہم رہے ہیں) نفس اور شیطان کے ساتھی رہے ہیں ہم
رَوْز وشَبْ اَنْدَر مَعَاصِی بُوْدَہ اَیْم	غَافِلْ اَزْ اَمْر ونَوَاہِی بُوْدَہ اَیْم
روز وشب (دن رات) اندر معاصی (گناہوں میں) ہم دن رات گناہوں میں رہے ہیں	غافل (بے پرواہ) ہم امر ونواہی سے غافل رہے ہیں
بے گُنَہْ نَگْذَشْت بَرْمَا سَاعَتے	بَاحُضُوْرِ دِلْ نَہْ کَرْدَمْ طَاعَتے
نگذشت (نہیں گزری) برما (ہم پر) ساعتے (کوئی گھڑی) بغیر گناہ کے ہم پر ایک ساعت بھی نہ گزری	نہ کردم (میں نے نہیں کی) طاعتے (نیکی) دل کے حاضر ہونے کے ساتھ میں نے ایک نیکی بھی نہ کی
بَرْ دَرْ آمَدْ بَنْدَہ بُگْرِیْخْتَہ	آبْرُوئے خُوْد بَعِصْیَاں رِیْخْتَہ
بردر آمد (باہر آیا، حاضر ہوا) بگریختہ (بھاگا ہوا) تیری بارگاہ میں بھاگا ہوا بندہ حاضر ہوگیا	آبروئے خود (اپنی عزت) ریختہ (گراتا ہوا) اپنی عزت گناہوں کے سبب گرائے ہوئے
مَغْفِرَتْ دَارَدْ اُمِّیْدْ اَزْ لُطْفِ تُوْ	زَانْکِہْ خُوْدْ فَرْمُوْدَۂ لَاتَقْنَطُوْا
دارد (رکھتا ہے) لطف (مہربانی) تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہے	زانکہ (کیونکہ) فرمودۂ لَاتَقْنَطُوا[1] (تونے فرمایا ہے: مایوس نہ ہو) کیونکہ تونے خود لاتقنطوا فرمایا ہے
بَحْرِ اَلْطَافِ تُوْ بے پَایَاں بُوْد	نَااُمِّیْد اَزْ رَحْمَتَتْ شَیْطَاں بُوْد
بحر (سمندر) بے پایاں (بے انتہا) تیری مہربانیوں کا سمندر تو بے انتہا ہے	رحمتت (تیری رحمت) تیری رحمت سے شیطان ناامید ہوا
نَفْس وشَیْطَاں زَدْ کَرِیْمَا رَاہِ مَنْ	رَحْمَتَتْ بَاشَدْ شَفَاعَتْ خَوَاہِ مَنْ
زد (ماری) کریما (اے کریم) من (میری) نفس اور شیطان نے میری راہ ماری	خواہ من (میری چاہنے والی) تیری رحمت میری شفاعت چاہنے والے ہوئی
چَشْمْ دَارَمْ اَزْ گُنَہْ پَاکَمْ کُنِی	پَیْش اَزِیْں کَانْدَرْ لَحَدْ خَاکَمْ کُنِی
چشم دارم (میں امید رکھتا ہوں) پاکم کنی (مجھے پاک کرے گا) امید رکھتا ہوں کہ تو مجھے گناہوں سے پاک کرے گا	پیش ازیں (اس سے پہلے) کاندر لحد (قبر میں) خاکم کنی (مجھے خاک کرے گا) اس سے پہلے کہ تو قبر میں مجھے خاک کرے گا

اَنْدَرْآں دَمْ کِزْبَدَنْ جَانَمْ بُرِی	اَزْجَہَاں بَانُوْرِ اِیْمَانَمْ بُرِی
دم(وقت)جانم بری(میری جان نکالے گا) اس وقت کہ جب تو میری جان نکالے گا	از جہاں(دنیا سے)بانور ایمانم(ایمان کے نور کے ساتھ مجھے) دنیا سے مجھے ایمان کے نور کے ساتھ لے جائے گا۔

دَربیان مخالفتِ نفس امارہ

(نفس امارہ کی مخالفت کے بارے میں)

عَاقِل آں بَاشَدْ کِہْ اُوْشَاکِرْ بَوَدْ	وَانْگَھے بَرْنَفْسْ خُوْدْ قَادِرْ بَوَدْ
باشد(ہوتا ہے)شاکر(شکر گزار)بود(ہو) عقل مند وہ ہوتا ہے کہ جو شاکر ہو	وانگھے(اور اس وقت)بر(پر)خود(اپنے)قادر بود(قابو پالے) اور اس وقت اپنے نفس پر قابو پالے
ہَرْکِہ خَشْمِ خُوْدْ فَرَوْخُورَدْ اَے جَوَاں	بَاشَدْ اُوْ اَزْرُسْتَگَارَانِ جَہَاں
ہر کہ(ہر وہ)خشم خود(اپنا غصہ)فروخورد(پی جاتا ہے) ہر وہ کہ جو اپنا غصہ پی جاتا ہے اے جوان	باشد(ہوتا ہے)از رستگاران(چھٹکارا پانے والوں میں سے) ہوتا ہے وہ دنیا سے چھٹکارا پانے والوں سے ہوتا ہے
آں بَوَدْ اَبْلَہ تَرِیْن مَرْدَمَاں	کَزْ پَئے نَفْس وہَوَا بَاشَدْ دَوَاں
ابلہ ترین(بہت زیادہ بیوقوف)مردماں(لوگوں میں سے) وہ لوگوں میں سے بہت زیادہ بے وقوف ہوتا ہے	باشد دواں(ہوتا ہے دوڑتے والا) کہ جو اپنے نفس وخواہش کے پیچھے دوڑنے والا ہوتا ہے
وَانْگَھے پَنْدَارَدْ آں تَارِیْک رَای	خَواہَدْ آمُرْزِیْدَنَش آخِرْ خُدَای
پندارد(نصیحت پکڑتا ہے) اور اس وقت نصیحت پکڑتا ہے غافل شخص	خواہد(چاہتا ہے)آمرزیدنش(بخشنا)آخر(آخر میں) آخر کار اللہ اسے بخشنے چاہتا ہے
گَرْچِہ دَرْوَیْشِی بَوَدْ سَخْتْ اَے پِسَرْ	ہَمْ زِ دَرْوَیْشِی نَبَاشَدْ خُوْبْ تَرْ
پسر(بیٹا) اگرچہ درویشی اے بیٹے سخت ہوتی ہے	ہم(بھی)نباشد(نہیں ہے) لیکن درویشی سے اچھی چیز نہیں ہوتی ہے
ہَرْکِہ اُوْرَا نَفْس تَوْسَنْ رَام شُدْ	اَزْخِرَدْمَنْدَان نِیْکُوْنَام شُدْ
توسن(سرکش)رام شد(فرماں بردار ہوا) ہر وہ جس کا سرکش نفس فرماں بردار ہوا	از(سے)خردمندان(عقلمند لوگ) وہ عقلمندوں میں سے نیک نام ہوا
بَرْمُرَادِ نَفْس تَاگَرْدِی اَسِیْر	صَبْر بُگُزِیْن وقَنَاعَت پِیْشَہ گِیْر

تا گردی اسیر (جب تو قیدی ہوتا ہے) نفس کی مراد پر جب تو قیدی ہوتا ہے	بگزین (اختیار کر) پیشہ (طریقہ) گیر (پکڑ) صبر اختیار کر اور قناعت پیشہ پکڑ
دَرْرِیَاضَتْ نَفْسِ بَدْ رَاگُوْشْ مَالْ	تَانَیَنْدَّاَزَدْ تُرَااَنْدَرْوَبَالْ
گوش مال (کان کھینچ) عبادت میں اپنے نفس بد کے کان کھینچ	تا (تاکہ) نیندازترا (تجھے نہ ڈالے) اندر (میں) تاکہ وہ تجھے مصیبت میں نہ ڈالے
ہَرْکہ خَواہَدْ تَاسَلَامَت مَانَدْ اُو	اَزْجَمِیْعِ خَلْقْ رُوْگَرْدَانَدْ اُو
ہر کہ (ہر وہ جو) خواہد (چاہتا ہے) ہر وہ جو چاہتا ہے کہ وہ سلامت رہے	خلق (مخلوق) رو (چہرہ) گرداند (پھیرے) او (وہ) تمام خلق سے چہرہ پھیرے وہ
مَرْدُمَاں رَاسَرْبَسَرْ دَرْخَوابْ دَاں	گَشْتْ بِیْدَارْ آنکہْ اُوْرَفْتْ اَزْجَہَاں
مر دماں را (لوگوں کو) سر بسر (مکمل طور پر) لوگوں کو مکمل طور پر نیند میں جان	گشت (ہوا) رفت (چلا گیا) از (سے) ہوا بیدار وہ جو جہاں سے چلا گیا
آنکہ رَنْجَانَدْ تُرَاعُذْرَشْ پَذِیْرْ	تَابْیَابِیْ مَغْفِرَت بَرْوِے مَگِیْر
رنجاند (رنجیدہ کرے) ترا (تجھے) عذرش (اس کا عذر) پذیر (قبول کر) وہ جو رنجیدہ کرے تجھ کو اس کا عذر قبول کر	تا (تاکہ) بیابی (تو پائے) بروے (اس پر) مگیر (گرفت نہ کر) تاکہ تو پائے مغفرت اس پر گرفت نہ کر
حَقْ نَدَارَدْ دَوْسْتْ خَلْقْ آزَارْرَا	نَیْسَتْ اِیْنْ خَصْلَتْ یَکِے دِیْنْدَارْرَا
حق (اللہ تعالیٰ) ندارد (نہیں رکھتا ہے) آزار را (ستانے والے کو) اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا مخلوق ستانے والے کو	نیست (نہیں ہے) ایں (یہ) خصلت (عادت) یکے (کسی) نہیں ہے یہ خصلت کسی دیندار کی
اَزْسِتَمْ ہَرکُوْدِلِے رَارِیْشْ کَرْدْ	آں جَرَاحَتْ بَرْوُجُوْدِ خَوِیْشْ کَرْدْ
ستم (ظلم) ریش کرد (زخمی کیا) ہر وہ کہ جس نے ظلم سے دل کو زخمی کیا	جراحت (زخم) وجود (جسم) خویش (اپنے) وہ زخم اس نے اپنے آپ پر کیا
آنْکِہْ دَرْبَنْدِ دِلْ آزَارِی بَوَدْ	دَرْعَقُوْبَتْ کَارِاُوْزَارِی بَوَدْ
در بند (فکر میں) وہ جو دل آزاری کی فکر میں ہوتا ہے	عقوبت کار (سزا، برا انجام) زاری بود (ذلت والا ہوتا ہے) آخر کار اس کا انجام ذلت والا ہوتا ہے
اے پِسَرْ قَصْدِ دِلْ آزَارِی مَکُنْ	وَزِخُدَائے خَوِیْشْ بِیْزَارِی مَکُنْ
قصد (ارادہ) مکن (نہ کر)	خویش (اپنے آپ پر) بیزاری (ناراضگی، بے توجہی)

اے بیٹے دل آزاری کا ارادہ نہ کر	اور اپنے رب تعالیٰ سے بے توجہی اختیار نہ کر
خَاطِرِ کَسِ رَا مَرَنْجَاں اے پِسَرْ	وَرْنَهْ خُورْدِی زَخَمْ بَرْجَان وجِگَرْ
خاطر(دل) کس را(کسی کا) مرنجاں(رنجیدہ نہ کر) کسی کے دل کو رنجیدہ نہ کر، اے لڑکے	خوردی(تو نے کھایا) ورنہ تو زخم کھائے گا اپنی جان اور دل پر
نَامِ مَرْدُم جُزْبَهْ نَیْکُوْئِی مَبَرْ	گَرْ ہَمِی خَوَاہِی کِه گَرْدِی مُعْتَبَرْ
نام مردم(لوگوں کا نام) جز(سوائے) مبر(نہ لے) لوگوں کا نام سوائے نیکی کے نہ لے	گر ہمی خواہی(اگر تو چاہتا ہے) گردی معتبر(تو معتبر ہو جائے) اگر تو چاہتا ہے کہ تو معتبر ہو جائے
قُوَّتِ نِیْکِی نَدَارِی بَدْ مَکُنْ	بَرْ وُجُوْدِ خُوْدْ سِتَمْ بے حَدْ مَکُنْ
قوت(طاقت) نداری(تو نہیں رکھتا ہے) بد مکن(برائی نہ کر) نیکی کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو برائی مت کر	بر وجود خود(اپنے جسم پر) مکن(نہ کر) اپنے جسم پر بے حد ظلم نہ کر
رَوْ زَبَاں اَزْ غِیْبَتْ مَرْدَمْ بَه بَنْدْ	تَا نَه بِیْنِی دَسْت وپَائے خُوْدْ بَه بَنْدْ
رو(چل، زندگی گزار) از غیبت(غیبت سے) بہ بند(بند کر کے) یوں زندگی گزار کہ زبان لوگوں کی غیبت سے بند ہو	نہ بینی(تو نہ دیکھے) دست(ہاتھ) پائے(پاؤں) بہ بند(قید میں) تاکہ تو نہ دیکھے اپنے ہاتھ پاؤں کو بند
ہَرْکِه اَزْ غِیْبَتْ زَبَانَشْ بَسْتَهْ نَیْسَتْ	آنْچُنَاں کَسِ اَزْ عَقُوْبَتْ رَسْتَهْ نَیْسْتْ
زبانش(اسکی زبان) بستہ نیست(بند نہیں ہے) ہر وہ جس کی زبان غیبت سے بند نہیں ہے	آنچناں(اس طرح) کس(شخص) رستہ نیست(چھٹکارا نہیں ہے) اس طرح کے شخص کو سزا سے چھٹکارا نہیں ہے

دربیان فوائد خاموشی

(خاموشی کے فوائد کے بارے میں)

اے بَرَادَرْ گَرْ تُوْ ہَسْتِی حَقْ طَلَبْ	جُزْ بَه فَرْمَانِ خُدَا مَکُشَائِ لَبْ
تو ہستی(تو ہے) حق طلب(رب کا طالب) اے بھائی اگر تو حق طلب کرنے والا ہے	مکشای(نہ کھول) لب(ہونٹ) تو اللہ تعالیٰ کے فرمان کے علاوہ لب نہ کھول
گَرْ خَبَرْدَارِی زِ حَیِّ لَا یَمُوْتْ	بَرْ دَہَانِ خُوْدْ بَنَه مُہْرِ سَکُوْتْ
خبرداری(تو خبر رکھتا ہے) ز(سے) اگر تو خبر رکھتا ہے زندہ نہ مرنے والی ذات رب تعالیٰ سے	دہان(منہ) مہر سکوت(خاموشی کی مہر) اپنے منہ پر سکوت کی مہر رکھ

اے پِسَرْ پَنْد و نَصِیْحَتْ گوْش کُنْ	گَرْ نَجَاتے بَایَدْتَّ خَامَوْش کُنْ
گوش کن (کان رکھ) اے بیٹے نصیحت کی طرف کان رکھ	بایدت (چاہیئے تجھے) اگر تجھے نجات چاہیئے تو خاموشی اختیار
ہر کِہْ رَا گُفْتَارِ بِسْیَارش بَوَدْ	دِلْ دَرُوْنِ سِیْنَہ بِیْمَارَشْ بَوَدْ
بسیار (بہت زیادہ) گفتار (باتیں) ہر جس کی گفتگو بہت زیادہ ہو گی	درون (اندر) اس کا دل سینے میں بیمار ہو گا
عَاقِلَاں رَا پِیْشَہ خَامَوْشِیْ بَوَدْ	پِیْشَۂِ جَاہِلْ فَرَامَوْشِیْ بَوَدْ
پیشہ (طریقہ) عقلمندوں کا طریقہ خاموش رہنا ہے	فراموشی (بھول جانا) جاہل کا طریقہ بھول جانا ہے
خَامُشِیْ اَزْ کِذْب و غِیْبَت وَاجِبْ اَسْتْ	اَبْلَہْ اَسْتْ آں کَوْ بَہ گُفْتَنْ رَاغِبْ اَسْتْ
واجب است (ضروری ہے) جھوٹ اور غیبت سے خاموشی ضروری ہے	ابلہ (بیوقوف) گفتن (بولنا) راغب (مائل) بیوقوف ہے وہ جو زیادہ بولنے کی طرف راغب ہے
اے بَرَادَرْ جُزْ ثَنَائے حَقْ مَگَوْ	قَوْلِ خُوْدْ رَا اَزْ بَرَائے دَقْ مَگَوْ
مگو (نہ بول) اے بھائی اللہ تعالٰی کی ثناء کے علاوہ نہ بول	دَق (توڑنا) اپنی بات توڑنے کے لئے نہ بول
ہَرْ کِہْ دَرْ بَنْدِ عِمَارَتْ مِیْ شَوَدْ	ہَرْ کِہ دَارَدْ جُمْلَہْ غَارَتْ مِیْ شَوَدْ
دربندِ عمارت (تعمیر کی فکر میں) می شود (ہوتا ہے) ہر وہ جو عمارت کی فکر میں ہوتا ہے	دارد (رکھتا ہے) جملہ (سارے کا سارا) غارت می شود (برباد ہوتا ہے) جو کچھ رکھتا ہے سارا برباد ہوتا ہے
دِلْ زِ پُرْ گُفْتَنْ بِمِیْرَدْ دَرْ بَدَنْ	گَرْ چِہْ گُفْتَارَشْ بَوَدْ دُرِّ عَدَنْ
ز (سے) پر گفتن (زیادہ بولنا) بمیرد (مرتا ہے) دل زیادہ بولنے سے بدن میں مر جاتا ہے	گفتارش (اس کی گفتگو) دُرِّ عدن (عدن کے موتی) اگرچہ اس کی باتیں عدن کے موتی ہوں
آنْکِہْ سَعْیِ اَنْدَرْ فَصَاحَتْ مِیْکُنَدْ	چِھْرَۂِ دِلْ رَا جَرَاحَتْ مِیْ کُنَدْ
سعی (کوشش) فصاحت (اچھی گفتگو) می کند (کرتا ہے) وہ جو فصاحت کی کوشش کرتا ہے	جراحت (زخمی) دل کے چہرے کو زخمی کرتا ہے
رَوْزَبَاں رَا دَرْ دَہَاں مَحْبُوْس دَارْ	وَزِ خَلَائِقْ خَوِیْش رَا مَایُوْس دَارْ

رو(جا) محبوس(قیدی) جا! زبان منہ میں بند رکھ	خویش را(اپنے آپ کو) مایوس(ناامید) اور مخلوق سے اپنے آپ کو مایوس رکھ
ہَرْکِہ اُوْبَرْعَیْبِ خُوْدْبِیْنَاشَوَدْ	رُوْحِ اُوْرَاقُوَّتے پَیْدَاشَوَدْ
بیناشود(دیکھتاہے) ہر وہ جو اپنے عیب دیکھتاہے	قوت(طاقت) پیداشود(پیداہوتی ہے) اس کی روح میں قوت پیداہوتی ہے

در بیانِ عملِ خالص

(عمل خالص کے بارے میں)

ہَرْکِہ بَاشَدْ اَہْلِ اِیْمَاں اے عَزِیْزْ	پَاک دَارَدْ چَارْ چِیْزْ اَزْ چَارْ چِیْزْ
اے عزیز ہر وہ جو ایمان والا ہوتا ہے	پاک رکھتا ہے چار چیزوں کو چار چیزوں سے
اَزْحَسَدْ اَوَّلْ تُوْدِلْ رَاپَاک دَارْ	خَوِیْشْتَنْ رَابَعْدْ اَزَاں مَوْمِنْ شُمَارْ
پاک دار(پاک رکھ) پہلی بات یہ ہے کہ حسد سے تو دل کو پاک رکھ	خویشتن(اپنے آپ کو) اس کے بعد اپنے آپ کو کامل مومن شمار کر
پَاک دَارْ اَزْکِذْب واز غیبت زَبَاں	تَاکہ اِیْمَانَتْ نَیُفْتَدْ دَرْزِیَاں
پاک دارد(پاک رکھ) زبان کو جھوٹ اور غیبت سے پاک رکھ	ایمانت(تیرا ایمان) نیفتند(نہ پڑے) زیاں(نقصان) تاکہ تیرا ایمان نقصان میں نہ پڑے
پَاک گَرْدَارِی عَمَلْ رَااَزْرِیَا	شَمْعِ اِیْمَانِ تُرَابَاشَدْ ضِیَا
داری(تو رکھتا ہے) عمل را(عمل کو) اگر تو عمل کو ریا سے پاک رکھتا ہے	ترا(تیرے) ضیا(روشن) تیرے ایمان کی شمع روشن ہو گی
چُوْں شِکَمْ رَاپَاک دَارِی اَزْحَرَامْ	مَرْدِاِیْمَاں دَارْبَاشِی وَالسَّلَام
شکم(پیٹ) جب تو پیٹ کو حرام سے پاک رکھے گا	باشی(تو ہو گا) تو ایماندار اور سلامتی والا مرد ہو گا
ہر کہ دَارَدْاِیْں صِفَتْ بَاشَدْ شَرِیف	وَرْنَدَارَدْ دَارَدْاِیْمَاں ضَعِیْف
دارد(رکھتا ہے) ایں(یہ) ہر وہ جو یہ صفت رکھتا ہے شریف ہوتا ہے	ورندار(ورنہ نہ رکھے) اور اگر نہ رکھے تو کمزور ایمان رکھتا ہے

هَرْکِهْ بَاطِنْ اَزْحَرَامَشْ پَاکْ نِیْسْت	رُوْحِ اُوْرَاهْ سَوِ اَفْلَاکْ نِیْسْت
از حرام (حرام سے) ہر وہ کہ جس کا باطن حرام سے پاک نہیں ہے	روحِ او (اس کی روح) سَوِ (طرف) اس کی روح کو آسمان کی طرف رستہ نہیں ہے
چُوْں نَبَاشَدْ پَاکْ اَعْمَالْ اَزْرِیَا	ہَسْت بے حَاصِلْ چُوْنَقْشِ بُوْرِیَا
نباشد (نہیں ہوتے) جب اعمال ریاکاری سے پاک نہیں ہوتے	بے حاصل (بے فائدہ) چو (طرح) بے فائدہ ہیں بوری کے نقش کی طرح
ہَرْکہ رَا اَنْدَرْ عَمَلْ اِخْلَاصْ نِیْسْت	دَرْجَہَاں اَزْبَنْدِگَانِ خَاصْ نِیْسْت
اندر (میں) ہر وہ کہ جس کے عمل میں اخلاص نہیں ہے	در جہاں (جہان میں) جہان میں خاص بندوں میں سے نہیں ہے
ہَرْکِہْ کَارَشْ اَزْبَرَائے حَقْ بُوَدْ	کَارِ اُوْپَیْوَسْتَہْ بَارَوْنَقْ بُوَدْ
کارش (اس کا کام) حق (اللہ تعالٰی کی ذات) ہر وہ کہ جس کا کام اللہ تعالٰی کے لئے ہوتا ہے	پیوستہ (ملا ہوا) اس کا کام رونق والا ہوتا ہے

دَرسِیرَتِ مُلُوک

(بادشاہوں کی سیرت کے بارے میں)

چَارْ خَصْلَتْ اے بَرَادَرْ دَرْجَہَاں	پَادْشَاہَاں رَا ہَمِی دَارَدْ زِیَاں
چار چیزیں اے بھائی جہان میں	بادشاہوں کو رکھتی ہیں نقصان میں
پَادْشَہ چُوْں بَرْمَلَا خَنْدَاں بُوَدْ	بِیْگُمَاں دَرْہَیْبَتَشْ نُقْصَاں بُوَدْ
بر ملا (اعلانیہ طور پر) خنداں (ہنسنے والا) بادشاہ جب اعلانیہ طور پر ہنستا ہے	بیگماں (بغیر گمان کے) ہیبتش (اس کا رعب) بغیر گمان کے اس کی ہیبت میں کمی آتی ہے
بَازِ صُحْبَتْ دَاشْتَنْ بَاہَرْ فَقِیْر	پَادْشَاہَاں رَا ہَمِی سَازَدْ حَقِیْر
داشتن (رکھنا) با (ساتھ) پھر صحبت رکھنا ہر فقیر کے ساتھ	ہمی سازد (بنا دیتی ہے) بادشاہوں کو حقیر بناتی ہے
بَازَنَاں بِسْیَارْ اگر خَلْوَتْ کُنَنْد	خَوِیْشْتَنْ رَا شَاہ بے ہَیْبَتْ کُنَنْد
بسیار (بہت زیادہ) خلوت (تنہائی)	خویشتن (اپنا آپ)

عورتوں کے ساتھ بہت زیادہ اگر خلوت کرے	اپنے آپ کو بادشاہ بے رعب کرتا ہے
ہَر کہ رَا فَرِّ جَھَاں دَارِی بَوَدْ	مَیْل اُوْ سُوْئے کَمْ آزَارِی بَوَدْ
فر(رعب،دبدبہ)جہاں داری(بادشاہت) ہر وہ کہ جسے شاہی رعب برقرار رکھنا ہو	میل(رغبت کرنا،آنا)کم آزاری(تکلیف دینا) اس کی رغبت تکلیف دینے کی طرف کم ہونی چاہیے
عَدْلْ بَایَدْ پَادْشَاہَاں رَاوَدَادْ	تَا زِ عَدْلَشْ عَالَمے گَرْدَنْدْ شَادْ
باید(چاہیے)داد(انصاف) بادشاہوں کو عدل وانصاف کرنا چاہیے	تا(تاکہ)عدلش(اس کا عدل)گردند(ہوں) تاکہ اس کے عدل سے جہان والے خوش ہوں
گَرْ کُنَنْدْ آہَنْگ ظُلْمے پَادْشَاہ	سُوْدْ نَکُنَنْدْ مَرْ وَرَا گَنْجُ وسِپَاہ
آہنگ(ارادہ) اگر بادشاہ ظلم کا ارادہ کرے	سود(فائدہ)مر ورا(خاص اس کو) فائدہ نہیں کرے گا خاص اس کو خزانہ اور لشکر
بَا زَنَاں شَاہے کہ دَرْ خَلْوَتْ نَشِسْتْ	دُوْر نَبُوَدْ گَرْ رَوَدْ مُلْکَشْ زِ دَسْتْ
زناں(عورتیں) عورتوں کے ساتھ اگر بادشاہ خلوت نشین ہو	دور نبود(دور نہیں ہے)رود(چلا جائے)زدست(ہاتھ سے) دور نہیں ہے اگر اس کے ہاتھ سے ملک چلا جائے
چُوْنْکِہْ عَادِلْ بَاشَدْ و مَیْمُوْں لِقَا	بَاشَدْ اَنْدَرْ مُمْلِکَتْ شَہْ رَا بَقَا
میموں(اچھی)لقا(ملاقات) جب بادشاہ عدل کرنے والے اور اچھی ملاقات والے ہوں	مملکت شہ(بادشاہ کی مملکت)بقا(ہمیشگی) تو بادشاہ کو مملکت میں ہمیشگی ہوگی
چُوْں کُنَنْدْ سُلْطَاں کَرَمْ بَا لَشْکَرِی	بَہْرِ اُوْ بَازَنَنْدْ صَدْ جَاں سَرْ سَرِی
بالشکری(لشکریوں پر) جب بادشاہ لشکریوں پر مہربانی کرے	بازند(بازیاں لگائیں)سر سری(بغیر سوچے سمجھے) تو اس کے واسطے سینکڑوں بے سوچے سمجھے جان کی بازی لگا دینگے

در بیان حسنِ خلق

(حسن خلق کے بارے میں)

چَارْ چِیْزْ آمَدْ بُزُرْگِی رَا دَلِیْل	ہَرْ کِہ اِیْں دَارَدْ بُوَدْ مَرْدِ جَلِیْل
آمد(آئی)دلیل(نشانی) چار چیزیں آئیں بزرگی کی دلیل کو	دارد(رکھتا ہے)بود(ہوتا ہے) ہر وہ جس میں یہ صفات ہوتی ہیں وہ عظیم مرد ہوتا ہے

عِلْمْ رَا اِعْزَاز کَرْدَنْ بے حِسَاب	خَلْق رَا دَادَنْ جَوَابِ بَاصَوَاب
اعزاز کردن (عزت کرنا) علم کی بے حساب عزت کرنا	دادن (دینا) باصواب (درست) مخلوق کو درست جواب دینا
ہَرْ کِہْ دَارَدْ دَانِشْ وعَقْل وتَمِیْز	اَہْلِ عِلْم وحِلْمْ رَا دَارَدْ عَزِیْز
دارد دانش (عقل رکھتا ہے) ہر وہ کہ جو عقل وشعور رکھتا ہے	دارد عزیز (عزیز رکھتا ہے) اہل علم اور حلم والوں کو عزیز رکھتا ہے
دِیْگَرآں بَاشَدْ کِہْ جُوَیَدْ وَصْلِ دَوْسْت	زَانْکِہْ اَزْ دُشْمَنْ حَذَرْ کَرْدَنْ نِکُوْسْت
جوید (ڈھونڈتا ہے) وصل (ملاپ) دوسرا وہ کہ جو ڈھونڈتا ہے دوست کا ملاپ	زانکہ (اس کی وجہ سے) حذر (بچنا) نکوست (بہتر ہے) اس وجہ سے کہ دشمن سے بچنا بہتر ہے
اے بَرَادَرْ گَرْ خِرَدْ دَارِی تَمَامْ	نَرْم وشِیْرِیْں گُوئی بَا مَرْدَمْ کَلَام
اے براد (اے بھائی) خرد (عقل) اے بھائی اگر تو عقل رکھتا ہے مکمل طور پر	شیریں (میٹھا) بامردم (لوگوں کے ساتھ) لوگوں کے ساتھ نرم اور میٹھا کلام کر
ہَرکہ بَاشَدْ تَلْخ گُوی وتُرْش رُوْے	دَوْسْتَاں اَزْ وِے بِگَرْدَانَنْدْ رُوْے
تلخ گوی (سخت بات کہنے والا) ترش رو (بدمزاج) ہر وہ جو سخت بولنے والا اور بدمزاج ہوتا ہے	ازوے (اس سے) بگردانند (پھیر لیتے ہیں) دوست اس سے چہرہ پھیر لیتے ہیں
ہَرْ کِہ اَزْ دُشْمَنْ نَبَاشَدْ پُرْ حَذَرْ	عَاقِبَتْ بِیْنَدْ اَزُو دَرْنْج وضَرَر
حذر (ڈرنا) ہر وہ جو دشمن سے ڈرنے والا نہیں ہوتا	عاقبت (آخرکار) بیند (وہ دیکھے گا) رنج (غم) آخرکار وہ اس سے دکھ اور نقصان دیکھے گا
دَرْمِیَانِ دَوْسْتَاں مَسْرُوْر بَاشْ	گَرْ خَبَرْ دَارِی زِ دُشْمَنْ دُوْر بَاشْ
مسرور (خوش) باش (ہو) دوستوں کے درمیان خوش ہو	خبرداری (تو خبر رکھتا ہے) دور باش (دور ہو) اگر خبر رکھتا ہے تو دشمن سے دور ہو
دَرْ جَوَارِ خُوْدْ عَدُو رَا رَہْ مَدِہْ	اَزْ بَرَائے آنْکِہْ دُشْمَنْ دُوْر بِہْ
جوار (پڑوس) عدو (دشمن) رہ مدہ (راہ نہ دے) اپنے پڑوس میں دشمن کو راہ نہ دے	برائے آنکہ (اس واسطے کہ) دور بہ (دور رہنا بہتر ہے) اس واسطے کہ دشمن سے دور رہنا بہتر ہے
بَا مُحِبَّاں بَاشْ دَائِمْ ہَمْنَشِیْں	تَا تَوَانِی رُوْئے اَعْدَا رَا مَبِیْں

باش (ہو جا) دائم (ہمیشہ) محبت کرنے والوں کے ساتھ ہمیشہ ہمنشین ہو	توانی (تجھ سے ہو سکے) مبین (مت دیکھ) جب تک تجھ سے ہو سکے دشمنوں کا چہرہ مت دیکھ
اے پِسَرْ تَدْبِیْرِ رَہْ رَا تَوْشَہ کُنْ	پَسْ حَدِیْثِ اِیْں وآں یَکْ گَوْشَہْ کُنْ
اے پسر (اے بیٹے) تدبیر (فکر) توشہ (سامان) اے بیٹے تدبیر کو زادِ رہ بنا	حدیث (بات) ایں وآں (اِس اور اس) گوشہ (ایک طرف) پس اس کی بات اور اس کی بات ایک طرف کر

در بیانِ مہلکات

(مہلکات کے بارے میں)

چَار چِیْز سْت اے بَرَادَرْ بَاخَطَرْ	تَا تَوَانِیْ بَاشْ زِیْنَہَا پُرْ حَذَرْ
باخطر (خطرے والی) چار چیزیں ہیں اے بھائی خطرے والی	تاتوانی (جب تک تجھ سے ہو سکے) زینہا (ان سے) تاکہ جب تک تجھ سے ہو سکے تو ان سے بچنے والا ہو
قُرْبَتِ سُلْطَاں وَاُلْفَتْ بَابَدَاں	رَغْبَتِ دُنْیَا وَصُحْبَتْ بَازَنَاں
قربت (قریبی، نزدیکی) الفت (محبت) بابداں (بروں سے) بادشاہ کی قربت اور بروں سے محبت	رغبت (میلان) بازناں (عورتوں سے) دنیا کی رغبت اور عورتوں کی ہمنشینی
قُرْبِ سُلْطَاں آتِشِ سَوْزَاں بَوَدْ	بَابَدَاں اُلْفَتْ ہَلَاک جَاں بَوَدْ
آتش (آگ) سوزاں (جلانے والی) بادشاہ کا قرب جلانے والی آگ ہے	بابداں الفت (بروں کی محبت) بروں سے الفت جان کی ہلاکت ہے
زَہْر دَارَدْ دَرْ دَرُوْں دُنْیَا چُوْں مَارْ	گَرْ چِہْ بِیْنِی ظَاہِرَشْ نَقْشُ وِنِگَار
دارد (رکھتی ہے) دروں (اپنے اندر) چوں مار (سانپ کی طرح) دنیا اپنے اندر سانپ کی مثل زہر رکھتی ہے	بینی (دکھتا) ظاہرش (اس کا ظاہر) اگرچہ تو اس کا ظاہر خوبصورت دیکھتا ہے
مِیْ نُمَایَدْ خُوْبْ وزَیْبَا دَرْ نَظَرْ	لَیْک اَزْ زَہْرَشْ بَوَدْ جَاں رَا حَظَرْ
نماید (دکھائی دیتی ہے) دکھائی دیتی ہے خوبصورتی اور زیب وزینت نظر میں	لیک (لیکن) زہرش (اس کے زہر سے) لیکن اس کے زہر سے ہوتا ہے جان کو خطرہ
زَہْرِ اِیْں مَارِ مُنَقَّشْ قَاتِلْ سْت	بَاشَدْ اَزْوِے دُوْرْ ہَرْ کَوْ عَاقِلْ سْت
مار (سانپ) منقش (نقش ونگار والا)	اوزے (اس سے) ہر کو (ہر وہ جو)

اس نقش و نگار والے سانپ کا زہر قاتل ہے	ہوتا ہے اس سے دور ہر وہ جو عاقل ہے
ہَمْچُوْ طِفْلَاں مَنِگَرْ اَنْدَرْ سُرَخْ وَزَرْدْ	چُوْں زَنَاں مَغْرُوْرِ رَنْگ وَبُوْ مَگَرْدْ
ہمچو (بچوں کی طرح) منگر (نہ دیکھ) بچوں کی طرح نہ دیکھ سرخ اور زرد میں	چوں (طرح) مگرد (نہ ہو) عورتوں کی طرح رنگ اور خوشبو میں مغرور نہ ہو
زَالِ دُنْیَا چُوْں عُرُوْس آرَاسْتْ سْتْ	دَرْ دَوْرَوْزِے شَوِئے دِیْگَرْ خَوَاسْتْ سْتْ
زال (عورت) عروس (دلہن) دنیا کی زال دلہن کی طرح سجی ہوئی ہے	دوروزے (دوسرے دن) شوئے (شور) خواست (چاہتی ہے) ہر دوسرے دن نیا شوہر چاہتی ہے
مُقْبَل آں مَرْدَیْکِہ شُدْ زِیْں جُفْتْ طَاقْ	پُشْتْ بَرْوِے کَرْدْ وَدَادَشْ سِہْ طَلَاقْ
مقبل (مقبولیت والا) آں مردیکہ (وہ مرد ہے) زیں (اس سے) مقبولیت والا ہے وہ مرد جو اس جفت سے طاق ہو جائے	کرد (کر) دوادش (اس کو دے) پشت اس کی طرف کر اور اس کو تین طلاقیں دی
لَبْ بَہْ پَیْشِ شَوْی خَنْدَاں مِی کُنَدْ	پَسْ ہَلَاک اَزْ زَخْمْ دَنْدَاں مِی کُنَدْ
بہ (کے ساتھ) پیش (سامنے) شوی (شوہر) خنداں (ہنستی) لبوں کے ساتھ شوہر کے سامنے ہنستی ہے	پس (پھر) از زخم (زخم سے) پھر دانتوں کے زخم سے ہلاک کرتی ہے

دربیان اہل سعادت

(اہل سعادت کے بارے میں)

شُدْ دَلِیْلِ نَیْکْ بَخْتِی چَارْ چِیْزْ	ہَرْکِہْ اِیْں چَارَشْ بَوَدْ بَاشَدْ عَزِیْزْ
دلیل (نشانی) نیک (خوش بختی) خوش بختی کی دلیل چار چیزیں ہیں	ایں (یہ) عزیز (اچھا، عزت والا) ہر وہ جس میں یہ چار ہوتی ہیں وہ عزت والا ہوتا ہے
اَصْل پَاک آمَدْ دَلِیْلِ نَیْکْ بَخْتْ	نَیْسْتْ بَدْ اَصْلے سَزَائے تَاج وتَخْتْ
اصل (بنیاد) پاک (اچھی) اچھی اصل آئی ہے نیک بختی کی دلیل	نیست (نہیں ہے) سزائے تاج (تاج کے لائق) بری اصل والا تاج و تخت کے لائق نہیں ہے
نَیْکْ بَخْتَاں رَا بَوَدْ رَائے صَوَابْ	آنْکِہْ بَدْ رَاَیْسْتْ بَاشَدْ دَرْ عَذَابْ
نیک بختاں را (نیک بختوں کو) صواب (درست، اچھی) نیک بختوں کے لئے اچھی رائے ہوتی ہے	بدرائیست (بری رائے والا ہے) وہ جو بری رائے والا ہے وہ عذاب میں ہوتا ہے

هَرْکِهْ اَیْمَنْ اَزْعَذَابِ حَقْ بَوَدْ	نَیْسْتْ مُؤْمِنْ کَافِرْ مُطْلَقْ بَوَدْ
ایمن (بے خوف ہونا) عذاب حق (عذاب الٰہی) ہر وہ جو عذاب الٰہی سے بے خوف ہوتا ہے	نیست (نہیں ہے) مطلق (بالکل، قطعی) مومن نہیں ہے یقینی کافر ہوتا ہے
عُمْرِ دُنْیَا چَنْدْ رَوْزِے بَیْشْ نَیْسْتْ	غَافِلْ سْتْ آنکَس کِه پَیشْ اَنْدَیْشْ نَیْسْتْ
عمر دنیا (دنیا کی عمر) بیش (زیادہ) دنیا کی عمر چند دن سے زیادہ نہیں ہے	غافل است (غافل ہے) اندیش (فکر) غافل ہے وہ جو آگے کی فکر کرنے والا نہیں ہے
تَرْک لَذّاتِ جَهَاں بَایَدْ گَرِفْتْ	دَامَنِ صَاحِبْدَلَاں بَایَدْ گَرِفْتْ
لذات جہاں (دنیا خواہشات) گرفت (پکڑنا) دنیا کی لذات کو ترک کردینا چاہیے	صاحب دلاں (نیک لوگ) باید گرفت (پکڑنا چاہیے) نیک لوگوں کا دامن پکڑنا چاہیے
دَرْپَئِے لَذّاتِ نَفْسَانِی مَبَاشْ	دَوسْتْدَار عَالَمِ فَانِی مَبَاشْ
در پئے لذات (خواہشات کے پیچھے) مباش (نہ ہو) نفسانی خواہشات کے پیچھے نہ ہو	فانی (فنا ہونے والا) مباش (نہ رکھ) فنا ہونے والے جہان کا دوست نہ ہو
نَیْسْت حَاصِلْ رَنْجِ دُنْیَا بُرْدَنَتْ	عَاقِبَتْ چُوْں مِی بَبَایَدْ مُرْدَنَتْ
بردنت (لے جانا، تجھے) نہیں ہے تجھے فائدہ دنیا کا غم لینے سے	مردنت (تیرا مرنا) انجام جب ہے تیرا مرنا
اَزْتَنَتْ چُوْں جَاں رَوَاں خَوَاہَدْ شُدَنْ	خَاکْ اَنْدَرْ اُسْتُخْوَاں خَوَاہَدْ شُدَنْ
تنت (تیرا جسم) رواں خواہد شدن (جانا چاہے گی) تیرے جسم سے جب جان نکلنا چاہے گی	استخواں (ہڈیاں) قبر میں ہڈیاں خاک ہو جائیں گی
مَرْتُرَا اَزْدَادَنِ جَاں چَارَهْ نَیْسْتْ	رَہْزَنَتْ جُزْ نَفْسَکِ اَمَّارَهْ نَیْسْتْ
دادن (دینا) چارہ (راستہ) خاص تیرے لئے جان دینے سے چارہ نہیں ہے	رہزنت (تیرا اڈا کو) جز (سوا) تیرا اڈا کو سوائے نفس امارہ کے نہیں ہے

در بیان سبب عافیت

(عافیت کے سبب کے بارے میں)

عَافِیَّتْ رَاگَرْ بَخَوَاہِی اے عَزِیْزْ	مِی تَوَانْ یَافْتَنْ دَرْچَارْ چِیْزْ

خواہی (تو چاہتا ہے) اے پیارے اگر عافیت چاہتا ہے	می تواند (ممکن ہے) یافتن (پانا) ممکن ہے اسے پانا چار چیزوں میں
اَیْمَنِی و نِعْمَت اَنْدَرْ خَانْدَاں	تَنْدُرُسْتِی و فَرَاغَتْ بَعْدْ اَزَاں
ایمنی (بے خوفی) بے خوف ہونا اور نعمت خاندان میں	ازاں (اس کے بعد) اس کے بعد تندرستی اور فارغ ہونا
چُوْنْکِه بَانِعْمَتْ اَمَانے بَاشِدَتْ	عَافِیَّتْ رَا زُوْ نِشَانے بَاشِدَتْ
امانے (امن) باشدت (تجھے ہو گا) جب نعمت کے ساتھ امن ہو گا تجھے	نشانے باشدت (تجھے نشان ہو گا) عافیت کا اس سے نشان ہو گا تجھے
بَادِلِ فَارِغْ چُوْ بَاشِی تَنْدُرُسْتْ	دِیْگَرْ اَزْ دُنْیَا نَبَایَدْ ہِیْچْ جُسْتْ
دل فارغ (جو فکروں سے خالی ہو) فکروں سے دل فارغ ہو گا تو تندرست ہے	نباید ہیچ (نہیں چاہیے کوئی) جست (ڈھونڈنی) دوسری کوئی چیز دنیا سے نہیں ڈھونڈنی چاہیے
بَرْ مِیَاوَرْ تَا تَوَانِی کَامِ نَفْسْ	تَا نَیُفْتِی اے پِسَرْ دَرْ دَامِ نَفْس
بر میاور (باہر نہ لا، کام نہ نکال) جب تک سے ہو سکے نفس کا کام نہ کر	نیفتی (تو نہ پڑے) دام (جال) تا کہ تو نہ پڑے اے لڑکے نفس کے جال میں
زَیْرِ پَا آوَرْ ہَوَائے نَفْسْ رَا	کَمْ بَدُوْ دِہْ بَہْرَہ ہَائے نَفْسْ رَا
زیر پا (پاؤں کے نیچے) آور (لا) پاؤں کے نیچے اپنے نفس کی خواہش کو لا	بدو (اسکو) دہ (دے) بہرہ (حصہ) نفس کو اس کا حصہ کم دے
نَفْس و شَیْطَاں مِی بَرْنَدْ اَزْ رَہْ تُرَا	تَا بِیَنْدَازَنْدْ اَنْدَرْ چَہْ تُرَا
می برند (لے جاتے ہیں، بہکاتے ہیں) از راہ (راستے سے) نفس اور شیطان تجھے بہکاتے ہیں راہ سے	بیندازند (ڈالیں) چہ (چاہ کا مخفف، کنواں) تا کہ تجھ کو کنویں میں ڈالیں
نَفْس رَا سَرْکُوْبْ و دَائِمْ خَوَارْ دَارْ	تَا تَوَانِی دُوْرَشْ اَزْ مُرْدَارْ دَارْ
سرکوب (سرکوٹ) خوار (ذلیل) نفس کا سر کوٹ اور ہمیشہ ذلیل رکھ	دورش (اسکو دور) دار (رکھ) مردار (حرام) جب تک تجھ سے ہو سے اس کو مردار سے دور رکھ
نَفْسِ بَدْ رَا ہَرْکِه سَیْرَشْ مِیْکُنَدْ	دَرْ گُنَہْ کَرْدَنْ دَلَیْرَشْ مِیْکُنَدْ
سیرش (اسکو سیر) میکند (کرتا ہے)	دلیرش میکند (اسے دلیر کرتا ہے)

برے نفس کو ہر جو سیر کرتا ہے	گناہ کرنے میں اس کو دلیر کرتا ہے
حَلْقِ خُوْدْ رَا دُوْرْ دَارْ اَزْ ہَرْ مَزَہْ	تَا نَیُفْتِی دَرْ بَلَا وْ دَرْ بَزَہْ
حلق خود را (اپنے حلق کو) دار (رکھ) از (سے) اپنے حلق کو ہر مزے سے دور رکھ	نیفتی (تو نہ پڑے، گرے) بزہ (گناہ) تاکہ تو نہ گرے مصیبت اور گناہ میں
زِ آب و نَان تَا لَبْ شِکَمْ رَا پُرْ مَسَازْ	ہَمْچُو حَیْوَاں بَھْرِ خُوْد آخُوْرْ مَسَازْ
آب وناں (پانی اور روٹی) شکم (پیٹ) پر مساز (پر نہ کر) پانی اور روٹی سے لب تک پیٹ کو مت پُر کر	بہر خود (اپنے واسطے) آخور (چراگاہ) جانور کی طرح اپنے واسطے چراگاہ نہ بنا
رَوْزْ کَمْ خَورْ گَرْ چِہ صَائِمْ نَیْسْتِی	پُرْ مَخَوْرْ آخِرْ بَھَائِمْ نَیْسْتِی
کم خور (کم کھا) نیستی (تو نہیں ہے) روز کم کھا اگرچہ تو روزہ دار نہیں ہے	پُر مخور (پیٹ بھر کر نہ کھا) بھائم (جانور) پیٹ بھر کر نہ کھا آخر کار تو جانور نہیں ہے
اے کہ دَرْ خَوَابِی ہَمَہ شَبْ تَا بَہ رَوْزْ	بَھْرِ گَوْرِ خُوْدْ چَرَاغ پُرْ فَرَوْزْ
درخوابی (نیند میں) ہمہ (تمام، مکمل) تابہ روز (دن نکلنے تک) اے وہ کہ جو دن رات مکمل نیند میں ہے	گورِ خود (اپنی قبر) پُر فروز (روشن کر) اپنی قبر کے واسطے چراغ روشن کر
خَوَاب و خَوْرْ جُزْ پَیْشَۂ اَنْعَام نَیْسْتْ	خُفْتَگَاں رَا بَھْرَہْ اَزْ اِنْعَام نَیْسْتْ
خواب (سونا) خور (کھانا) پیشہ (طریقہ) انعام (نعم کی جمع، جانور) کھانا اور سونا جانوروں کے طریقہ کے علاوہ نہیں ہے	خفتگاں (سونے والے) بھرہ (حصہ) سونے والوں کے لئے انعام میں سے کوئی حصہ نہیں ہے
اے پِسَرْ بِسْیَارْ خَوَاہِی خُفْتْ خَیْزْ	گَرْ خَبَرْ دَارِی زِ خُوْدْ بے گُفْتْ خَیْزْ
بسیار خواہی (بہت تو چاہتا ہے) خفت (سونا) خیز (اُٹھ) اے بیٹے تو بہت سونا چاہتا ہے، اُٹھ	زخود (اپنے آپ کی) بے گفت (بغیر کہے) خیز (اُٹھ) اگر تو اپنے آپ کی خبر رکھتا ہے تو بغیر کہے اُٹھ
دِل دَرِیْں دُنْیَائے دُوْنْ بِسْتَنْ خَطَاسْتْ	دَامَنْ اَزْ وِے گَرْ تُوْ بَرْ چِیْنِی رَوَاسْتْ
دریں (میں، اندر) دنیائے دون (کمینی دنیا) اس کمینی دنیا کے اندر دل باندھنا غلطی ہے	بر چینی (جدا کرلے) رواست (بہتر ہے) دامن اس سے اگر تو جدا کرلے تو بہتر ہے
اَزْ چِہْ دِلْ بَنْدِی بَدُنْیَائے دَنِی	چُوْں نَۂ جَاوَیْدْ دَرْ وِے بُوْدَنِی
از چہ (کس وجہ سے) دنی (ذلیل) کمینی دنیا میں تو دل کیوں باندھتا ہے	جاوید (ہمیشہ) بودنی (رہائش) جب تو نے اس میں ہمیشہ نہیں رہنا ہے

ظَاہِرِ خُوْد رَا مِیَارَا اَے فَقِیْرْ	تَا کِہ گَرْدَدْ بَاطِنَتْ بَدْرِ مُنِیْر
میارا(زیادہ بناؤ سنگھار مت کر) اپنے ظاہر کو آراستہ نہ کر اے فقیر	بدر منیر(روشن کرنے والا چاند) تا کہ ہو تیرا باطن روشن کرنے والا چاند
طَالِبِ ہَرْ صُوْرَتْ زَیْبَا مَبَاشْ	دَرْ ہَوَائے اَطْلَسْ وَدِیْبَا مَبَاشْ
صورت(چیز)زیبا(خوبصورت)مباش(نہ ہو) ہر خوبصورت چیز کا طالب نہ ہو	ہوائے(خواہش)اطلس(ریشمی) ریشمی اور عمدہ کپڑوں کی خواہش میں نہ ہو
اَزْ ہَوَا بِگْذَرْ خُدَا رَا بَنْدَہْ شَوْ	زِنْدَگِی مِی بَایَدَتْ دَرْ زِنْدَہْ شَوْ
بگذر(چھوڑ)خدارا(خدا کا)شو(ہو) خواہش کو چھوڑ خدا کا بندہ ہو	بایدت(تجھے چاہیئے)در زندہ شو(فنافی اللہ ہو جا) زندگی چاہیے تجھے تو فنافی اللہ ہو جا
خِرْقَۂ پَشْمِیْنَہ رَا بَرْ دَوْشْ کُنْ	شَرْبَتے اَزْ نَامُرَادِی نَوْشْ کُنْ
خرقہ پشمینہ(اونی لباس)بدوش کن(کندھے پر ڈال) اونی لباس کو کندھے پر ڈال لے تشریح:صوفیاءجیساموٹااونی لباس پہن لے	نوش کن(پی) نامرادی کا شربت پی لے اوردنیاوی مقاصدسے پہلوتہی کاشربت پی لے
اَیْکِہ دَرْ بَرْ مِیْکُنِی پَشْمِیْنَہ رَا	پَاک سَاز اَزْ کِیْنَہ اَوَّلْ سِیْنَہ رَا
در بر میکنی(اپنے اوپر کرتا ہے) اے وہ جو اپنے اوپر اون کا لباس کرتا ہے	ساز(بنا،رکھ)اول(پہلے) سینے کو پہلے کینے سے پاک رکھ
گَرْ ہَمِی خَوَاہِی نَصِیْبْ اَزْ آخِرَتْ	رَوْ بَدَرْ کُنْ جَامَہَائے فَاخِرَتْ
خواہی(تو چاہتا ہے)نصیب(حصہ) اگر تو چاہتا ہے آخرت کا حصہ	رو،بدر کن(چل،تو اتار دے) چل فخری لباس اتار دے
بے تَکَلُّفْ بَاشْ وَ آرَائِشْ مَجُوْ	تَرْکْ رَاحَتْ گِیْرْ وَ آسَائِشْ مَجُوْ
باش(ہو جا)آرائش(سجاوٹ)مجو(نہ ڈھونڈ) بے تکلف ہو جا اور سجاوٹ نہ ڈھونڈ	راحت(سکون)گیر(پکڑ) راحت پکڑنا چھوڑ دے اور آسانی نہ ڈھونڈ
دَرْ بَرَتْ گُوْ کِسْوَتِ نَیْکُوْ مَبَاشْ	زِیْرِ پہلُوْ جَامَہ خُوْبَتْ گُوْ مَبَاشْ
گو(گویا)کسوت نیکو(اچھا لباس)مباش(نہ ہو) گویا کہ تیرے اوپر اچھا لباس نہ ہو	خوب(اچھا) پہلو کے نیچے تیرے گویا اچھا لباس نہ ہو

ہَمْچُو صُوْفِی دَرْ لِبَاسْ صُوف بَاشْ	دَرْ صِفَتْہَائے خُدَا مَوْصُوْفْ بَاشْ
صوف (اون) باش (ہو) صوفی کی طرح اونی کے لباس میں ہو	در صفتھائے خدا (اللہ تعالیٰ کی صفات) اللہ تعالیٰ کی صفات میں موصوف ہو
مَرْدِ رَہ رَا بُوَدْ بُوْرِیَا قَالِیْں بُوَدْ	زَانْکِہْ خَشْتَش عَاقِبَتْ بَالِیْں بُوَدْ
رہ (راستہ، مراد: راہ سلوک) راہ سلوک میں چلنے والے کے لئے بوری بھی قالین ہوتی ہے	زانکہ (کیونکہ) خشتش (قبر کی اینٹ) بالیں (سرہانہ) کیونکہ قبر کی اینٹ آخر کار سرہانہ ہوتی ہے
مَرْدِ رَہْ رَا بُوَدْ دُنْیَا سُوْدْ نِیْسْت	ہَرْ گِزَشْ اَنْدِیْشَۂ نَا بُوَدْ نِیْسْت
سود (فائدہ) راہ سلوک کے آدمی کے لئے دنیا بے فائدہ ہے	ہر گزش (کبھی بھی اسکو) اندیشہ (خطرہ) کبھی بھی اس کے نہ ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا

دربیان تواضع وصحبتِ درویشاں

(تواضع اور درویشوں کی صحبت کے بارے میں)

گَرْ تُرَا عَقْل سْتْ بَا دَانِش قَرِیْں	بَاشْ دُرْوَیْشْ وَ بَدَرْوَیْشَاں نَشِیْں
دانش (سمجھ) قریں (ساتھی، والا) اگر تو عقل ودانش والا ہے	باش (ہو جا) نشین (تو بیٹھ) درویش بن جا اور درویشوں کی ہم نشینی اختیار کر
ہَمْ نَشِیْنِی جُزْ بَدَرْوَیْشَاں مَکُنْ	تَا تَوَانِی غِیْبَتِ اِیْشَاں مَکُنْ
جز (سوا) مکن (اختیار نہ کر) درویشوں کے سوا کسی کی بھی ہم نشینی اختیار نہ کر	ایشاں (ان کی) مکن (نہ کر) جب تک ہو سکے ان کی غیبت نہ کر
حُبِّ دَرْوَیْشَاں کَلِیْدِ جَنْتْ اَسْتْ	دُشْمَنِ اِیْشَاں سَزَائے لَعْنَتْ اَسْت
حب (محبت) کلید (کنجی) درویشوں کی محبت جنت کی کنجی ہے	سزائے (لائق، باعث) ان کا دشمن لائق لعنت ہے
پَوْشِشِ دَرْوَیْشْ غَیْرْ اَزْ دَلَقْ نِیْسْت	دَرْ پَئے کَام ہَوَائے خَلْقْ نِیْسْت
پوشش (لباس) دلق (گدڑی) درویش کا لباس گدڑی کے علاوہ نہیں ہے	در پئے (پیچھے) (درویش دنیوی) مقصد اور مخلوق کی خواہش کے پیچھے نہیں ہیں
مَرْدْ تَا نَنِہَدْ بَفَرْقْ نَفْس پَائے	رَہْ کُجَا یَابَدْ بَدَرْگَاہِ خُدَائے

نتھد(نہ رکھے)فرق(خلاف،جدا) مرد جب تک نفس کے خلاف پر پاؤں نہ رکھے	رہ(راستہ)کجا(کیسے)یابد(پائے گا) راہ کیسے پائے گا اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں
مَرْدِرَہْ دَرْبَنْدِ قَصْرو بَاغْ نَیْست	دَرْدِلِ اُوْغَیْرِ دَرْدَو دَاغْ نَیْسْت
دربند(فکر)قصر(محل) راہ حق کا بندہ محل اور باغ کی فکر میں نہیں ہے	دردل او(اسکے دل میں) اس کے دل میں غیر کا درد اور علامت نہیں ہے
گَرْعِمَارَتْ رَا بُرِی بَرْآسْمَاں	عَاقِبَتْ زَیْرِ زَمِیْں گَرْدِی نَہَاں
بری(تو لے جائے) اگر تو عمارت لے جائے آسمان تک	گردی(تو ہو گا)نھاں(پوشیدہ) آخر کار تو زمین میں ہو گا پوشیدہ
گَرْچُوْرُسْتَمْ شَوْکَتْ وَزَوْرَتْ بَوَدْ	جَائے چُوْں بَھْرَامْ دَرْگَوْرَتْ بَوَدْ
چو رستم(رستم کی طرح)زورت(تیرا زور) اگر رستم بادشاہ کی طرح تیرا زور اور شوکت ہو	گورت(تیری قبر) تیری جگہ بہرام(بادشاہ)کی طرح قبر میں ہو گی
اَے پِسَرْ اَزْ آخِرَتْ غَافِلْ مَبَاشْ	بَا مَتَاعِ اِیْں جَہَاں خُوشْدِلْ مَبَاشْ
اے پسر(اے بیٹے)مباش(نہ ہو) اے بیٹے آخرت سے غافل نہ ہو	متاع(ساز و سامان)ایں جہاں(اس جہان) اس جہان کے سامان سے خوش نہ ہو
دَرْبَلِیَّاتِ جَہَاں صَبَّارْ بَاشْ	گَاہِ نِعْمَتْ شَاکِرِ جَبَّارْ بَاشْ
دربلیات(آفات میں) دنیا کی آفات میں صبر کرنے والا ہو	گاہ(کبھی)جبار(مراد اللہ تعالٰی کی ذات مبارکہ) کبھی اللہ تعالٰی کی نعمت کا شکر ادا کر

دربیان دلائل شقاوت

(بد بختی کے دلائل کے بارے میں)

چَارْ چِیْزْ آثَارِ بَدْ بَخْتِی بَوَدْ	جَاہِلِی وَکَاہِلِی و سَخْتِی بَوَدْ
آثار(علامتیں) چار چیزیں بد بختی کی علامت ہوتی ہیں	جاہلی(جہالت)کاہلی(سستی) جاہل ہونا اور سست ہونا سختی ہیں
بَیْکَسِی و نَاکَسِی مَرْ چَارْ شُدْ	بَخْتْ بَدْ رَا اِیْں ہَمَہ آثَارْ شُدْ
مر(خاص طور پر)بے کسی(مجبوری)ناکسی(تنہائی،فکر مندی)	بخت بد را(برے بخت کے لئے)ایں(یہ)ہمہ(تمام)

بے کسی اور نا کسی خاص طور پر چار ہوئیں	برے بخت کے لئے یہ ساری نشانیاں ہوئیں
آنْکِہْ دَرْبَنْدِ عِبَادَتْ مِی شَوَدْ	**بِیْشَکْ اَزْ اَہْلِ سَعَادَتْ مِی شَوَدْ**
دربند (فکر میں) وہ جو عبادت کی فکر میں ہوتا ہے	از اہل سعادت (سعادت مندوں میں سے) بیشک اہل سعادت میں سے ہوتا ہے
بَرْ ہَوَائے خُوْدْ قَدَمْ ہَرْ کَوْ نِہَادْ	**کے تَوَانَدْ کَرْدْ بَا نَفْسَکْ جِہَادْ**
ہوائے خود (اپنی خواہش) نہاد (رکھا) ہر وہ جس نے اپنی خواہش پر قدم رکھا	کے تواند (کیسے ممکن ہے) کیسے ممکن ہے کہ اس نے اپنے نفس سے جہاد کیا
ہَرْ کِہ سَازد دَرْ جَہَاں بَا خَوَاب و خَوْرْ	**دَرْ قِیَامَتْ بَاشُدَشْ زِ آتِشْ گُذَرْ**
سازد (بناتا ہے) ہر جو بناتا ہے دنیا میں سونے اور کھانے کو مقصد	باشدش (ہوگا اسے) قیامت میں اسے آگ سے گزرنا ہوگا
رُوْ بَگَرْدَاں اَزْ مُرَادو آرْزُوْی	**پَسْ بَدَرْگَاہِ خُدَامِی آرْزُوْی**
رو بگرداں (منہ پھیر لے) منہ پھیر لے بری مراد اور آرزو سے	آر روی (چہرہ لا، متوجہ ہو) پس اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چہرہ لا
کَامْرَانِی سَرْ بَنَاکَامِی کَشَدْ	**مَرْدِ رَہْ خَطْ دَرْ نِکَوْنَامِی کَشَدْ**
کامرانی (کامیابی) بناکامی (ناکامی کی طرف) کشد (کھینچتی ہے) بری کامیابی ناکامی کی طرف کھینچتی ہے	نکونامی (نیک نامی) حق تعالیٰ کا بندہ نیک نامی پر خط کھینچتا ہے
اَمْر و نَھْی حَقْ چُوْ دَارِی اے وَلِیْد	**پَسْ مَرو دَنْبَالَۂِ نَفْسِ پَلِیْدْ**
داری (تو رکھے، عمل کرے) ولید (لڑکے) اللہ تعالیٰ کے امر و نہی پر عمل کر، اے لڑکے	پس (پھر) نبالہ (پیچھے) پھر نہ چل اپنے نفس پلید کے پیچھے
ہَرْ کِہْ تَرْکِ کَامْرَانِی مِی کُنَدْ	**بَرْ خِلَافَشْ زِنْدَگَانِی مِی کُنَدْ**
می کند (کرتا ہے) ہر وہ جو اچھی کامیابی کو ترک کرتا ہے	زندگانی می کند (زندگی گزارتا ہے) اللہ تعالیٰ کے حق کے خلاف زندگی گزارتا ہے
اَمْر و نَھْی حَقْ زِ قُرْآں گَوْشْ دَارْ	**جَائے شَادِی نَیْسْت دُنْیَا ہَوْشْ دَارْ**
گوش دار (سن) اللہ تعالیٰ کے امر و نہی قرآن سے سن	جائے (جگہ) شادی (خوشی) دنیا خوشی کی جگہ نہیں ہے ہوش کر

دربیان ریاضت

(عبادت میں مشقت کا بیان)

گَرْ ہَمِی خَوَاہِی کہ گَرْدِی سَرْ بُلَنْدْ	اَے پِسَر بَرْ خُوْدْ دَرِ رَاحَتْ بَہ بَنْدْ
ہمی خواہی (توچاہتاہے) گردی (توسر بلند ہو) اگر توچاہتاہے کہ توسر بلند ہو	بر خود (اپنے آپ پر) در (دروازہ) اے بیٹے اپنے اوپر راحت کادروازہ بند کر
ہر کہ بَرْ بَسْتِ اُوْ دَرِ رَاحَتْ تَمَامْ	بَازِ شُدْ بَرْ وِے دَرِ دَارُ السَّلَام
بر (پر) بست (بند کیا) ہر وہ کہ جس نے اپنے اوپر راحت کا تمام دروازہ بند کیا	بروے (اس پر) دار السلام (سلامتی کا) اس پر سلامی کادروازہ کھل گیا
غَیْرِ حَقْ رَا ہَرْ کہ خَوَاہَدْ اے پِسَرْ	کَیْسْت دَرْ عَالَمْ اَزَوْ گُمْرَاہْ تَرْ
غیر حق (حق کے علاوہ) اے بیٹے ہر وہ جو حق کے غیر کو چاہتا ہے	کیست (کون) ازو (اس سے زیادہ) اس سے زیادہ دنیامیں کون گمراہ ہے
اے بَرَادَرْ تَرْکِ عِزُّہْ جَاہْ کُنْ	خَوِیْش رَا شَائِسْتَۂِ دَرْگَاہْ کُنْ
عزہ جاہ (عزت ومرتبہ) اے بھائی عزت ومرتبے کو ترک کر	خویش را (اپنے آپ کو) شائستہ (لائق) اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ کے لائق کر
عِزُّ و جَاہَتْ سَرْ بَہْ پَسْتِی مِی کُشَدْ	مَرْ تُرَا بَرْ تَنْ پَرَسْتِی مِی کُشَدْ
می کشد (لے جاتا ہے) عزت اور مرتبہ سر کو پستی کی طرف لے جاتا ہے	مر ترا (خاص کر تجھے) خاص تجھے تن پرستی کی طرف کھینچتا ہے
خَوار گَرْدَدْ ہَرْ کہ بَاشَدْ جَاہ جَوْی	اے بَرَادَرْ قُرْبِ آں دَرْگَاہِ جَوْی
گردد (ہوتا ہے) جوہی (طلبگار) دنیوی مرتبے کا طلبگار ذلیل ہوتا ہے	درگاہ (بارگاہ) جوی (ڈھونڈ) اے بھائی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب ڈھونڈ
نَفْسَ دَرْ تَرْکِ ہَوَا مِسْکِیْں بَوَدْ	گَوْشُمَال نَفْسِ نَادَاں اِیْں بَوَدْ
ہوا (خواہش) مسکیں (عاجز) نفس خواہش کو ترک کرنے میں عاجز ہوتا ہے	گوشمال (سزا) نفس ناداں (بیوقوف نفس) بیوقوف نفس کی سزایہی ہوتی ہے
چُوْں دِلَتْ اَزْ یَادِ حَقْ اَیْمَنْ بَوَدْ	نَفْسَکِ اَمَّارَہْ کے سَاکِنْ بَوَدْ

دلت (تیرا دل) ایمن (بے خوف) جب تیرا دل اللہ کی یاد سے بے خوف ہوگا	کے (کب، کیسے) ساکن (ٹھہرے) تیرا سرکش نفس کیسے ساکن ہوگا
ہَرْکِہ اُوْرَا تَکِیْہْ بَرْصَانِعْ بَوَدْ	دَرْجَھَاں بَالُقْمَۂِ قَانِعْ بَوَدْ
تکیہ (بھروسہ) صانع (اللہ تعالیٰ کی ذات) ہر وہ جس کا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے	قانع (قناعت کرنے والا) دنیا میں ایک لقمے پر قناعت کرنے والا ہوتا ہے
اِکْتِفَا بَرْرَوْزِئے ہَرْرَوْزَہْ کُنْ	گَرنَدَارِی اَزْخُدَا دَرْیُوْزَہْ کُنْ
برروزئے (روزی پر) ہر دن کی روزی پر اکتفاء کر	گرنداری (اگر تو نہ رکھے) یوزہ کن (طلب کر) اگر نہ رکھے تو اللہ تعالیٰ سے طلب کر

دربیانِ مجاہداتِ نفس

(نفس کے مجاہدات کے بارے میں)

نَفْسِ نَتَوَاں کُشْتْ اِلَّا بَاسِہ چِیْزْ	چُوْں بَگُوْیَمْ یَادْگِیْرَشْ اے عَزِیْزْ
نتواں کشت (مارنا ممکن نہیں) نفس کو مارنا ممکن نہیں ہے مگر تین چیزوں کے ساتھ	گویم (میں کہہ رہا ہوں) یادگیرش (اسے یاد کر) جب میں تجھے کہہ رہا ہوں اسے یاد کر اے پیارے
خَنْجَرِ خَامُوْشِی وَشَمْشِیْرِ جُوْع	نَیْزَۂِ تَنْہَائِی وَتَرْکِ ہَجُوْع
شمشیر (تلوار) جوع (بھوک) خاموشی کا خنجر اور بھوک کی تلوار	نیزہ تنہائی (تنہائی کا نیزہ) ہجوع (نیند) تنہائی کے نیزے اور نیند کو ترک کرنا
ہَرْکِہ رَا نَبْوَدْ مُرَتَّبْ اِیْں سَلَاح	نَفْسِ اُوْہَرْگِزْ نَیَابَدْ بَاصَلَاح
مرتب (ترتیب دیا ہوا) ایں سلاح (یہ اسلحہ) ہر وہ جس نے یہ اسلحہ ترتیب نہ دیا	نیابد (نہیں ہوگا) صلاح (درست) اس کا نفس ہرگز درست نہیں ہوگا
چُوْنْکِہْ دِلْ بےیَادِاللّٰھَتْ بَوَدْ	دِیْوِ مَلْعُوْں یَارُوہَمْرَاہَتْ بَوَدْ
یاد اللھت (یادِ الٰہی) جب تیرا دل یادِ الٰہی سے خالی ہوتا ہے	دیو (نفس) ہمراہت (ساتھی) نفس ملعون تیرا دوست اور ساتھی ہوتا ہے
اہلِ دُنْیَا رَاچُوزَرْسِیْمْ آیَدَشْ	لُقْمَہَائے چَرْب وشِیْرِیْں بَایَدَشْ
زر (سونا) سیم (چاندی) آید (آتا ہے)	باید (چاہیئے)

اہل دنیا کے پاس چاندی سونا آتا ہے	ان کے لقمے شیریں ہونے چاہیئں
ہَر کہ اُوْ دَرْ بَنْدِ سِیْم وزَرْ بَوَدْ	دَرْ عَقُوْبَتْ عَاقِبَتْ مُضْطَرْ بَوَدْ
در بند (فکر میں) ہر وہ جو سونا چاند کی فکر میں ہوتا ہے	مضطر (پریشان، غمناک) آخر کار اس کا انجام پریشان ہوتا ہے
آنْکِہ بَہْرِ آخِرَتْ کَارَشْ بَوَدْ	اَزْ خُدَا تَشْرِیْف بِسْیَارَشْ بَوَدْ
کارش (اس کا کام) جس نے آخرت کے لیے کام کیے ہوں	تشریف (اعزاز) بسیار (بے حد) اللہ تعالیٰ اس کا بے حد اعزاز فرمائے گا
مَالِ دُنْیَا خَاکْسَارَاں رَا دَہَنْدْ	آخِرَتْ پَرْہِیْزْگَارَاں رَا دَہَنْدْ
خاکساراں (حقیر لوگ) دنیا کا مال حقیروں کو دیتا ہے	دہند (دیتے ہیں) اور آخرت پرہیزگاروں کو دیتا ہے
ہَسْتْ شَیْطَاں اے بَرَادَرْ دُشْمَنَتْ	غُلِّ آتِشْ خَواہَدْ اَنْدَرْ گَرْدَنَتْ
برادر (بھائی) دشمنت (تیرا دشمن) اے بھائی تیرا دشمن شیطان ہے	غل آتش (آگ کا طوق) اندر (میں) گردنت (تیری گردن) آگ کا طوق چاہتا ہے تیری گردن میں
مُدْبِرے کُوْ رُوْ بَدُنْیَا آوَرَدْ	بَہْرَہ کے اَزْ عَالَمْ عُقْبےٰ بَوَدْ
مدبرے (بدبخت) بدبخت اپنا چہرہ دنیا میں لاتا ہے	بہرہ (حصہ) کے (کیسے) آخرت کے جہان سے اسے کیسے حصہ ہوگا
اے پِسَرْ بَا یَادِ حَقْ مَشْغُوْلْ بَاشْ	وَزْ خَلَائِقْ دُوْرْ ہَمْچُوْ غُوْلْ بَاشْ
یاد حق (یادِ الٰہی) باش (ہو) اے بیٹے یادِ الٰہی میں مشغول رہ	ہمچو (کی طرح) غول (مجنون جو جنگلوں میں رہتا ہے، بھوت) اور مجنون کی طرح مخلوق سے دور رہ

در بیان فقر

(مفلسی کے بارے میں)

فَقْرْ خُوْدْ رَا پِیْشْ کَسْ پَیْدَا مَکُنْ	مِحْنَتِ اَمْرُوْزْ رَا فَرْدَا مَکُنْ
خود (اپنی) پیش (سامنے) کس (کسی کے) پیدا (ظاہر) اپنی فقیری کسی کے سامنے ظاہر نہ کر	امروز (آج) فردا (کل) آج کی محنت کل نہ کر

مَرْتُرَا آنْکَسْ کہ فَرْدَا جَاں دِہَدْ	غَمْ مَخَوْرْ آخِرْ کہ آب و نَاں دِہَدْ
مر ترا (خاص تجھ کو) دہد (دے گی) خاص تجھ کو وہ ذات جو کل کے دن کی جان دے گی	مخور (نہ کھا) غم نہ کھا آخر پانی اور روٹی دے گی
تَا بِکے چُوْں مُوْرْ بَاشِیْ دَانَہ کَشْ	گَرْ تُوْ مَرْدِی فَاقَہْ رَا مَرْدَانَہ کَشْ
تا بکے (کب تک تو) دانہ کش (دانہ اکٹھا کرنا) کب تک چیونٹی کی طرح تو دانہ اکٹھا کرے گا	مردانہ (مردوں کی طرح) اگر تو مرد ہے تو مردوں کی طرح فاقہ اختیار کر
بَرْ تَوَکُّلْ گَرْ بَوَدْ فِیْرَوْزِیَتْ	حَقْ دِہَدْ مَانَنْدِ مُرْغَانْ رَوْزِیَتْ
فیروزیت (کامیابی) اگر توکل پر ہو تیری کامیابی	مرغاں (پرندے) روزیت (تیری روزی) اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا پرندوں کی طرح تیری روزی
اَزْ خُدَا شَاکِرْ بَوَدْ مَرْدِ فَقِیْرْ	گَرْ دِہَدْ قُوْتَشْ لَبِ نَانِ فَطِیْرْ
شاکر بود (شکر کرنے والا ہوتا ہے) اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے والا مرد فقیر ہوتا ہے	قوتش (اس کی روزی) فطیر (خمیری) اگر اللہ تعالیٰ اس کی روزی خمیری روٹی کا ٹکڑا دیتا ہے
خَمْ مَشَوْ پِیْشْ تَوَانْگَرْ ہَمْچُوْ طَاقْ	تَا نَگَرْدِی جُفْتْ بَا اَہْلِ نِفَاقْ
خم (ٹیڑھا) مشو (نہ ہو) توانگر (مالدار) ہمچو (کی طرح) ٹیڑھا نہ ہو مالدار کے آگے محراب کی طرح	تا نگردی جفت (تاکہ تو ملا ہوا نہ ہو) تاکہ تیرا شمار نہ ہو اہل نفاق میں
مَرْدِ رَہْ رَا نَامْ و نَنْگْ اَزْ خَلْقْ نَیْسْتْ	نَفْرَتَشْ اَزْ جَامَہَائے دَلَقْ نَیْسْتْ
ننگ (شرمندگی) راہِ راست کے مرد کو مخلوق سے نام اور شرمندگی نہیں ہے	نفرتش (اس کی نفرت) دلق (گدڑی) اس کو نفرت گدڑی والے لباس سے نہیں ہے
ہَرْ کِہ رَا ذَوْقِ نِکُوْنَامِی بَوَدْ	خَاصْ مِشْمَارَشْ کِہ اُوْ عَامِی بَوَدْ
ذوق (شوق) ہر جس کو نیک نامی کا شوق ہوتا ہے	مشمارش (شمار نہ کر) اس کو خاص شمار نہ کر وہ عام ہوتا ہے
گَرْ تُرَا دِلْ فَارِغْ اَزْ زِیْنَتْ بَوَدْ	کے ہَوَائے مَرْکَبْ و زِیْنَتْ بَوَدْ
از (سے) اگر تیرا دل زینت سے فارغ ہو گا	کے (کیسے) مرکب (سواری) تو تجھے زینت اور سواری کی خواہش کیسے ہو گی
رُوْئے دِلْ چُوْں اَزْ ہَوَا بَرْتَافْتِی	بَعْدْ اَزَاں مِی دَاں کِہ حَقْ رَا یَافْتِی

روئے دل (دل کا چہرہ) برتافتی (تونے پھیرا) جب تونے دل کا چہرہ لالچ سے پھیر لیا	بعد ازاں (اس کے بعد) می داں (توجان) اس کے بعد تو جان کہ تونے حق کو پالیا

در بیان دریافتن حقیقت نفس امارہ

(نفس امارہ کی حقیقت معلوم کرنے کے بارے)

چوں شترمرغ شناش ایں نفس را	**نے کشد بار ونہ پرّد بر ہوا**
چوں (طرح) شناش (جان) اس نفس کو شتر مرغ کی طرح جان	بار (بوجھ) پرد (اُڑنا) نہیں اُٹھا سکتا بوجھ اور نہ ہوا میں اُڑ سکتا ہے
گر بپر گوئیش گوید اشترم	**ور نہی بارش بگوید طائرم**
گوئیش (اسے تو کہے) گوید (کہتا ہے) اشترم (میں شتر مرغ ہوں) اگر اس سے اُڑنے کے لیے کہا جائے تو کہتا ہے میں اونٹ ہوں	طائرم (میں پرندہ ہوں) اور اگر بوجھ رکھا جائے تو کہتا ہے میں پرندہ ہوں
چوں گیاہِ زہر رنگش دلکش ست	**لیک طعمش تلخ و بویش ناخوش ست**
گیاہ (گھاس) رنگش (اس کا رنگ) نفس خوش رنگ زہریلی گھاس کی طرح دلکش ہے	طعمش (اس کا ذائقہ) بویش (اس کی بو) لیکن اس کا ذائقہ کڑوا اور بُو ناخوشگوار ہے
گر بطاعت خوانیش سستی کند	**لیک اندر معصیت چستی کند**
کند (کرتا ہے) اگر نفس اطاعت وفرمانبرداری میں سستی کرتا ہے	اندر (میں) لیکن گناہ میں چستی کرتا ہے
نفس را آں بہ کہ در زنداں کنی	**ہر چہ فرماید خلافِ آں کنی**
زنداں (قید) نفس کے لیئے بہتر ہے کہ اسے قید میں ڈالو	ہر چہ (جو کچھ) فرماید (کہے) جو کچھ یہ کہے اس کے خلاف کرو
کامِ نفس بد برآوردن خطاست	**زانکہ دشمن را بپروردن خطاست**
آوردن (پورا کرنا) نفس امارہ کا مقصد پورا کرنا غلطی ہے	زانکہ (کیونکہ) پروردن (پرورش کرنا) کیونکہ دشمن کی پرورش کرنا غلطی ہے
نیست درمانش بجز جوع و عطش	**تاکہ سازی رام اندر طاعتش**
درمانش (علاج) عطش (پیاس)	رام (مطیع) طاعتش (اس کی اطاعت)

نفس کا علاج بھوک اور پیاس کے علاوہ نہیں	تا کہ تو اسے اپنی فرمانبرداری میں مطیع بنائے
چوں شتر در رہ درآی و بار کش	بارِ طاعت بر درِ جبّار کش
چوں شتر (اونٹ کی طرح) بار کش (بوجھ اُٹھا) اونٹ کی طرح راہ خدا میں آ اور (اطاعت کا) بوجھ اٹھا	جبار (اللہ تعالیٰ کی ذات) کش (لے جانا) فرمانبراری کا بوجھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک لے جا
بارِ ایزد را بجاں باید کشید	ورنہ ہمچو سگ زباں باید کشید
ایزد (اللہ تعالیٰ کی ذات) بجاں (جان سے) باید (چاہیے) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا بوجھ جان سے کھینچنا چاہیے	سگ (کتا) باید کشید (کھینچنا چاہیئے) ورنہ کتے کی طرح زبان کو کھینچنا ہوگا
ہر کہ گردن می کشد زیں بارہا	باشد از نفریں برو انبارہا
بارہا (اس بوجھ سے) ہر وہ جو اس بوجھ سے گردن کھینچتا ہے	نفریں (نفرت) انبارہا (بوجھ) اس پر نفرتوں کے بوجھ پہنچیں گے
چوں شترمرغ آنکہ از بارش گریخت	از گلستانِ حیاتش پر بریخت
از بارش (اس بوجھ سے) گریخت (بھاگا) شتر مرغ کی طرح وہ جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بوجھ سے بھاگا	حیاتش (اس کی زندگی) ریخت (گرا) اپنی حقیقی زندگی کے باغ سے گر گیا
ہر کہ بارش را تحمّل می کند	در جہاں جانش تجمّل می کند
تحمل (اٹھانا) جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا بوجھ اٹھالیتا ہے	جانش (اس کی جان) تجمل (خوبصورت) دنیا میں اپنی جان کو خوبصورت بناتا ہے
کردۂ بارِ امانت را قبول	از کشیدن پس نباید شد ملول
کردۂ (تو نے کیا ہے) امانت را (امانت کو) تو نے امانت کا بوجھ قبول کیا ہے	نباید شد (نہیں ہونا چاہیے) ملول (شرمندگی) اس کو اُٹھانے سے شرمندگی نہیں چاہیے
روزِ اوّل خود فضولی کردۂ	واں فضولی از جہولی کردۂ
فضولی (جو بغیر استحقاق کے کوئی معاملہ کرے) ازل میں خود فضولی (انسان) نے کام کیا ہے	جہولی (جہالت) اور اس فضولی نے جہالت کا مظاہرہ کیا ہے
جنبشے کن اے پسر غافل مباش	چوں بلیٰ گفتی بہ تن تنبّل مباش
جنبشے (حرکت) مباش (نہ ہو) اے بیٹے حرکت کر غافل نہ ہو	بلیٰ (ہاں) تنبل (سستی) جب تو نے ہاں کہہ دی تو تن کو سستی میں نہ لا

ہَرْکِہ اَنْدَرْ طَاعَتَشْ کَسْلَاں بَوَدْ	**حَاصِلَشْ گُمْرَاہِی وخَذْلَاں بَوَدْ**
طاعتش (اس کی اطاعت) کسلاں (سستی) ہر وہ جو اللہ تعالٰی کی اطاعت میں سستی کرنے والا ہوتا ہے	حاصلش (اس کا انجام) خذلاں (رسوائی) اس کا انجام گمراہی اور رسوائی ہوتا ہے
وَقْتِ طَاعَتْ تَیْزْ رَوْ چُوْں بَادْ بَاشْ	**وَزِ ہَمَہ کَارِ جَہَاں آزَادْ بَاشْ**
تیز رو (تیز چل) باد (ہوا) فرمانبرداری کے وقت ہوا کی طرح تیز ہو	ہمہ (تمام) جہاں (دنیا) اور تمام دنیاوی کاموں سے آزاد ہو
رَاہْ پُرْ خَوْفْ سْتْ وَدَزْدَاں دَرْ کَمِیْں	**رَہْبَرِ ے بَرْ تَا نَمَانِیْ بَرْ زَمِیْں**
پر خوف (خوف والی) در کمیں (گھات میں) راہ پر خوف ہے اور چور گھات میں ہے	تانمانی (تا کہ تو نہ رہے) بر زمیں (زمین پر) رہبر اختیار کر تا کہ تو زمین پر نہ رہے
مَنْزِلَتْ دُوْرَسْتْ و بَارَتْ بَسْ گِرَاں	**کَوْشِشے کُنْ پَسْ مَمَانْ اَزْ دِیْگَرَاں**
بارت (تیرا بوجھ) گراں (وزنی) تیری منزل دور ہے اور تیرا بوجھ وزنی ہے	ممان (نہ رہ) از دیگراں (دوسروں سے) کوشش کر اور دوسروں سے پیچھے نہ رہ
ہَرْکِہْ دَرْرَہْ اَزْ گِرَاں بَارَاں بَوَدْ	**ہَرْ دَمَشْ اَزْ دِیْدَہْ خُوْں بَارَاں بَوَدْ**
دررہ (راستے میں) ہر وہ جو رستے میں سخت بوجھ اٹھانے والا ہوتا ہے	دمش (اس کا وقت) دیدہ (آنکھ) باراں (بارش) خوں (آنسو) ہر وقت اس کی آنکھ سے آنسو جاری ہوتے ہیں
لَاشَۂِ دَارِی سَبُکْ کُنْ بَارِ خَوْیْش	**وَرْنَہْ دَرْرَہْ سَخَتْ بِیْنِیْ کَارِ خَوْیش**
داری (تو رکھتا ہے) سبک (ہلکا) خویش (اپنا) تو کمزور جسم رکھتا ہے ہلکا کر اپنا بوجھ	بینی (دیکھے گا) کارِ خویش (اپنا کام) ورنہ رستے میں اپنا کام بہت سخت دیکھے گا
چِیْسْتْ بَارَتْ؟ جِیْفَۂِ دُنْیَائے دُوْں	**کَزْ پَئے آں گَشْتَۂِ خَوَار وزَبُوں**
چیست (کیا ہے) جیفہَ (مردار) دوں (گھٹیا) کیا ہے تیرا بوجھ؟ گھٹیا دنیا کا مردار	پئے (اس کے پیچھے) زبوں (ذلیل) اس کے پیچھے تو ذلیل وخوار کیوں ہوا؟

دربیان ترکِ خودرائی وخودستائی

(خودرائی اور خودستائی کے ترک کا بیان)

سَرْ چِہ آرَائِی بَدَسْتَارْ اَے پِسَرْ	**تَاتَوَانِیْ دِلْ بَدَسْتْ آرْ اَے پِسَرْ**

دستار (عمامہ) اے لڑکے سر پر دستار سجا	تا توانی (جب تک تجھ سے ہو سکے) جب تجھ سے ہو سکے تو کسی کا دل موہ لے
تَا نَگِیْرِی تَرْکِ عِزُّ و مَال و جَاہْ	**اَزْ ہَمَہْ بَرْسَرْنِیَائِی چُوْں کُلَاہ**
تا نگیری (جب تک نہ پکڑے) ترک (چھوڑنا) جب تک عزت ومال وجاہ ترک نہیں کرے گا	از ہمہ (تمام سے) سر کے کلاہ کی طرح سب سے ممتاز نہ ہو گا
نَیْسْت مَرْدِی خَوِیْشْ رَا آرَاسْتَنْ	**قَصْدِ جَاں کَرْدْ آنْکِہْ اُوْ آرَاسْت تَنْ**
نیست مردی (مردانگی نہیں ہے) خویش (اپنے آپ) خود کو آراستہ کرنا مردانگی نہیں ہے	قصد جاں کرد (جان ہلاک کی) جس نے اپنے جسم کو سنوارا اس نے جان کو ہلاک کیا
نَیْسْت بَرْتَنْ بِہْتَرْ اَزْ تَقْوٰی لِبَاس	**دَرْ تَکَلُّفْ مَرْدْ رَا نَبْوَدْ اَسَاس**
بر تن (جسم پر) جسم پر تقویٰ اور پارسائی سے بہتر کوئی لباس نہیں ہے	در تکلف (تکلفات میں) اساس (مضبوطی) تکلفات میں مرد کے لیے مضبوطی نہیں ہے
ہَرْ کِہْ اُوْ دَرْبَنْدِ آرَائِشْ بَوَدْ	**دَرْ جَہَاں فَرْزَنْدِ آسَائِشْ بَوَدْ**
دربند (فکر میں) ہر وہ کہ جو سنوارنے کی فکر میں ہوتا ہے	فرزند (بیٹا، پتلا) دنیا میں آرام کا پتلا ہو جاتا ہے
عَاقِبَتْ جُزْ نَامُرَادِی نَبُوْدَشْ	**بَہْرَۂ اَزْ عَیْشْ و شَادِی نَبُوْدَشْ**
عاقبت (آخرکار) آخرکار اسے نامرادی کے سوا کچھ نہیں ملتا	بہرہ (تیرا حصہ) اور عیش وخوشی سے کوئی حصہ حاصل نہیں ہوتا
خُوْدْ سَتَائِی پِیْشَۂِ شَیْطَاں بَوَدْ	**ہَرْ کِہ خُودْ رَا کَمْ زَنَدْ مَرْدْ آں بَوَدْ**
خودستائی (خود اپنی تعریف کرنا) پیشۂ (طریقہ) اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا شیطان کا طریقہ ہے	کم زند (کم مارے، عاجزی کرے) ہو وہ جو عاجزی کرتا ہے وہ مرد ہوتا ہے
گُفْتْ شَیْطَاں مَنْ زِ آدَمْ بِہْتَرَمْ	**تَا قِیَامَتْ گَشْتْ مَلْعُوْں لَا جَرَمْ**
گفت (اسنے کہا) بہترم (میں بہتر ہوں) شیطان نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں	تا قیامت (قیامت تک) لا جرم (یقینی طور پر) تو قیامت تک کے لیے ملعون ہو گیا یقینی طور پر
اَزْ تَوَاضُعْ خَاک مَرْدَمْ مِی شَوَدْ	**نُوْرِ نَارْ اَزْ سَرْکَشِی گُمْ مِی شَوَدْ**
مردم (انسان) می شود (ہوتا ہے)	گم می شود (گم ہو جاتا ہے، ختم ہو جاتا ہے)

تواضع کے باعث مٹی بھی انسان بن جاتی ہے	آگ کا نور سرکشی کے باعث گم ہو جاتا ہے
رَانْدَہْ شُدْ اِبْلِیْس اَزْ مُسْتَکْبَرِی	**گَشْتْ مُقْبَل آدَمْ اَزْ مُسْتَغْفِرِی**
رانده شد (دھتکارا گیا) شیطان غرور کے باعث راندۂ درگاہ ہوا	مقبل (مقبول ہونا) اور آدم استغفار سے مقبول ہوئے
شُدْ عَزِیْزْ آدَمْ چُوْ اِسْتِغْفَارْ کَرْدْ	**خَوَارْ شُدْ شَیْطَاں چُو اِسْتِکْبَارْ کَرْدْ**
شد عزیز (پیارے ہوئے) آدم استغفار کے سبب اللہ کے پیارے ہو گئے	خوار شد (ذلیل ہوا) شیطان غرور کی بنا پر ذلیل ہوا
دانہ پست افتد زبردستش کنند	**خوشہ چوں برسر کشد پستش کنند**
زبردست، ش، کنند (مضبوط، اسے، کرتے ہیں) دانہ جب پست ہوتا ہے اسے طاقتور بناتا ہے	برسرکشد (سر ابھارے) پست، ش، کنند (نیچے، اسے، کرتے ہیں) خوشہ جب سر ابھارے تو اسے کاٹ دیتے ہیں

دربیان آثار ابلہاں

(بیوقوفی کے آثار کا بیان)

چَارْ چِیْزْ آمَدْ نِشَانِ اَبْلَہِی	**بَاتُو گُوْیَمْ تَا بِیَابِی آگَہِی**
آمد (آئی) ابلھی (بیوقوفی) چار چیزیں بیوقوفی کی علامت ہیں	باتو گویم (میں تجھے بتاتا ہوں) تابیابی (تاکہ تو پائے) میں تجھے بتاتا ہوں تاکہ تو آگاہ ہو جائے
عَیْبْ خُوْدْ رَا بَدْ نَہ بِیْنَدْ دَرْ جَہَاں	**بَاشُدْ اَنْدَرْ جُسْتَنْ عَیْبْ کَسَانْ**
نہ بیند (نہ دیکھے، نہ سمجھے) دنیا میں اپنے عیب کو عیب نہ سمجھنا	جستن (جستجو کرنا، تلاش کرنا) کساں (دوسروں کے) دوسروں کے عیب کی جستجو میں رہنا
تُخْمْ بُخْلْ اَنْدَرْ دِلْ خُوْدْ کَاشْتَنْ	**آنْگِہْ اُمِّیْدِ سَخَاوَتْ دَاشْتَنْ**
تخم (بیج) کاشتن (بونا) اپنے دل میں کنجوسی کا بیج بونا	داشتن (رکھنا) اس وقت سخاوت کی امید رکھنا
ہَرْ کِہْ خَلْقْ اَزْ خُلْقْ اُوْ خُوشْنُوْدْ نَیْسْت	**ہَیْچْ قَدْرَشْ بَرْ دَرِ مَعْبُوْدْ نَیْسْت**
خَلق (مخلوق) خوشنود (خوش ہونا) جس کے اخلاق سے مخلوق خوش نہ ہو	قدرش (اس کی قدر) اللہ کی بارگاہ میں اس کی کوئی قدر نہیں ہے

هَرْكِه اُوْرَا پِيْشَه بَدْ خُوْئِى بَوَدْ	**كَارِ اُوْ پَيْوَسْتَهْ بَدْ رُوئِى بَوَدْ**
پیشہ (طریقہ) بدخوئی (بداخلاقی) ہر وہ جس کا طریقہ بداخلاقی ہو	کارِاو (اس کا کام) پیوستہ (وابستہ) اس کا کام بدروئی و خرابی سے وابستہ ہوتا ہے
خُوئے بَدْ دَرْتَن بَلائے جَاں بَوَدْ	**مَرْدَمْ بَدْ خُوْنَه اَزْ اِنْسَاں بَوَدْ**
خوئے بد (بری عادت) بلائے جاں (جان کا وبال) بری عادت جسم میں روح کے لیے وبال ہوتی ہے	مردم (شخص) بدخو (بری عادت والا) بری عادت والا شخص کا شمار انسانوں میں نہیں ہوتا
بُخْلْ شَاخے اَزْ دَرَخْتِ دَوْزَخْ اَسْت	**وَاں بَخِيْلَك اَزْ سَگَانِ مَسْلَخْ است**
شاخے (شاخ، ٹہنی) از (سے، کی) کنجوسی دوزخ کے درخت کی شاخ ہے	بخیلک (حقیر کنجوس) مسلخ (مذبح) جبکہ وہ حقیر کنجوس مذبح کا کتا ہے
روئے جَنَّتْ رَا كُجَا بِيْنَدْ بَخِيْلْ	**پَشَّهْ اُفْتَادَهْ زِيْرِ پَائے پِيل**
روئے جنت (جنت کا چہرہ) کجا (کیسے) بیند (دیکھے گا) جنت کا چہرہ بخیل کہاں دیکھے گا	پشّہ (مچھر) افتادہ (گرا ہوا، پڑا ہوا) پیل (ہاتھی) ہاتھی کے پاؤں کے نیچے پڑا ہوا مچھر ہے
بَاشْ زِ بُخْلِ بَخِيْلَاں بَرْكَرَاں	**تَا نَبَاشِى اَزْ شُمَارِ اَبْلَهَاں**
باش (ہو) برکراں (کنارہ کش) بخیلوں کے بخل سے کنارہ کش ہو	تانباشی (تاکہ تو نہ ہو) تاکہ تیرا شمار بے وقوفوں میں نہ ہو

دربیانِ عافیت

(عافیت کا بیان)

اَزْ بَلَا تَا رَسْتَهْ گَرْدِى اے عَزِيْز	**بَازْ بَايَدْ دَاشْتَنْ دَسْت اَزْ دُوْ چِيْزْ**
از بلا (مصیبت سے) رستہ (چھٹکارہ) اے عزیز مصیبت سے چھٹکارہ کی راہ	باز باید داشتن دست (ہاتھ باز رکھنا چاہیے) دو چیزوں سے بے تعلق رہنا چاہیے
رَوْ تُوْ دَسْت اَزْ نَفْس وُ دُنْيَا بَازْدَارْ	**تَا بَلَاهَا رَا نَبَاشُدْ بَا تُوكَارْ**
رو، تو دست (چل، تو اپنا ہاتھ) بازدار (الگ رکھ) زندگی نفس و دنیا سے الگ ہو کر گزار	نباشد باتوکار (تجھے سامنا نہ ہو) تاکہ تجھے مصیبتوں کا سامنا نہ ہو
گَرْ بَحِرْص وآز گَرْدِى مُبْتَلَا	**بَا تُوْ رَوْ آرَدْ زِ هَرْ سُوْ صَدْ بَلَا**

آز (لالچ) گردی (تو ہوگا) اگر حرص وہوس میں مبتلا ہوگا	رو آرد (متوجہ ہوگی) ہر سو (ہر طرف سے) تو تجھ پر ہر طرف سے سو مصبتیں آئیں گیں
آنکِہ نَبَوَدْ بِہیْچ نَقْدَشْ دَرْمِیَاں	ہَرْ کُجَا بَاشُدْ بَوَدْ اَنْدَرْ اَمَاں
درمیاں (بٹوامیں) جس کے بٹوے میں کوئی نقدی نہ ہو	ہر کجا باشد بود (جہاں کہیں ہوگا) جہاں بھی ہوگا محفوظ رہے گا
نَفْس و دُنْیَارَا رِہَا کُنْ اے پِسَر	تَا رِہِی اَزْ ہَرْ بَلَا وْ ہَرْ خَطَرْ
رہا کن (چھوڑ دے) اے لڑکے نفس اور دنیا کو چھوڑ دے	تارہی (تاکہ تجھے رہائی ملے) تاکہ تو رہائی حاصل کرے ہر بلا اور خطرے سے
اَے بَسَا کَسْ کَزْ بَرَائے نَفْس زَار	دَرْ بَلَا اُفْتَادو گَشْت اَزْ غَمْ نَزَارْ
اے بسا کس (بہت سے وہ لوگ) نفس زار (ذلیل نفس) اے بہت سے وہ لوگ جو ذلیل نفس کے لیے	نزار (کمزور، نڈھال) مصیبت میں مبتلا ہوئے اور غم سے نڈھال ہوئے
اَزْ بَرَائے نَفْسْ مُرْغِ نَامُرَاد	آمَدو دَرْ دَامِ صَیَّادْ اُوفْتَاد
از برائے نفس (نفس کی خاطر) نفس کی خاطر نامراد پرندہ	دام صیاد (شکاری کے شکار) افتاد (پڑا، پھنسا) آیا اور شکاری کے شکار میں پھنس گیا
تَا دِلَتْ آرَامْ یَابَد اے پِسَرْ	بُوْدو نَا بُوْدِ جَھَاں یَکْسَرْ شُمَرْ
تادلت (تاکہ تیرا دل) تاکہ تیرا دل آرام پائے اے لڑکے	یکسر (ایک جیسا) شمر (شمار کر) دنیا کا ہونا اور نہ ہونا اسے ایک طرح کا شمار کر
اَزْ عَذَابِ قَھْرِ حَقْ اَیْمَنْ مَبَاشْ	دَرْ پَئِے آزَارِ ہَرْ مَوْمِنْ مَبَاشْ
ایمن مباش (بے خوف نہ ہو) اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف نہ ہو	آزار (تکلیف) مباش (نہ ہو) ہر مومن کو تکلیف دینے کے درپے نہ ہو
دَرْ بَلا یَارِی مَخْواہْ اَزْ ہِیْچ کَسْ	زَانْکِہْ نَبَوَدْ جُزْ خُدَا فَرْیَادْ رَسْ
یاری (مدد) مخواہ (نہ چاہ) ہیچ کس (کوئی شخص) مصیبت میں کسی شخص کی مدد نہ چاہ	زانکہ (کیونکہ) فریادرس (فریاد سننے والا) کیونکہ سوائے اللہ تعالیٰ کے فریادرس نہیں ہے
ہَرْ کُرَا رَنْجَانْدَۂِ عُذْرَشْ بَخَواہْ	تَا نَبَاشُدْ خَصْمُ تُوْ دَرْ عَرْصَہْ گَاہْ
رنجاندۂ (تونے رنجیدہ کیا ہے) عذرش بخواہ (اس سے معذرت کر)	خصم (دشمن) عرصہ گاہ (قیامت کا دن)

ہر جس کو تو نے رنجیدہ کیا ہے اس سے معذرت کر	تاکہ نہ ہو تیرا دشمن قیامت کے دن
گَرْ غِنَا خَوَاہَدْ کَسے اَزْ ذُوالْمِنَنْ	دَرْ قَنَاعَتْ مِی تَوَانَشْ یَافْتَنْ
از ذوالمنن (احسان والے سے) اگر بے پروائی چاہے کسی احسان والے شخص سے	می توانش یافتن (جو تجھے ممکن ہو، اسے، پانا) تو جتنا ملے اسی پر قناعت و صبر کر

دربیان عقلِ عاقلاں

(عقلمندوں کی عقل کا بیان)

ہَرْ کِہ عَقْل اَسْت و دَانِشْ اے عَزِیْز	دُوْر بَایَدْ بُوْدَنَشْ اَزْ چَارْ چِیْز
دانش (عقلمندی) اے عزیز جو صاحب عقل ودانش ہے	دور باید بودنش (اسے دور رہنا چاہیے) اسے چار چیزوں سے دور رہنا چاہیے
کَارِ خُوْدْ بَا نَاسَزَا نَکُنَدْ رِہَا	مَرْدَمِی نَکُنَدْ بَجَائے نَاسَزَا
ناسزا (نااہل) نکندرہا (سپرد نہ کرے) اپنا کام نااہل کے سپرد نہ کرے	مردمی نکند (شرافت کا اظہار کرنا) ناسزا (نااہل، نالائق) نااہل پر شرافت کا اظہار نہ کر
عَقْل دَارِی مَیْلِ بَدْ کَارِی مَکُنْ	زِیْں چُوْ بَگُذَشْتِی سَبُکْسَارِی مَکُنْ
میل (میلان) مکن (نہ کر) تو عقل رکھتا ہے تو بدکاری کی طرف مائل نہ ہو	زیں (اس سے) چو بگذشتی (جب تو گذرا) جب تو نے یہ کر لیا تو جلد بازی نہ کر
ہَرْ کُرَا اَزْ حِلْم دِل رَوْشَنْ بَوَدْ	دَرْ زَمَانَہ بَاصَلَاحِ تَنْ بَوَدْ
ہر کرا (ہر جسکا) ہر وہ جس کا دل بردباری سے روشن ہو	صلاح (تندرست) تن (جسم) زمانہ میں تندرست جسم کے ساتھ رہتا ہے
تَاشَوِی پَیْشْ اَزْ ہَمَہْ اَزْ رَوْزْگَارْ	دَسْتْ بَرْ نَان و نَمَکْ بَکُشَادَہْ دَارْ
از ہمہ از روزگار (تمام زمانے والوں کے) پیش (سامنے) جب تک تجھ سے ہو سکے تمام زمانے والوں کے سامنے	دست بر نان ونمک (کھلانے پلانے کا ہاتھ) کھلانے پلانے کا ہاتھ کشادہ رکھ
تَا تُوْ بَاشِی دَرْ زَمَانَہْ دَادْگَرْ	زِیْر دَسْتَاں رَا نِکَوْ دَار اے پِسَرْ
تاتو باشی (تاکہ تو ہو) داد گر (انصاف کرنے والا) تاکہ تو زمانہ میں انصاف کرنے والا ہو	زیر دستاں (کمزور لوگ) نکو دار (اچھا سلوک کر) اے بیٹے کمزوروں کے ساتھ اچھا سلوک کر

هَرْکِه بَرْپَنْدِ خُوْدْ آمَدْ اُسْتُوَار	**پَنْدِ اُوْرَا دِیْگَرَاں بَنْدَنْدْ کَارْ**
پند خود (اپنی نصیحت) آمد استوار (عمل پیرا ہو) ہر وہ کہ جو نصیحت پر خود عمل پیرا ہو	دیگراں (دوسرے) بندند کار (عمل کرتے ہیں) اس کی نصیحت پر دوسرے بھی عمل کرتے ہیں
هَرْکِه اَزْ گُفْتَارِ خُوْدْ بَاشَدْ مَلُوْلْ	**قَوْلِ اُوْرَا دِیْگَرِے نَکُنَدْ قُبُوْلْ**
گفتار (گفتگو) ملول (غمزدہ) جس کی گفتگو خود اسے غمزدہ کرتی ہے	نکند قبول (قبول نہیں کرتے) اس کا قول دوسرے قبول نہیں کرتے
هَرْچِه بَاشُدْ دَرْ شَرِیْعَتْ نَاپَسَنْدْ	**دُوْرْبَاشْ اَزْوِے چُو هَسْتِی هُوْشْمَنْدْ**
ہر چہ (ہر وہ چیز) در شریعت (شریعت میں) ہر وہ چیز جو شریعت میں ناپسند ہو	دور باش (دور ہو) چو ہستی ہوشمند (جب تو عقل مند ہے) عقل مند ہے تو اس سے دوری اختیار کر
تَا صَوَابِ کَارْ بِیْنِی سَرْبَسَرْ	**بَرْ مُرَادِ خُوْدْ مَکُنْ کَارَا ے پِسَرْ**
صواب (درست، ٹھیک) سر بسر (مکمل طور پر) تاکہ مکمل طور پر کام تو ٹھیک دیکھے	مراد خود (اپنی مراد، خواہش نفس) اے بیٹے اپنی مراد پر عمل پیرا نہ ہو

دربیان رستگاری

(چھٹکارے کا بیان)

هَسْتْ بِیْشَکْ رَسْتْگَارِی دَرْسِهْ چِیْزْ	**بَاتُو گُوْیَمْ یَادْگِیْرَشْ اَے عَزِیْزْ**
رستگاری (چھٹکارہ) تین چیزوں میں بلاشبہ چھٹکارہ ہے	گویم (میں کہتا ہوں) یاد گیرش (اسے یاد رکھ) اے عزیز میں تجھ سے کہتا ہوں اسے یاد رکھ
زَانْ یَکِے تَرْسِیْدَنْ سْتْ اَزْ ذُوالْجَلَالْ	**دَوُمْ آمَدْ جُسْتَنِ قُوْتِ حَلَالْ**
زاں یکے (ان میں سے ایک) ترسیدن (ڈرنا) ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ کا خوف ہے	جستن (تلاش کرنا) قوت (روزی) دوسری حلال روزی کی تلاش کرنا
سَوُمِ رَفْتَنْ بَوَدْ بَرْرَاهِ رَاسْتْ	**رَسْتْگَارْ اَسْتْ آنْکِهْ اِیْں خَصْلَتْ وَرَاسْتْ**
سومی (تیسری بات) رفتن (چلنا) تیسری راہِ راست پر چلنا	رستگار (چھٹکارا) ایں خصلت (اس عادت) وہ چھٹکارا پانے والا ہے جو اس اچھی عادت والا ہے
گَرْ تَوَاضُعْ پَیْشْ گِیْرِی اَے جَوَاں	**دَوْسْتْ دَارَنْدَتْ هَمَهْ خَلْقِ جَهَاں**

گرتواضع پیش گیری (اگر تواضع اختیار کرے) اے جوان اگر تواضع اختیار کرے	دوست دارندت (تجھے دوست رکھیں گے) تو تجھے سارا عالم دوست رکھے گا
سَرْ مَکُنْ دَرْپِیْشِ دُنْیَادَارْ پَسْتْ	وَرْ کُنِیْ بَیْشَکْ رَوَدْ دِیْنَتْ زِ دَسْتْ
سرمکن پست (سر نہ جھکا) در پیش (سامنے) دنیادار کے آگے سر نہ جھکا	ور کنی (اور اگر تو ایسا کرے گا) اگر جھکائے گا تو تیرا دین ہاتھ سے جاتا رہے گا
ہَرْ کِہْ اُوْ اَزْ حِرْصِ دُنْیَادَارْ شُدْ	بِیْگُمَاں اَزْ وِے خُدَا بِیْزَارْ شُدْ
دنیادار شد (دنیادار ہوا) ہر وہ جو حرص کی وجہ سے دنیادار ہوا	بیگماں (بیشک) از وے (اس سے) بیزار (ناراض) بیشک اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا
بَھْرِ زَرْ مَسْتَاۓ دُنْیَادَارْ رَا	تَاچِہْ خَوَاہِیْ کَرْدَنْ اِیْں مُرْدَارْ رَا
بھر زر (سونے کی خاطر) مستائے (تعریف نہ کر) سونے کی خاطر دنیادار کی تعریف نہ کر	تاچہ خواہی کردن (تو کیا کرے گا) مردار (دنیا کا مال) اس دنیاوی مال و دولت کا کیا کرے گا
مُرْدگَانَنْدْ اَغْنِیَاۓ رُوْزْگَارْ	اَے پِسَرْ بَا مُرْدگَاںْ صُحْبَتْ مَدَارْ
مردگانند (مردے ہیں) دنیا کے مالدار مردے ہیں	با مردگاں (مردوں کی) صحبت مدار (صحبت اختیار نہ کر) اے بیٹے مردوں کی ہم نشینی اختیار نہ کر
مَالْ وَزَرْ بِیْحَدْ بَدَسْتْ آوَرْدَہْ گِیْرْ	بَعْدْ اَزَاں دَرْ گُوْرْ حَسْرَتْ بُرْدَہْ گِیْرْ
آوردہ گیر (اکٹھی کر لے) مال و دولت چاہے جتنی بھی اکٹھی کر لے	بعد ازاں (اس کے بعد) در گور (قبر میں) اس کے بعد اس کی حسرت قبر میں ساتھ جائیگی

دربیان فضیلت ذکر

(ذکر کی فضیلت کا بیان)

بَاشْ دَائِمْ اے پِسَرْ دَرْ یَادِ حَقْ	گَرْ خَبَرْدَارِیْ زِ عَدْلْ و دَادِ حَقْ
باش (ہو) دائم (ہمیشہ) اے بیٹے اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہمیشہ لگا رہ	خبرداری (تو آگاہ ہے) اگر تو اللہ تعالیٰ کے عدل و انصاف سے آگاہ ہے
زِنْدَہْ دَارْ اَزْ ذِکْرْ صُبْحْ و شَامْ رَا	دَرْ تَغَافُلْ مَگُذَرْ اِیْں اَیَّامْ رَا
زندہ دار (تو زندہ رکھ) از (سے) صبح شام کو ذکر الٰہی سے زندہ رکھ	تغافل (غفلت) مگذار (مت گزار) ایام حیات غفلت میں مت گزار

یَادِ حَقْ آمَدْ غِذَا اِیْں رُوْحْ رَا	مَرْہَمْ آمَدْ اِیْں دِلِ مَجْرُوْحْ رَا
یادِ حق آمد (ذکرالٰہی آئی) ذکرِالٰہی اس روح کے لیے غذا ہے	دل مجروح (زخمی دل) اور ذکر زخمی دل کی مرہم ہے
یَادِ حَقْ گَرْ مُوْنِسِ جَانَتْ بَوَدْ	کَے ہَوَائے کَاخْ وَاَیْوَنَتْ بَوَدْ
مونس (غمخوار) جانت (تیری جان) اگر تیری جان کا غمخوار یادالٰہی ہو جائے	کے (کیسے) کاخ وایونت (محلات) تو محلات کی خواہش کیسے ہو گی
گَرْ زَمَانے غَافِلْ اَزْ رَحْمَاں شَوِی	اَنْدَرَاں دَمْ ہَمْدَمْ شَیْطَاں شَوِی
گرزمانے (اگر ایک وقت) اگر ایک وقت تک اللہ تعالیٰ سے غافل رہے	اندراں دم (اسی وقت) ہمدم (ساتھی) تو تو اسی وقت شیطان کا ساتھی ہو جائے گا
مَوْمِنَا ذِکْرِ خُدَا اِبْسِیَارْ گُوی	تَا بِیَابِی دَرْ دَوْ عَالَمْ آبْرُوی
مومنا (اے مومن) بسیار (بکثرت) اے مومن اللہ تعالیٰ کا ذکر بکثرت کر	تابیابی (تاکہ تو پائے) آبروی (عزت) تاکہ تجھے دونوں جہان میں عزت نصیب ہو
ذِکْرْ رَا اِخْلَاصْ مِی بَایَدْ نَخُسْتْ	ذِکْرِ بے اِخْلَاصْ کے بَاشُدْ دُرُسْتْ
ذکر را (ذکرالٰہی کے لیے) نخست (پہلی) اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے شرط اول اخلاص ہے	کے (کیسے) باشد درست (درست ہو گا) اخلاص سے خالی ذکر کیسے درست ہو گا
ذِکْرْ بَرْ سِہْ وَجْہْ بَاشُدْ بے خِلَافْ	تَوْ نَدَانِی اِیْں سُخَنْ رَا اَزْ گُزَافْ
برسہ وجہ (تین طریقوں پر) بغیر اختلاف کے ذکر تین طریقوں پر ہے	توندانی (تو نہ سمجھے) سخن (بات) گزاف (ناکارہ) تو اس بات کو ناکارہ نہ سمجھے
عَامْ رَا نَبْوَدْ بَجُزْ ذِکْرِ زَبَانْ	ذِکْرِ خَاصَانْ بَاشُدْ اَزْ دِلْ بِیْگُمَانْ
عام را (عام لوگوں کا) عام لوگوں کا ذکر محض زبان سے ہوتا ہے	ذکر خاصاں (خاص افراد کا ذکر) بیگماں (بیشک) خاص لوگوں کا ذکر بیشک دل سے ہوتا ہے
ذِکْرِ خَاصُ الْخَاصْ ذِکْرِ سِرْ بَوَدْ	ہَرْ کِہْ ذَاکِرْ نِیْسْتْ اُوْ خَاسِرْ بَوَدْ
خاص الخاص (مخصوص بندے) سر (پوشیدہ) اللہ کے مخصوص بندوں کا ذکر پوشیدہ ہوتا ہے	ذاکر نیست (ذکر کرنے والا نہیں ہے) خاسر (خسارے والا) ہر وہ جو ذاکر نہیں ہے وہ خسارے میں ہوتا ہے
ذِکْرْ بے تَعْظِیْمْ گُفْتَنْ بِدْعَتْ اَسْتْ	وَاَنْدَرَاں یَکْ شَرْطْ دِیْگَرْ حُرْمَتْ اَسْتْ

گفتن (کہنا) بدعت (گناہ) بغیر تعظیم کے ذکر کرنا گناہ ہے	اندراں (اس میں) یک (ایک) حرمت (تعظیم) اور ذکر الٰہی میں ایک شرط تعظیم بھی ہے
هَسْتْ مَرْ هَرْ عُضْوْرَا ذِکْرِ ے دِگَرْ	هَفْتْ اَعْضَا هَسْتْ ذَاکِرْا ے پِسَرْ
مر (خاص) دگر (دوسرا) ہر عضو کا خاص دوسرا ذکر ہے	ہفت (سات) ذاکر (ذکر کرنے والے) اے بیٹے ساتوں اعضاء ذکر کرنے والے ہیں
ذِکْرِ چَشْمْ اَزْخَوْفِ حَقْ بُگْرِیْسْتَنْ	بَازْ دَرْ آیَاتِ اُوْ نَگْرِیْسْتَنْ
چشم (آنکھ) گریستن (رونا) آنکھ کا ذکر خوف خداوندی سے رونا ہے	آیات او (اللہ تعالیٰ کی نشانیاں) نگریستن (دیکھنا، غور کرنا) پھر آیات ربانی میں غور و فکر کرنا ہے
یَارِیْ اَزْ عَاجِزْ آمَدْ ذِکْرِ دَسْتْ	ذِکْرِ پَا خَوِیْشَانْ زِیَارَتْ کَرْدَنْ سْتْ
یاری (مدد) دست (ہاتھ) عاجز کی مدد ہاتھ کا ذکر ہے	پا (پاؤں) خویشاں (اپنوں، رشتہ داروں) پاؤں کا ذکر اپنوں کی زیارت وملاقات ہے
اِسْتِمَاعِ قَوْلِ رَحْمٰنْ ذِکْرِ گَوْشْ	تَا تَوَانِیْ رَوْزُ وشَبْ دَرْ ذِکْرْ کَوْشْ
استماع (سننا) قول (فرمان) گوش (کان) کان کا ذکر فرمان الٰہی سننا ہے	تاتوانی (جب تک تجھ سے ہو سکے) کوش (کوشش کر) جب تک تجھ سے ہو سکے دن رات میں ذکر کی کوشش کر
اِشْتِیَاقِ حَقْ بُوَدْ ذِکْرِ دِلَتْ	کَوْشْ تَا اِیْں ذِکْرْ گَرْدَدْ حَاصِلَتْ
اشتیاق (شوق) دلت (تیرا دل) تیرے دل کا ذکر، اللہ تعالیٰ کا اشتیاق ہے	کوش (کوشش کر) حاصلت (حاصل ہو تجھے) کوشش کر تا کہ تجھے یہ ذکر حاصل ہو جائے
آنْکِهْ اَزْ جَهْلْ سْتْ دَائِمْ دَرْ گُنَاهْ	کَے حَلَاوَتْ یَابَدْ اَزْ ذِکْرِ اِلٰه
از جہل (جہالت سے) در گناہ (گناہ میں) وہ جو جہالت کی وجہ سے ہمیشہ گناہ میں مبتلا رہتا ہے	کے (کیسے) حلاوت (مٹھاس) یابد (پائے) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کیسے حلاوت پائے گا
خَوَانْدَنِ قُرْآں بُوَدْ ذِکْرِ لِسَانْ	هَرْ کُرَا اِیْں نَیْسْت هَسْتْ اَزْ مُفْلِسَانْ
خواندن (پڑھنا، تلاوت کرنا) لساں (زبان) زبان کا ذکر تلاوت قرآن ہے	ہر کرا (ہر جس کو) ایں نیست (اس طرح کا نہیں ہے) ہر وہ جو ایسا نہیں ہے وہ مفلسوں میں سے ہے
شُکْرِ نِعْمَتْهَائے حَقْ مِیْ کُنْ مَدَامْ	تَا کُنَدْ حَقْ بَرْ تُوْ نِعْمَتْهَا مَدَامْ
نعمتہائے حق (اللہ تعالیٰ کی نعمتیں) می کن مدام (ہمیشہ کر)	تا کند حق بر تو (تا کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر کرے)

ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کر	تاکہ اللہ تعالیٰ تجھے ہمیشہ نعمتوں سے نوازتا رہے
حَمْدِ خَالِقْ بَرْزَبَاں دَارْ اے پِسَرْ	عُمْرْتَا بَرْ بَادْ نَدَہِی سَرْ بَسَرْ
برزباں (زبان پر) دار (رکھ) اے بیٹے اللہ تعالیٰ کی تعریف وردِ زبان رکھ	بر باد ندہی (برباد نہ دے، نہ کرے) سر بسر (بالکل، مکمل) تاکہ تو عمر بالکل ضائع نہ کرے
لَبْ مَجُنْبَانْ جُزْ بَذِکْرِ کِرْدْگَارْ	زَانْکِہْ پَاکَانْ رَاہَمِیْں بُوَدْسْتْ کَار
مجنباں (نہ ہلا) کردگار (اللہ تعالیٰ کی ذات) اللہ تعالیٰ کے ذکر کے علاوہ ہونٹ مت ہلا	زانکہ (اسوجہ سے کہ) پاکاں (نیک لوگ) اس لیے کہ نیک لوگوں کا یہی طریقہ ہے

در بیان عمل چار چیز

(چار چیزوں پر عمل کا بیان)

بَرْہَمَہْ کَسْ نَیْکْ بَاشُدْ چَارْ چِیْزْ	بَا تُوْ گُوْیَمْ یَادْ گِیْرَشْ اے عَزِیْزْ
برہمہ کس (ہر شخص پر) نیک (بہتر) ہر ایک پر چار چیزیں بہتر ہیں	یادگیرش (یاد رکھ) اے عزیز میں تجھ سے کہتا ہوں اسے یاد رکھ
اَوَّلْ آں بَاشُدْ کِہْ بَاشِی دَادْگَرْ	ہَمْ زِعَقْلْ خَوِیْشْ بَاشِی بَاخَبَرْ
اول آں (ان میں سے پہلی) داد گر (انصاف کرنے والا) ان میں سے پہلی یہ ہے کہ تو انصاف کرنے والا ہو	عقل خویش (اپنی عقل) باشی باخبر (باخبر رہ) اپنی عقل سے باخبر رہ
بَاشَکِیْبَائِی تَقَرُّبْ کَرْدَنْ سْتْ	حُرْمَتِ مَرْدَمْ بَجَا آوَرْدَنْ سْتْ
باشکیبائی (صبر سے کام لے کر) صبر سے کام لے کر بارگاہِ الٰہی میں تقرب حاصل کرنا	حرمت مردم (لوگوں کی عزت) بجاآوردن (بجالا) لوگوں کی عزت بجالانا

در بیان خصلت ذمیمہ

(بری خصلت کا بیان)

چَارْ چِیْزْ دِیْگَرْ اے نَیْکُوْ سَرِشْتْ	ہَسْتْ اَزْ جُمْلَہْ خَلَائِقْ نَیْکْ زَشْتْ
دیگر (اور) سرشت (فطرت) اے اچھی فطرت والے چار چیزیں اور ہیں	ازجملہ (تمام میں سے) نیک زشت (بدترین) جو کل مخلوقات میں سے بدترین ہیں

زَانْ چِہَارْ اَوَّلْ حَسَدْ کِیْنِہْ بَوَدْ	زَانْ گُذَشْتے عُجَب و خُودْ بِیْنِی بَوَدْ
زاں چہار (ان چار میں سے) ان چار میں پہلی کینہ پروری ہے	زاں گذشتے (اس سے جب تو گذرا) اس کے بعد خود پسندی اور خود ستائی ہے
خَشْمْ رَا دِیْگَرْ فَرَوْ نَاخُوْرْدَنْسْتْ	خَصْلَتْ چَارَمْ بَخِیْلِی کَرْدَنْسْتْ
خشم (غصہ) فرو ناخوردن (نہ پینا) تیسری لوگوں پر غصہ کا اظہار ہے	خصلت (عادت) کردنست (کرنا ہے) چوتھی عادت کنجوسی کرنا ہے
اے پِسَرْ کَمْ گَرْدِ گِرْدِ اِیْں خِصَالْ	اَزْ بَرَائے آنْکِہْ زشت آنْدْ اِیْں فعَالْ
کم گرد (چکر نہ لگا) اے بیٹے ان خصلتوں کے ارد گرد چکر مت لگا	زشت (برا) ایں فعال (یہ کام) کیونکہ یہ کام برے ہیں
غِلُّ و غَشْ بَگْذَارْ چُوْنْ زَرْ پَاکْ شَوْ	پَیْشْ اَزَانْ کِہْ خَاکْ گَرْدِیْ خَاکْ شَوْ
غل و غش (میل کچیل) بگذار (چھوڑ) چوں زر (سونے کی طرح) میل کچیل چھوڑ کر سونے کی طرح پاک ہو جا	پیش ازاں (اس سے پہلے) خاک گردی (تو مٹی ہو) شو (ہو جا) اس سے پہلے کہ تو مٹی ہو جائے مٹی ہو جا
حِرْصْ بَگْذَارْ و قَنَاعَتْ پَیْشَہْ کُنْ	آخِرْ اَزْ مُرْدَنْ یَکے اَنْدِیْشَہْ کُنْ
بگذار (چھوڑ) پیشہ کن (پیشہ اختیار کر) حرص کو چھوڑ کر قناعت اختیار کر	مردن (مرنا) اندیشہ کن (سوچ، فکر کر) اور مرنے کے بارے میں سوچ
بَا مُحِبَّانْ بَاشْ دَائِمْ ہَمْ نَشِیْں	تَا تَوَانِی رُوْئے اَعْدَا رَا مَبِیْں
باش دائم (ہمیشہ ہو) ہمیشہ دوستوں کی ہم نشینی اختیار کر	مبیں (نہ دیکھ) اعدارا (دشمنوں کو) جب تک ہو سکے دشمنوں کے چہرے مت دیکھ

در بیان سعادت و نصیحت

(خوش نصیبی اور نصیحت کا بیان)

بَرْ سَعَادَتْ چَارْ چِیْزْ آمَدْ دَلِیْل	شَرْحْ اِیْں ہَرْ چَارْ بَشْنَوْ اَے خَلِیْل
آمد (آئی) دلیل (علامت، نشانی) چار چیزیں خوش نصیبی کی علامت ہیں	شرح (تفسیر، وضاحت) بشنو (سن) اے دوست ان چاروں کی وضاحت سن
اَزْ سَعَادَتْ ہَرْ کِرَا بَاشَدْ نِشَاں	بَاشَدَشْ تَنْ پِیْرْ ہَا بَا دَوْسْتَانْ

ہر کرا(ہر جس کو) جس شخص میں سعادت کی علامت ہو	باشدش تدبیر ہا(اس کی تدبیریں ہوتی ہیں) اس کی تدبیریں مصلحتیں ہوتی ہیں اس کے دوستوں کے ساتھ
ہَرْ کُرَا بَاشُدْ سَعَادَتْ رَہْنُمَا ئے	صَبْرْ دَارَدْ اَزْ جَفَا ئے نَاسَزَا ئے
باشد سعادت (سعادت ہو) رہنمائے (رہنما) جس شخص کی رہنما سعادت خوش بختی ہو	صبر دار (صبر کرتا ہے) از جفائے ناسزائے (نالائقوں کے ظلم سے) نالائقوں کے ظلم پر صبر کرتا ہے
ہَرْ کُرَا بَخْت وسَعَادَتْ گَشْت یَارْ	دَرْ جَہَانْ بَاشُدْ بَدُشْمَنْ سَازْگَارْ
گشت یار (رفیق ہوں، ساتھی ہوں) جس کے رفیق نصیب و سعادت ہوں	سازگار (نبھانے والا) وہ دنیا میں دشمن کے ساتھ نبھانے والا ہو گا
گَرْ تُو خُودْ نَارِ ہَوَا رَا کَشْتَۂ	وَاں کِہ اَزْ اَہْلِ سَعَادَتْ گَشْتَۂ
نارِ ہوا (خواہش کی آگ) کشتۂ (تو نے کچل دیا) اگر تو نے خواہش کی آگ کو کچل دیا	گشتۂ (تو شامل ہو گیا) اور اسوقت یہ کہ تم اہل سعادت میں شامل ہو گئے
گَرْ تُو بَوَدْ بَادَوْسْتَانْ تَدْبِیْرْ تُوْ	یَارْ بَاشُدْ دَوْلَتْ شَبْگِیْرْ تُوْ
تدبیر تو (تیری تدبیر، تیری مصلحت) اگر تیری تدبیر تیرے دوستوں کے ساتھ ہو	یار باشد (دوست ہو گی) شبگیر (شب بیداری) تو شب بیداری کی دولت تیری رفیق ہو گی
اَزْ سرِ خُودْ ہَرْ کِہ کَارِ ے مِی کُنَدْ	بَخْت ودَوْلَتْ زُوْ فَرَارِ ے مِیْکُنَنْدْ
کارے می کند (کام کرتا ہے) اپنی ذات کے واسطے جو کام کرتا ہے	فرارے میکند (فرار اختیار کرتے ہیں) نصیب و دولت دونوں اس سے فرار اختیار کرتے ہیں
دُشْمَنِ خُودْ رَا نَبَایَدْ زَدْ بِتِیْرْ	گَرْ تَوَانِیْ کَشْتِ اُوْرَا بَاشَکَرْ
نباید زد (نہیں مارنا چاہیے) اپنے دشمن کو تیر سے نہ مارنا چاہیے	کشت او (اس کو مارنا) باشکر (شیرینی کے ساتھ) اگر ہو سکے تو شیرینی سے مار دے
تَاتَوَانِیْ جَوْرِ نَا اَہْلَانْ بَکَشْ	گَرْ ہَمِی خَوَاہِی کِہْ یَابِی عَیْشْ خُوْشْ
جور (ظلم) بکش (کھینچ، برداشت کر) جب تک ہو سکے نااہلوں کے ظلم برداشت کر	خواہی (تو چاہتا ہے) یابی (تجھے ملے) اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے عیش ملے
چُوْں تُرَا آمَدْ مَقَا مے سَازْگَارْ	بَرْ نَہْ بَنْدِی رَخْتْ زانجا زنیہار
آمد (آئی) سازگار (موافق)	نہ بندی رخت (سامان نہ باندھ، مت جا) زینہار (ہرگز)

جب تجھے کوئی جگہ موافق آجائے	تو وہاں سے ہر گز مت جا
دَرْنَصِیْحَتْ آں کِہْ نَپَذِیْرَدْ سُخَنْ	بَاچُنِیْں کَس پَنْدِ خُودْ ضَائِع مَکُنْ
نپذیرد سخن (نصیحت نہ قبول کرے) نصیحت اسے مت کر جو قبول نہ کرے	پندِ خود (اپنی نصیحت) مکن (نہ کر) ایسے شخص کو اپنی نصیحت ضائع نہ کر
خُوی بَدْرَا نَیْکْ کَرْدَنْ مُشْکِلْ سْتْ	جُھْدْ کَرْدَنْ بَھْرِ اُوْ بے حَاصِلْ سْتْ
خوی (عادت) مشکل ست (مشکل ہے) بری عادت کو اچھی عادت سے بدلنا مشکل ہے	جہد کردن (کوشش کرنا) بھر او (اس کے لیے) اور اس کے لیے کوشش کرنا بے فائدہ ہے
بَنْدَہْ رَا گَرْ نَیْسْت دَرْکَارِ رَضَا	کے تَوَانَدْ بَازْ گَرْدَانَدْ قَضَا
در کارِ رضا (اللہ کے پسندیدہ کاموں میں) بندہ اگر اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کاموں میں نہیں ہے	کے (کیسے) تو قضا کیسے ٹل سکتی ہے
ہَرْکِہْ اُوْ اِسْتِیْزَہْ بَاسُلْطَاں کُنَدْ	کَارِ خُودْ رَا سَرْبَسَرْ وِیْرَاں کُنَدْ
استیزہ (لڑنے والا) ہر وہ جو بادشاہ کے ساتھ لڑنے والا ہو	کارِ خود (اپنا کام) سر بسر (مکمل طور پر، یقینی طور پر) اپنے کام کا یقینی طور پر نقصان کرتا ہے
ہَرْکِہْ اُوْ بَاغِی شَوَدْ اَزْ بَادْشَاہْ	رَوْزِ اُوْ چُوْں تِیْرَہْ شَبْ گَرْدَد تَبَاہْ
باغی شود (بغاوت کرنے والا ہوتا ہے) ہر وہ شخص جو بادشاہ سے بغاوت کرنے والے ہوتا ہے	روزِ او (اس کا دن) چوں تیرہ شب (تاریک رات کی طرح) اس کا دن بھی رات کی تاریکی کی طرح تباہ ہو جاتا ہے

دربیان علامتِ مدبران

(بدنصیبی کی علامت کا بیان)

چَارْ چِیْزْ آمَدْ نِشَانِ مُدْبِرِی	یَادْ گِیْرَشْ گَرْ تُوْرَوْشَنْ خَاطِرِی
مدبری (بدنصیبی) چار چیزیں بدنصیبی کی علامت ہیں	یادگیرش (انہیں یاد رکھ) خاطری (تیرا دل) اگر تیرا دل روشن ہے تو انہیں یاد رکھ
مُدْبِرِی بَاشُدْ بَا اَبْلَہ مَشْوَرَتْ	پَسْ بَجَاہِلْ دَادَنِ سِیْمُ وزَرْتْ
بابلہ (بیوقوف کے ساتھ) بدبختی بے وقوف سے مشورہ کرنا	دادن (دینا) سیم وزر (سونا اور چاندی) اور جاہل کو اپنا سونا چاندی دیدینا

هر کہ پندِ دوستاں نکند قبول	در حقیقت مدبر است آں بو الفضول
پند دوستاں (دوستوں کی نصیحت) نکند قبول (قبول نہیں کرتا) ہر وہ جو دوستوں کی نصیحت قبول نہیں کرتا	در حقیقت (حقیقت میں) بوالفضول (فضول لوگوں کا باپ) حقیقت میں وہ بدنصیب اور فضول لوگوں کا باپ ہے
ہر کہ از دنیا نگیرد عبرتے	ہست ازاں مدبرے جہاں را نفرتے
نگیرد عبرتے (عبرت نہ پکڑے) ہر وہ شخص جو دنیا سے عبرت حاصل نہ کرے	ازاں مدبرے (اس بدنصیب سے) اس بدنصیب سے دنیا متنفر ہو جاتی ہے
مشورت ہر کس کہ با ابلہ کند	دیوِ ملعونش سبک گمرہ کند
مشورت (تیرا مشورہ کرنا) باابلہ (بیوقوف کے ساتھ) ہر وہ کہ جو بے وقوف سے مشورہ کرنے والا ہوتا ہے	دیو ملعونش (اس کا ملعون شیطان) سبک (جلد) اس کا شیطان اسے جلد گمراہ کرتا ہے
آنکہ مال و زر دہد با جاہلاں	آنچناں کس کے بود از مقبلاں
دہد (دیتا ہے) ہر وہ کہ جو نادانوں کو مال و دولت عطا کرتا ہے	آنچناں کس (ایسا شخص) کے بود (کب ہو) مقبلاں (نیک بخت) نیک بختوں میں ایسا شخص کب شمار ہو سکتا ہے
زر چو جاہل را ہمی آید بکف	میکند اسراف می سازد تلف
بکف (ہاتھ میں) مال و دولت جب بیوقوف کے ہاتھ میں آتا ہے	تلف (برباد) تو فضول خرچی کرتا اور برباد کرتا ہے
نشنود از دوست مدبرے پند را	از جہالت بگسلد پیوند را
نشنود (نہیں سنتا) پند را (نصیحت کو) بدبخت دوست کی نصیحت نہیں سنتا	پیوند را (تعلق کو) نادانی کے باعث تعلق ختم کر دیتا ہے
عبرتے گیر از زمانہ اے جواں	تا نباشی از شمارِ مدبراں
عبرتے گیر (عبرت پکڑ) اے جوان زمانہ سے عبرت حاصل کر	تانباشی (تا کہ نہ ہو تو) تا کہ تیرا شمار بدبختوں میں نہ ہو
ہر کرا از عقل آگاہی بود	نزدِ او ادبار گمراہی بود
ہر کرا (ہر کوئی) ہر وہ جو شخص عقل سے آگاہ ہو	نزداو (اس کے نزدیک) ادبار (پیٹھ پھیرنا) اس کے نزدیک پیٹھ پھیرنا گمراہی ہے

در بیان آنکہ چہار چیز را حقیر نباید شمرد

(چار چیزوں کو حقیر نہ سمجھنے کا بیان)

چَارْ چِیزْ آمَدْ بُزُرْگ و مُعْتَبَرْ	مِیْ نُمَایَدْ خُرد لِیکَنْ دَرْنَظَرْ
معتبر (قابل اعتبار) چار چیزیں بڑی اور قابل اعتبار ہیں	خرد (چھوٹی) در نظر (نظر میں) لیکن وہ دیکھنے میں چھوٹی معلوم ہوتی ہیں
زَانْ یَکے خَصْم سْت وَدِیگرْ آتِش سْت	بَازِ بِیْمَارِیْ کِزو دِل نَاخُوش سْت
خصم (دشمن) آتش (آگ) ان میں سے ایک دشمن اور دوسری آگ ہے	کزو (جس سے) ناخوش (رنجیدہ) پھر بیماری جس سے دل رنجیدہ ہوتا ہے
چَارُمِیْ دَانِشْ کہ آرَایَدْ تُرَا	اِیْں ہَمَہْ تَا خُرد نَنْمَایَدْ تُرَا
چارمی (چوتھی چیز) دانش (عقل) چوتھی چیز عقل ہے جو تجھے سنوارتی ہے	ایں ہمہ (ان سب کو) تاکہ ان سب کو تو چھوٹا نہ سمجھے
ہَرْکَہْ دَرْچَشْمَشْ عَدو بَاشَدْ حَقِیْر	اَزْ بَلَائے اُوْ کُنَدْ رُوْزِی نَفِیْر
چشمش (جس کی نگاہ میں) عدو (دشمن) جس شخص کی نگاہ میں دشمن حقیر ہو	روزی (ایک دن) نفیر (کوچ کرنا، بھاگنا) اسے اس کی وجہ سے ایک دن بھاگنا پڑے گا
ذَرَّہ آتِشْ چُوْ شُد اَفْرُوْخْتَہْ	بِیْنِیْ اَزْوِے عَالَمے رَا سُوْخْتَہْ
افروختہ (بھڑک اٹھے) آگ کا ذرہ جب بھڑک اٹھے	بِنِی (تو دیکھے گا) ازوے (اس سے) سوختہ (جلا ہوا) تو اس کی وجہ سے دیکھے گا عالم کو جلا ہوا
عِلْمْ اَگَرْ اَنْدَکْ بَوَدْ خَوَارَشْ مَدَارْ	زَانْکِہْ دَارَدْ عِلْم قَدْرِے بے شُمَارْ
اندک (تھوڑا) خوارش مدار (اسے ذلیل مت سمجھ) علم خواہ تھوڑا ہو، اسے حقیر و ذلیل مت سمجھ	زانکہ (کیونکہ، اس لیے) دارد (رکھتا ہے) قدرے (مرتبہ) اس لیے کہ علم بے انتہا مرتبہ رکھتا ہے
رَنْجِ اَنْدَکْ رَا بِکُنْ غَمْ خَوَارْگِی	وَرْنَہْ بِیْنِیْ عِجْزْ دَرْ بِیْچَارَگِی
رنج اندک (تھوڑا غم، تھوڑا مرض) غم خوارگی (علاج) تھوڑی بیماری کا علاج کرلے	بیچارگی (لاچار ہونا، لاعلاجی ہونا) ورنہ تو دیکھے گا لاعلاجی کی حالت میں عجز
دَرْدِ سَرْرَا اَگَرْ نَجُوْیَدْ کَسْ عِلَاجْ	خَوْفِ آنْ بَاشَدْ کِہْ بَرْگَرْدُو مِزَاجْ
نجوید (نہ کرے) اگر کوئی دردِ سر کا علاج نہ کرے	بر گردو مزاج (باہر ہو مزاج، دیوانہ جائے) اس کے دیوانہ ہو جانے کا اندیشہ ہے

بَاشْ اَزْقَوْلِ مُخَالِفْ پُرْحَذَرْ	پَیْشْ اَزَاں کَزْ پَادِرْ آئِیْ اَے پِسَرْ
پرحذر (بچ، احتیاط کر) مخالفانہ بات سے احتیاط کر	پیش ازاں (اس سے پہلے کہ) پادر آئی (اوندھا ہو) اے لڑکے اس سے پہلے کہ تو اوندھا ہو
آتِشْ اَنْدَکْ تَوَاں کُشْتَن بَآب	وَائے آں سَاعَتْ کِہْ گِیْرَدْ اِلْتِہَابْ
کشتن بآب (پانی سے بجھائی جاسکتی ہے) تھوڑی آگ پانی سے بجھائی جاسکتی ہے	التھاب (لپیٹے مارنا) ہائے وہ گھڑی کہ آگ لپٹیں مارنے لگے۔

در بیان مذمت خشم وغضب

(غصہ کی برائی کا بیان)

اَے پِسَرْ ہَرْ کَسْ کِہْ دَارَدْ چَارْ چِیْزْ	چَارْ دِیْگَرْ ہَمْ شَوَدْ مَوْجُوْدْ نِیْزْ
دارد (رکھتا ہے) اے بیٹے ہر وہ شخص جو رکھتا ہے چار چیز	چار دیگر (چار دوسری) چار دوسری بھی موجود ہو گی
عَاقِبَتْ رُسْوَائِیْ آیَدْ اَزْ لَجَاجْ	خَشْمْ رَا نَکُنَدْ پَشِیْمَانِی عِلَاجْ
لجاج (پیچھے پڑ جانا، چمٹ جانا) پیچھے پڑ جانے سے بالآخر رسوائی ہوتی ہے	خشم (غصہ) پشیمانی (شرمندگی) غصہ کا علاج شرمندگی نہیں کرتی
بے گُمَاں اَزْ کِبْرْ خِیْزَدْ دُشْمَنِیْ	حَاصِلْ آیَدْ خَوَارِی اَزْ کَاہِلْ تَنِیْ
کبر (غرور) خیزد (ابھرتی ہے) بیشک غرور و تکبر سے دشمنی اُبھرتی ہے	خواری (ذلت) سست بدن سے ذلت حاصل ہوتی ہے
چُوْں لَجُوْجِیْ دَرْمِیَاں پَیْدَا شَوَدْ	بَنْدَہْ اَزْ شُوْمِیْ اُوْ رُسْوَا شَوَدْ
لجوجی (چمٹنے والی عادت) پیچھے پڑ جانے والی عادت جب درمیان میں پیدا ہوتی ہے	شومی (بدبختی، نحوست) آدمی اس کی نحوست سے رسوا ہو جاتا ہے
خَشْمْ خُوْدْ رَا چُوْنْکِہْ رَانَدْ جَاہِلے	جُزْ پَشِیْمَانِیْشْ نَبَوَدْ حَاصِلے
خشم (غصہ) جب کوئی جاہل غصہ کرتا ہے	جز (سوائے) پشیمانیش (شرمندگی) تو سوائے شرمندگی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا
ہَرْ کِہْ گَشْتْ اَزْ کِبْرْ بَالَا گَرْدَنَشْ	دُوْسْتَاں گَرْدَنْدْ آخِرْ دُشْمَنَشْ

گردنش (اپنی گردن) جو شخص غرور کے باعث اپنا سر اونچا کرے	گردند (ہو جاتے ہیں) آخر کار اس کے دوست بھی دشمن بن جاتے ہیں
کاہلی راہر کہ سازد پیشہ	**آید از خواری بپایش تیشہ**
سازد (بنالے) پیشہ (طریقہ، عادت) جو شخص کاہلی کو اپنی عادت بنالے	خواری (ذلت) اس کے پاؤں کو ذلت کا بسولہ نصیب ہوگا
خشم خود را گر فرو نخورد کسے	**عاقبت بیند پشیمانی بسے**
فروخوردن (نگل لینا) اپنے غصے کو اگر نہ پیئے کوئی شخص	بسے (بہت) آخر کار دیکھے گا بہت شرمندگی
ہر کہ او افتادہ و تن پرورست	**نیست آدم کمتر از گاؤ خرست**
افتادہ (سستی سے پڑا ہوا) تن پرور (آرام طلب ہر وہ جو سستی سے پڑا ہوا ہے اور آرام طلب ہے	گاؤ (گائے بیل) خر (گدھا) آدمی نہیں بلکہ گائے بیل اور گدھے سے کمتر ہے

دربیان بے ثباتی چہار چیز و پرہیز ازاں

(چار چیزوں کے ناپائیدار رہنے اور ان سے پرہیز کا بیان)

چار چیز اے خواجہ کم دارد بقا	**گوش دار اے مومن نیکو لقا**
کم دار بقا (ناپائیدار) اے خواجہ چار چیزیں ناپائیدار ہیں	گوش دار (یاد رکھ) نیکو لقا (جو دیکھنے میں نیک معلوم ہو) اے بظاہر اچھے مومن انہیں یاد رکھ
جور سلطاں را بقا کمتر بود	**پس عتاب اصدقا کمتر بود**
جور (ظلم) بادشاہ کے ظلم کو بقا کم ہے	عتاب (ناراضی) اصدقا (دوست) دوستوں کی ناراضی جلد ختم ہو جاتی ہے
دیگر آں مہرے کہ بینی از زناں	**بے بقا چوں صحبت ناجنس داں**
مہر (محبت) بینی (نظر آنے والی، ظاہر ہونے والی) دوسرا بات عورتوں سے ظاہر ہونے والی محبت	بے بقا (ناپائیدار) ناجنس (بے میل) بے میل شخص کی ہمنشینی کی طرح ناپائیدار ہوتی ہے
بارعیت چوں کند سلطاں ستم	**مر ورا باشد بقا در ملک کم**
بارعیت (رعایا پر) ستم (ظلم)	مر ورا (خاص اس کے لیے)

باد شاہ جب رعایا پر ظلم کرتا ہے	تو خاص اس کی سلطنت جلد ختم ہو جاتی ہے
گَرْ تُرَا اَزْ دَوْسْتَاں آیَدْ عِتَابْ	کَمْ بَقَا بَاشَد چُوْ خَط بَرْ رُوْئے آبْ
آید عتاب (غصہ آئے) اگر تجھے دوستوں پر غصہ آئے گا	خط (لکیر) تو وہ پانی کی لکیر سے بھی جلد ختم ہو جائے گا
گَرْ چِہ بَاشَدْ زَنْ زَمَانے مِہْرِبَاں	چُوْں کَمْ آیَدْ بِہْرَہ بَکُشَایَدْ زَبَاں
گرچہ (اگرچہ) اگرچہ عورت ایک مدت تک مہربان ہوتی ہے	بکشاید (کھولے گی) جب گھر کے خرچ کا معاملہ پیش آئیگا زبان کھولے گی
چُوْں بِنَا جِنْسَاں نَشِیْنَدْ آدمی	کَمْتَرَکْ بِیْنَدْ اَزِیْشَاں ہَمْدَمِی
نشیند آدمی (بیٹھنے والا آدمی) بے میل لوگوں کے پاس بیٹھنے والے آدمی کی	کمترک (بہت تھوڑی) بہت تھوڑی دیکھے گا ان لوگوں سے ہمدردی
زَاغْ چُوْں فَارِغْ زِبُوْئے گُلْ بَوَدْ	نَفْرَتَشْ اَزْ صُحْبَتِ بُلْبُلْ بَوَدْ
زاغ (کوا) گل (پھول) کوا کیونکہ پھول کی خوشبو سے فارغ (خالی) ہوتا ہے	نفرتش (اسے نفرت ہوتی ہے) تو اسے بلبل کی ہم نشینی سے نفرت ہوتی ہے
صُحْبَتِ نَاجِنْس جَاں کَاہِی بَوَدْ	جُمْلَہ رَا زِیْں حَال آگَاہِی بَوَدْ
جاں کاہی (روح کا گھٹاؤ) بے میل کی ہم نشینی روح گھلانا ہے	جملہ را (تمام کو) سب کو اس حالت و کیفیت سے آگاہ ہونا چاہیے
چُوْں تُرَا نَاجِنْس آیَدْ دَرْ نَظَرْ	اَے پِسَرْ چُوْں بَادْ اَزْوِے دَرْ گُذَرْ
چوں (جب) جب تجھے کوئی بے میل شخص نظر آئے	باد (ہوا) ازوے (اس سے) اے بیٹے اس سے ہوا کی مانند گزر جا

در بیان آنکہ چہار چیز از چہار چیز کمال می باید

(چار چیزوں میں چار چیزوں سے کمال پیدا ہونے کا بیان)

چَارْ چِیْز اَزْ چَارْ دِیْگَرْ شُدْ تَمَام	چُوْں شُنِیْدِیْ یَادْ مِیْدَار اَے غُلَام
شد تمام (مکمل ہوتی ہیں) چار چیزیں دوسری چار چیزوں سے مکمل ہوتی ہیں	یاد میدار (یاد رکھ) اے بیٹے انہیں سن کر یاد رکھ

دَانِش مَرْدُ اَزْ خِرَدْ گِیْرَدْ کَمَال	اَزْ عَمَلْ دِیْنَتْ ہَمِیْ یَابَدْ جَمَال
دانش (سمجھ) خرد (عقل) آدمی کا فہم عقل سے مکمل ہوتا ہے	جمال (خوبصورت) عمل سے تیرا دین خوب صورت بن جاتا ہے
دِیْنَتْ اَزْ پَرْہِیْزْ کَامِلْ مِیْ شَوَدْ	نِعْمَتَتْ اَزْ شُکْر شَامِلْ مِیْ شَوَدْ
ازپرہیز (تقویٰ سے) تیرا دین تقویٰ سے کامل ہوتا ہے	از شکر (شکر کی وجہ سے) شکر کی وجہ سے نعمت بڑھتی ہے
ہَسْت دَانِشْ رَا کَمَالَات اَزْ خِرَدْ	بےعَمَلْ رَا اَہْل دِیْں کَسْ نَشْمُرْد
از خرد (عقل کی وجہ سے) فہم وفراست کو عقل کی وجہ سے درجۂ کمالات حاصل کرتا ہے	نشمرد (شمار نہیں کرتا) بے عمل کو کوئی بھی دیندار شمار نہیں کرتا
شُکْر نِعْمَت رَا کَمَالے مِیْدَہَدْ	غَافِلَاں رَا گُوْشُمَالے مِیْدَہَدْ
کمالے میدہد (کمال دیتا ہے) شکر کرنا، نعمت کو کمال بخشتا ہے	گوشمال (سزا) غافلوں کو سزا دیتا ہے
شُکْر نَا کَرْدَنْ زَوَالِ نِعْمَت اَسْت	بَہْرَۂ شَاکِرْ کَمَال نِعْمَت اَسْت
زوال (ضائع ہونا) ناشکری کرنا نعمت کو ضائع کر دیتا ہے	بھرہ (حصہ، نصیب) شکر کرنے والے کا حصہ مکمل نعمت ہے
عِلْم رَا بےعَقْل نَتْوَاں کَاربَسْت	پَیْش بےعَقْلَاں نَمِیْ بَایَدْ نَشِسْت
نتواں کاربست (کام نہیں لے سکتا) بے عقل علم سے کام نہیں لے سکتا	نشست (بیٹھنے کی جگہ) بیوقوفوں کے سامنے نہ بیٹھنا چاہیے
بےخِرَدْ دَانِش وَبَال اَسْتُ اے پِسَرْ	عِلْم مُرْغ و عَقْل بَال اَسْتُ اے پِسَرْ
بے خرد (بے عقل) اے بیٹے بے عقل کے لیے فہم وبال ہے	مرغ (پرندا) بال (پر) اے بیٹے علم پرندا اور عقل اس کے پر ہیں
ہَرْ کِہ عِلْمے دَارَدْ و نَبْوَدْ بَرَآں	اَزْ طَرِیْق عَقْل بَاشَد بَرْکَرَاں
نبود برآں (عمل نہ ہو) جو شخص رکھتا ہو مگر اس پر عمل پیرا نہ ہو	طریق (راستہ) کراں (کنارہ کش) عقل کی راہ سے کنارہ کش ہوتا ہے

دربیان آنکه بازگردانیدن آں محالست

(اس کا بیان جس کا واپس لوٹنا محال ہے)

چار چیز ست آنکہ بعد از رفتنش	از محالات ست باز آوردنش
بعد از رفتنش (جانے کے بعد) چار چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے جانے کے بعد	محالات (ناممکن) آوردنش (لوٹانا) ان کا لوٹانا ناممکن ہے
چوں حدیثے رفت ناگہ بر زباں	یا کہ تیرے جست بیروں از کماں
چوں (جب) رفت (آگئی، نکل گئی) ناگہ (اچانک) جب بات اچانک زبان پر آگئی	جست (نکل گیا) از کماں (کمان سے) یا تیر کمان سے نکل گیا
باز چوں آرد حدیث گفتہ را	کس نہ گرداند قضائے رفتہ را
باز (پھر) گفتہ (کہی ہوئی) پھر کہی ہوئی بات لوٹ نہیں سکتی	کس نہ گرداند (کوئی نہیں لوٹا سکتا) رفتہ (لوٹانا) اللہ تعالی کے فیصلے کو لوٹانا کسی کے بس میں نہیں
باز کے گردد چو تیر انداختی	ہمچنیں عمرت کہ ضائع ساختی
تیر انداختی (تیر چلانا) جو تیر چلا دیا گیا ہو وہ کیسے لوٹ سکتا ہے	ہمچنیں (اسی طرح) اسی طرح جو عمر ضائع کر دی گئی وہ کیسے لوٹ سکتی ہے
ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود	پس ندامتہائے بسیارش بود
بے اندیشہ (بغیر سوچے سمجھے) گفتارش (اس کی گفتگو) ہر وہ کہ جس کی گفتگو بے سوچے سمجھے ہوتی ہے	بسیارش (بہت زیادہ) پھر اسے ندامت زیادہ ہوتی ہے
تا نہ گفتی می توانی گفتنش	چوں بے گفتی کے توان نہفتنش
نہ گفتی (نہ کہی ہو) جو بات نہ کہی ہو وہ کہہ سکتے ہیں	نہفتنش (چھپانا) جو بات کہہ دی گئی ہو وہ کیسے چھپ سکتی ہے

در بیان غنیمت دانستن عمر

(عمر کو غنیمت سمجھنے کا بیان)

عمر را می داں غنیمت ہر نفس	چوں رود دیگر نیاید باز پس
داں (سمجھ) ہر وقت اور ہر سانس عمر کو غنیمت سمجھ	رود (گزر گئی) جب گزر گئی پھر لوٹ کر نہیں آتی

هَیْچ کَسْ اَزْ خُوْدْ قَضَا رَا رَدْ نَهْ کَرْد	**هَرْ کِه رَاضِیْ اَزْ قَضَا شُدْ بَدْ نَهْ کَرْد**
ہیچ کس (کوئی بھی) ردنہ کرد (لوٹا نہیں سکتا) کوئی بھی اپنے آپ قضائے الٰہی کو لوٹا نہیں کر سکتا	بدنہ کرد (اس نے برا نہیں کیا) ہر وہ کہ جو قضائے الٰہی پر راضی ہوا اس نے بُرا نہیں کیا
هَرْ کِهْ مِیْ خَوَاهَدْ کِهْ بَاشُدْ دَرْ اَمَاں	**مُهْر مِی بَایَدْ نِهَادَنْ بَرْ زَبَاں**
می خواہد (چاہتا ہے) در اماں (حفاظت میں، امان میں) ہر وہ کہ جو حفاظت میں رہنا چاہے	بر زباں (زبان پر) اسے اپنی زبان پر مہر لگا لینی چاہیے
مِیْ سَزَدْ گَرْ عُمْر رَا دَارِی عَزِیْز	**چُوْں رَوَدْ پِیْشَشْ نَخَوَاهِیْ دِیْدْ نِیْز**
می سزد (مناسب ہے) عزیز (پیاری) یہی مناسب ہے اگر تجھے عمر پیاری ہو	ردو (چلی جائے گی) دید (دیکھنا) نیز (پھر) جب عمر ختم ہو جائیگی پھر کچھ نہ دیکھے گا

دربیان خاموشی وسخاوت

(خاموشی اور سخاوت کا بیاب)

حَاصِل آیَدْ چَار چِیْزْ اَزْ چَار چِیْزْ	**یَادْ گِیْر اِیْں نُکْتَهْ اَزْ مَنْ اَے عَزِیْز**
حاصل آید (حاصل ہوتی ہیں) چار چیزیں چار چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں	یاد گیر (یاد رکھ) از من (مجھ سے) اے عزیز! مجھ سے اس نکتہ کو یاد رکھ
خَامُشِیْ رَا هَرْ کِهْ سَازَدْ پِیْشَه	**گَرْدَدْ اَیْمَنْ نَبُوْدَشْ اَنْدِیْشَهْ**
پیشہ (عادت) جس نے خاموشی کو اپنی عادت بنالیا	ایمن (محفوظ) فکر (نکر) وہ ہر فکر سے محفوظ ہو گیا
گَرْ سَلَامَتْ بَایَدَتْ خَامُوْشْ بَاشْ	**گَشْت اَیْمَنْ هَرْ کِهْ نِیْکِیْ کَرْدْ فَاشْ**
باید ت (تو چاہتا ہے) اگر سلامتی چاہتا ہے تو خاموش رہ	کرد فاش (علی لاعلان کی، کھلے عام کی) وہ شخص محفوظ رہا جسے نے علی الاعلان نیکی کی
اَزْ سَخَاوَتْ مَرْدْ یَابَدْ سَرْوَرِیْ	**شُکْر نِعْمَتْ رَا دَهَدْ اَفْزُوْں تُرِیْ**
یابد سروری (سرداری ملتی ہے) سخاوت سے آدمی کو سرداری ملتی ہے	افزوں (اضافہ) نعمت کا شکر اس میں اضافہ کرتا ہے
هَرْ کِهْ اُوْ شُدْ سَاکِت وَ خَامُوْشْ کَرْد	**اَزْ سَلَامَتْ کِسْوَتے بَرْ دَوْشْ کَرْد**

ساکت (سکوت، خاموشی) جس نے سکوت کو اپنایا	کسوتے (لباس) دوش (کندھا) سلامتی کا لباس اس نے کاندھے پر رکھا
گَرْ ہَمِیْ خَوَاہِی کِہ بَاشِیْ دَرْ اَمَاں	**رَوْ زِنْدَگِیْ کُنْ تُوْ بَا خَلْقِ جَہَاں**
درا ماں (امان میں، حفاظت میں) اگر تو چاہتا ہے کہ تو امان میں رہے	رو (چل، گزار) تو زندگی مخلوق عالم کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے گزار
ہَرْ کُرَا عَادَتْ شَوَدْ جُوْدُ وْ کَرَمْ	**دَرْ مِیَانِ خَلْقْ گَرْدَدْ مُحْتَرَمْ**
جود و کرم (سخاوت) جو سخاوت و کرم کا عادی ہو جاتا ہے	محترم (قابل احترام) مخلوق کے درمیان قابل احترام ہو جاتا ہے
ہَرْ کِہْ کَارِ نَیْکْ یَا بَدْ مِیْ کُنَدْ	**آں ہَمَہْ مِیْ دَاںْ کِہْ بَا خُوْدْ مِیْ کُنَدْ**
کار نیک (نیک کام) بد (برا) جو شخص بھلا یا برا کام کرتا ہے	آں ہمہ (وہ سب) وہ سب اپنے ہی واسطے کرتا ہے
اَے بَرَادَرْ بَنْدَۂ مَعْبُوْدْ بَاشْ	**تَا تَوَانِیْ بَا سَخَاؤ جُوْدْ بَاشْ**
معبود (اللہ تعالیٰ) اے بھائی اللہ تعالیٰ کا بندہ بن	تاتوانی (جب تک ہو سکے) جود (سخاوت) جب تک ہو سکے سخاوت سے کام لے
بَاشْ اَزْ بُخْلِ بَخِیْلَاں پُرْ حَذَرْ	**تَا نَہ سَوْزَدْ مَرْ تُرَا نَارِ سَقَرْ**
پر حذر (پرہیز کر) کنجوسوں کی کنجوسی سے پرہیز کر	نہ سوزد (نہ جلائے) سقر (جہنم) تاکہ تجھے جہنم کی آگ نہ جلائے

دربیانِ چیزے کہ خواری آرد

(ان چیزوں کا بیان جن سے ذلت نصیب ہوتی ہے)

چَارْ چِیْزَتْ بَرْ دَہَدْ اَزْ چَارْ چِیْزْ	**نَشْنَوَدْ اِیْں نُکْتَہْ جُزْ اَہْلِ تَمِیْزْ**
بردہد (پھل دے) چار چیزیں چار چیزوں سے پھل دیتی ہیں	نشنود (نہیں سنتا) اہل تمیز (جو اچھے برے میں فرق کرے) اس نکتہ کو اہل شعور کے علاوہ کوئی نہیں سنتا
ہَرْ کِہْ زُو صَادِرْ شَوَدْ اِیْں چَارْ کَارْ	**بِیْنَدْ اُوْ چَارْ دِگَرْ بے اِخْتِیَارْ**
صادر شود (ہوئے)	دگر (دوسرے)

جس سے یہ چار کام ہوئے	وہ مزید چار کاموں پر مجبور ہے
چُوْں سُوَال آوَرْد گَرْدَدْ خوَار مَرْد	**مَانِدْ تَنْهَا ہَرْ کِہ اِسْتِخْفَاف کَرْدْ**
سوال آورد (مانگنا) خوار (ذلیل) جب سوال کریگا تو آدمی ذلیل ہوگا	استخفاف (توہین) وہ اکیلا ہی رہے گا جو دوسروں کی توہین کرے گا
ہَرْ کِہْ دَرْ پَایَانِ کَارِے نَنْگَرَد	**عَاقِبَتْ رُوْزِے پَشِیْمَانِی خُورْد**
پایاں (انجام) ہر وہ کہ جس کی انجام پر نظر نہیں ہوگی	پشیمانی (شرمندگی) انجام کار ایک دن شرمندہ ہوگا
ہَرْ کِہْ نَکُنَنْدْ اِحْتِیَاط کَارْہَا	**بَرْ دِلَشْ آخِرْ نِشِیْنَنْدْ بَارْہَا**
احتیاط (بچاؤ) کارہا (اپنے کام) جو اپنے کاموں میں محتاط نہ ہوگا	بر دلش (اس کے دل پر) آخرکار اس کے دل پر بہت سے کام کا بوجھ ہوگا
ہَرْ کِہْ گَشْتْ اَزْ خُوئے بَدْ نَاسَازْگَار	**دُوْسْتَاں بَیْشَکْ کُنَنْد اَزْ وِے فَرَارْ**
خوئے بد (بری عادت) جو شخص بری عادت کی وجہ سے گناہوں سے میل نہ کھاتا ہو	ازوے (اس سے) فرار (بھاگ جانا) بیشک اس سے دوست بھاگ جاتے ہیں

در بیان آنچہ آدمی را شکست آرد

(ان چیزوں کا بیان جو آدمی کو شکست دیتی ہیں)

آدَمِی رَا چَارْ چِیْز آرَدْ شِکَسْتْ	**بَا تُو گُوْیَمْ گُوْشْ دَارْ اَے حَقْ پَرَسْتْ**
شکست (ہار) چار چیزوں آدمی کو شکست دیتی ہیں	گویم (میں کہتا ہوں) گوش دار (سن، یاد رکھ) اے حق پرست میں تجھ سے کہتا ہوں انہیں یاد رکھ
دُشْمَنِ بِسْیَار وَ دَامِ بے شُمَار	**جُرْم بے حَد وَ عِیَالِ پُرْ قِطَار**
بسیار (زیادہ) دام (قرض) دشمن زیادہ اور قرض بے شمار	عیال (بال بچے) پرقطار (بہت) جرم بے انتہا اور بال بچے زیادہ
وَائے مِسْکِیْنے کِہْ غَرْقْ دَامْ شُدْ	**ہَرْ دَمَشْ اَزْ غُصَّہْ خُوں آشَام شُدْ**
غرق (قرض میں ڈوبا ہوا) ہائے وہ مسکین جو قرض میں ڈوبا ہوا ہے	آشم (پینے والا) وہ ہر وقت غصہ سے خون پیتا ہے

هَرْ کُرَا اِبْسِیَارْ بَاشُدْ دُشْمَنَشْ	خِیْرَہْ گَرْدَدْ ہَرْ دَوْ چَشْمِ رَوْشَنَشْ
بسیار (زیادہ) جس شخص کے دشمن زیادہ ہوں	خیرہ (بے نور) چشم (آنکھ) اس کی آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں
هَرْ کُرَا اَطْفَالْ بِسْیَارَشْ بَوَدْ	دَرْ زَمَانَہْ زَارِی کَارَشْ بَوَد
اطفال (بچے) بسیارش (زیادہ) ہر وہ کہ جس کے بچے زیادہ ہوتے ہیں	زاری (ذلت والا) کارش (اس کا کام) زمانہ میں اس کا کام ذلت والا ہوتا ہے

دربیان صفت زناں وصبیان

(عورتوں اور بچوں کی صفت کا بیان)

چَارْ چِیْزْ اَسْتْ اَزْ خَطَاہَا اَے پِسَرْ	گَوْش دَارَشْ بَاتُو گَوْیَمْ سَرْبَسَرْ
اے پسر (اے بیٹے) اے بیٹے چار چیزوں کا شمار خطا میں ہے	گوش دارش (اسے سن) سر بسر (مکمل طور پر) جو میں تجھ سے مکمل طور پر کہتا ہوں اسے یاد رکھ
اَوَّل اَزْ زَنْ دَاشْتَنْ چَشْمِ وَفَا	سَادَہْ دِلْ رَا بَسْ خَطَا بَاشُدْ خَطَا
زن (عورت) داشتن (رکھنا) پہلی یہ کہ عورت سے وفا کی امید رکھنا	سادہ دل (بیوقوف) یہ بے وقوف کی نری غلطی ہے
اَیْمَنِیْ زِ اَبْلَہْ خَطَائے دِیْگَرْ سْت	صُحْبَتِ صِبْیَان اَزِیْنَہَا بَدْتَرْ سْت
ایمنی (اطمینان) ابلہ (بیوقوف) بیوقوف سے مطمئن ہونا دوسری خطا ہے	صبیان (بچے) ازیںھا (اس سے بھی) بدتر (زیادہ برا) بچوں کی ہمنشینی اس سے بھی زیادہ بُرا ہے
چَارُمِیْ اَزْ مَکْرِ دُشْمَن اَیْمَنِیْ	کے کُنَدْ دُشْمَن بِغَیْرِ اَزْ دُشْمَنِیْ
مکر (مکاری، فریب کاری) چوتھی دشمن کی مکاری سے مطمئن ہو جانا	کے (کیسے) دشمن، دشمنی کے بغیر کیسے رہ سکتا ہے

دربیان عطائے حق

(ادائیگی حق کا بیان)

چَارْ چِیْزْ سْت اَزْ عَطَاہَائے کَرِیْم	بَاتُو گَوْیَمْ یَادْگِیْرَشْ اَے سَلِیْم

کریم (اللہ تعالٰی کی ذات) چار چیزوں کا شمار اللہ تعالٰی کی عطا میں ہے	سلیم (اچھی فطرت والا) اے اچھی فطرت والے میں تجھ سے کہتا ہوں اسے یاد رکھ
فَرْضِ حَقْ اَوَّل بَجَا آوَرْدَن سُت	وَالِدَیْن اَزْ خَوِیْش رَاضِیْ کَرْدَن سُت
حق (اللہ تعالٰی کی ذات) اول اللہ تعالٰی کے حق کا بجالانا	از خویش (اپنے آپ پر) اور ماں باپ کو اپنے آپ پر راضی کرنا
حُکْمِ دِیْگَر چِیْسْت بَاشَیْطَاں جِہَاد	چَارُمِیْ نَیْکِیْ بَہ خَلْقِ نَامُرَاد
حکم دیگر چیست (دوسرا حکم ہے) مزید حکم، شیطان کے ساتھ جہاد کرنا ہے	خلق نامراد (محتاج مخلوق) چوتھا حکم محتاج مخلوق کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا ہے

در بیانِ آنکہ عمر زیادہ کند

(عمر میں اضافہ کرنے والی چیزوں کا بیان)

مِیْ فَزَایَدْ عُمْرِ مَرْدُ اَزْ چَار چِیْز	اِیْں نَصِیْحَتْ بِشْنَوْ اَے جَانِ عَزِیْز
می فزاید (بڑھتی ہے) چار چیزوں سے آدمی کی بڑھتی ہے	ایں (یہ) بشنو (سنو) اے جان عزیز اس نصیحت کو سنو
اَوَّل آوَرْدَنْ بَگُوْش آوَاز خُوْش	وَانْگَہے دِیْدَن جَمَالِ مَاہ وَش
آوردن (آنا) بگوش (کان میں) اوّل کان میں اچھی آواز کا آنا	دیدن (دیکھنا) ماہ وش (چاند کی طرح حسین) پھر کسی چاند کی طرح حسین کا جمال دیکھنا
سَوُم آمَدْ اَیْمَنِیْ بَرْ مَال وجَاں	مِیْ فَزَایَدْ عُمْرِ مَرْدُمْ رَا اَزَاں
سوم (تیسری بات) تیسری بات، مال وجان کا اطمینان	ازاں (ان سے) آدمی کی عمر ان سے بڑھتی ہے
آنکِہْ کَارَشْ بَرْ مُرَادِ دِلْ بَوَدْ	دَرْ بَقَا اَفْزُوْنِیْش حَاصِلْ بَوَد
کارش (اس کا کام) وہ کہ جس کا کام دل کی مراد کے مطابق ہوتا ہے	افزونیش (بڑھوتری) اس کی عمر میں بڑھوتری حاصل ہوتی ہے

در بیان آنکہ عمر را بکاھد

(عمر گھٹانے والی چیزوں کا بیان)

عُمرِ مردم را بکاہد پنج چیز	یاد دارش چوں شنیدی اے عزیز
بکاہد (کم کرتی ہے) پانچ چیزیں آدمی کی عمر گھٹاتی ہیں	یاد دارش (اسے یاد رکھ) اے عزیز جو تو سنے انہیں یاد رکھ
شد یکے زاں پنج در پیری نیاز	پس غریبی وانگہے رنج دراز
در پیری (بڑھاپے مین) ان پانچ میں سے ایک، بڑھاپے میں دنیاوی آرزو کرنا	غریبی (مسافرت) دراز (طویل) پھر مسافرت اور طویل غم
ہر کہ او بر مردہ اندازد نظر	عمر او بے شک بکاہد اے پسر
مردہ (میت) ہر وقت مردوں کو دیکھے	پسر (بیٹے) اے بیٹے بیشک وہ اپنی عمر گھٹاتا ہے
پنجم آمد ترس و بیم از دشمناں	عمر را ازینہا ہم دارد زیاں
ترس (خوف) بیم (مایوسی) پانچویں دشمن سے ڈرنا اور مایوس ہونا	زیاں (نقصان) اس کی عمر کو بھی نقصان پہنچتا ہے
ہر کہ او را دشمناں ترساں بود	کار او لحظہ دیگر ساں بود
دشمناں ترساں (خوف کے قابل دشمن) ہر وہ کہ جو دشمن سے خوفزدہ ہوتا ہے	لحظہ (گھڑی) دیگر ساں (دوسری طرح) اس کا کام ہر گھڑی بدلتا رہتا ہے
از خدا ترس و مترس از دشمناں	کز ہمہ دارد خدایت در اماں
ترس (ڈر) مترس (نہ ڈر) اللہ تعالیٰ سے ڈر اور دشمنوں سے مت ڈر	خدایت (تجھے خدا) اماں (حفاظت) اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تجھے ان سب سے محفوظ رکھے گا

در بیانِ باعثِ زوالِ سلطنت

(سلطنت کے زوال کے سبب کا بیان)

چار چیز آمد فساد پادشاہ	با تو می گویم و لے دارش نگاہ
فساد (خرابی) چار چیزیں بادشاہ کے لیے خرابی کا سبب ہیں	دارش نگاہ (یاد رکھ) میں تجھ سے کہتا ہوں انہیں یاد رکھ
اول اندر مملکت جورِ امیر	دیگر آں غفلت کہ باشد در وزیر

جور (ظلم) امیر (سردار) اوّل سلطنت کے اندر سردار کا ظلم	دیگر آں (دوسرا) دوسرا وزیر کا سلطنت کے کاموں سے غفلت
رَنْج شَه بَاشُدْ خِیَانَتْ دَرْ دَبِیْر	بَدْ بَوَدْ گَرْ قُوَّتے یَابَدْ اَسِیْر
دبیر (میر منشی) میر منشی کی خیانت بادشاہ کے غم کا سبب ہوتی ہے	اسیر (قیدی) قیدی طاقت پاکر بدی پر اُتر آتا ہے
چُوں کُنَدْ دَرْ مُلْک شَه مِیْرِے سِتَمْ	پَادْشَه رَا زِیْں سَبَبْ بَاشُدْ اَلَمْ
میرے (سردار) ستم (ظلم) جب بادشاہ کے ملک میں کوئی سردار ظلم کرتا ہے	زیں (اس سے) الم (تکلیف) بادشاہ کو اس سے تکلیف ہوتا ہے
چُوں بَوَدْ غَافِلْ وَزِیْر بے خَبَرْ	مُلْک شَه اَزْ وِے بَوَدْ زَیْر وزَبَرْ
چوں (جب) جب وزیر بے خبر اور غافل ہو	زیروزبر (برباد ہونا) تو بادشاہ کا ملک برباد ہو جاتا ہے
گَرْ خَلَلْ دَرْ کَاتِبِ دِیْوَاں بَوَد	عَاقِبَت رَنْجِ دِل سُلْطَاں بَوَد
خلل (نقصان) دیوان (دفتر) اگر دفتر کے منشی میں نقصان ہو (یعنی امین نہ ہو)	عاقبت (آخر کار) انجام کار بادشاہ کے دل کے لیے دکھ کا سبب ہوگا
گَرْ اَسِیْرَاں رَا شَوَدْ قُوَّت پَدِیْد	دَرْ وِلَایَتْ فِتْنَهَا گَرْدَدْ جَدِیْد
اسیر (قیدی) اگر قیدیوں کو قوت حاصل ہو جائے	ولایت (سلطنت) جدید (نئے) تو سلطنت میں نئے فتنے کھڑے ہو جائیں
چُوں صَلَاحَتْ دَرْ وُجُوْدِ شَهْ بَوَد	دَسْتِ مِیْرَاں اَزْ سِتَمْ کَوتَه بود
صلاحت (نیکی) جب بادشاہ کے وجود میں نیکی ہو	دست (ہاتھ) میراں (سردار) تو سردار بھی ظلم سے ہاتھ کھینچ لیں
گَرْ نَبَاشُدْ وَاقِفْ و دَانَا وَزِیْر	پَادْشَه رَا زو بود رَنْج کَثِیْر
واقف (آگاہ ہونا) دانا (عقلمند) اگر وزیر عقل مند اور تدبیر سے آگاہ نہ ہو	رنج کثیر (زیادہ دکھ) بادشاہ کے لیے زیادہ تکلیف کا سبب بن جائے
گَرْ نَدَارَدْ شَه سِیَاسَتْ رَا بَکَار	مُلْک وِیْرَاں گَرْدَدْ اَزْ هَرْ نَابَکَار
نابکار (نااہل)	گردد (ہو جائے گا)

اگر بادشاہ سیاست سے نااہل ہو	تو نااہلوں سے ملک ویران و برباد ہو جائے گا

در بیان آنکه آبرو نریزد

(آبرو باقی رکھنے والی چیزوں کا بیان)

دُوْر بَاش اَزْ پَنْج خَصْلَتْ اَے پِسَرْ	تَا نَه رَیْزَدْ آبْرُوْیَتْ دَرْ نَظَر
دور باش (دور ہو) اے بیٹے پانچ چیزوں سے دُوری اختیار کر	نہ زیرد (نہ بہائے) آبرویت (تیری عزت) تا کہ لوگوں کی نگاہ میں تیری عزت نہ بہائے
اَوَّلاً کَمْ گُوْئِی بَامَرْدَم دَرَوْغ	زَانْکِهْ گَرْدِیْ اَزْ دَرَوْغَتْ بے فَرَوْغ
کم گوئی (نہ کہہ، نہ بول) دروغ (جھوٹ) پہلی چیز یہ ہے کہ لوگوں سے جھوٹ نہ بول	زانکہ (کیونکہ) بے فروغ (بے رونق) اس لیے کہ جھوٹ بولنے سے تو بے رونق ہو جائیگا
ہَرْکِهْ اُسْتِیْزَهْ کُنَدْ بَامِهْتَرَاں	آبْرُوْے خُوْدْ بَرَیْزَدْ بے گُمَاں
استیزہ (جنگ) مهتراں (بڑی عمر کے لوگ) جو بڑوں کے ساتھ لڑنے والا ہو	خود (اپنی) بریزد (گنوانا) بیشک وہ اپنی عزت گنواتا ہے
پَیْشِ مَرْدَمْ ہَرْکِهْ رَا نَبْوَدْ اَدَبْ	گَرْ بَرَیْزَدْ آبْرُوْ نَبْوَدْ عَجَبْ
پیش مردم (لوگوں کے سامنے) جو لوگوں کے سامنے ادب سے نہ رہے	آبرو (عزت) کوئی تعجب نہیں اگر اس کی عزت جاتی رہے
اَزْ سَبُکْسَارَاں مَبَاشْ اَے نَیْکْخُوْی	کَزْ سَبُکْسَارِیْ بَرَیْزَدْ آبْرُوْی
مباش (نہ ہو) نیکخوی (اچھی عادت والا) اے اچھی عادت والے تیز آدمیوں میں سے نہ ہو	کز (اس لیے کہ) اس لیے کہ تیزی سے عزت جاتی رہتی ہے
اَے پِسَرْ بَامِهْتَرَاں کَمْتَرْ سِتِیْز	وَزْ حِمَاقَتْ آبْرُوْے خُوْد مَرِیْز
کمتر سیز (نہ لڑ) اے بیٹے بڑوں کے ساتھ مت لڑ	زحماقت (نادانی کی وجہ سے) اور نادانی سے اپنی آبرو ریزی خود نہ کر
گَرْ بَعَالَمْ آبْرُوْ مِیْ بَایَدَتْ	دَائِماً خُلْقِ نِکُوْ مِیْ بَیْزَارِی کُنَد
بعالم (دنیا میں) اگر تو دنیا میں عزت کا طالب ہے	دائما (ہمیشہ) خلق (اخلاق) تو ہمیشہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کر

هَرْکِه آہَنْگ سَبُکْسَارِیْ کُنَدْ	زِآبْرُوئے خَوِیْش بَیْزَارِی کُنَد
آہنگ (قصد کرنا، اختیار کرنا) جو شخص تیزی اختیار کرے	خویش (اپنی) وہ اپنی آبرو کا خود مخالف ہے
جُزْ حَدِیْثِ رَاسْت مَامَرْدَم مَگوی	تَانَگرْدَدْ آبْرُوْیَت آبْجَوی
جز (سوائے) حدیث راست (سچی بات) مگوی (نہ بول) لوگوں کے ساتھ سچ کے سوا کچھ نہ بول	آبرویت (تیری عزت) آبجوی (نہر کا پانی) تاکہ تیری عزت نہر کا پانی نہ بن جائے
اَزْ خِلَاف واَزْ خِیَانَت بَاشْ دُوْر	تَابَود پَیْوَسْتَه دَرْرُوئے تُونُوْر
خلاف (اختلاف) اختلاف اور خیانت سے دوری اختیار کر	روئے تو (تیرا چہرہ) تاکہ تیرا چہرہ نیکی کی وجہ سے پر نور ہو جائے
گَرْ ہَمِیْ خَوَاہِی کِه گَوْیَنْدَت نِکَوْ	اَے بَرَادَرْ ہَیْچ کَسْ رَا بَدْ مَگو
ہمی خواہی (تو چاہتا ہے) اگر تو یہ چاہے کہ لوگ تجھے اچھا کہیں	کس را (کسی کو) بد مگو (برا مت کہہ) تو اے بھائی کسی کو بھی بُرا مت کہہ
تَانَبَاشِیْ دَرْجَہَاں اَنْدَوہگِیْں	اَزْحَسَدْ دَرْرَوْزگَارِ کَسْ مَبِیْں
اندوہگین (غمگیں) تاکہ تو دنیا میں غمگیں نہ ہو	روزگار (زمانہ) مبیں (مت دیکھ) زمانہ میں کسی کو حسد سے مت دیکھ

دربیان آنکه آبرو بیفزائد

(عزت وآبرو بڑھانے والی چیزوں کا بیان)

مِیْ فَزَایَدْ آبْرُو اَزْ پَنْج چِیْز	بَاتُو گَوْیَمْ بِشْنَوْ اَے اَہْلِ تَمِیْز
می فزاید (بڑھتی ہے) پانچ چیزوں سے عزت بڑھتی ہے	بشنو (سنو) جو میں تجھ سے کہتا ہوں اسے سنو اے تمیز دار
دَرْ سَخَاوَتْ کَوْشْ گَرْ دَارِی غِنَا	تَافَزَایَدْ آبْرُوْیَتْ اَزْ سَخَا
کوش (کوشش کرے) اگر تو سخاوت میں غنا کی کوشش کرے	از سخا (سخاوت کی وجہ سے) تاکہ سخاوت کیوجہ سے تیری عزت بڑھ جائے
بُرْدْبَارِی و وَفَادَارِی گزِیْن	زَانْکِهْ آبِ رُوْئے اَفْزَایَدْ اَزِیْں

گزین (اختیار کر) بر د باری و وفاداری اختیار کر	ازیں (ان سے) اس لیے کہ ان سے چہرہ کی رونق بڑھتی ہے
ہَرْکِہ اُوْ بَرْ خَلْق بَخْشَایَدْ ہَمِی	بَیْشَکْ آبِ رُوْ ئے اَفْزَایَدْ ہَمِی
بخشاید (سخاوت) جو مخلوق کے ساتھ سخاوت کرتا ہے	افزاید ہمی (بڑھاتا ہے) بلاشبہ وہ اپنی عزت بڑھاتا ہے
چُوْں بَکَارِ خَوِیْش حَاضِرْ بُوْدَۂ	آبْرُوْ ئے خَوِیْش رَا اَفْزُوْدَۂ
خویش (اپنے) جب اپنے کام کو پورا کرتا ہے	افزودۂ (اضافہ کرتا ہے) اپنی آبرو میں اضافہ کرتا ہے
اَزْ سَخَاوَتْ آبْرُو اَفْزُوْں شَوَدْ	وَزْ بَخِیْلِی بے خِرَدْ مَلْعُوْں شَوَد
از سخاوت (سخاوت کی وجہ سے) سخاوت کی وجہ سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے	ملعون (لعنتی) اور بے عقل کنجوسی کی وجہ سے ملعون ہوتا ہے
ہَرْ کُرَا بَرْ خَلْق بَخْشَائِشْ بَوَدْ	آبْرُوْ ئے اُوْ دَرْ اَفْزَائِشْ بَوَدْ
بخشائش (بخشش) ہر وہ جو مخلوق پر بخشش کرنے والا ہوتا ہے	افزائش (بڑھوتری) اسکی عزت بڑھتی ہے
بَاشْ دَائِمْ بُرْدْبَار و بَاوَفَا	تَا بَرُوْ ئے خَوِیْش بِیْنِیْ صَدْ ضِیَا
دائم (ہمیشہ) ہمیشہ بردبار اور وفادار ہو	صد ضیا (زیادہ سے زیادہ روشن) تاکہ تجھے اپنا چہرہ زیادہ سے زیادہ روشن نظر آئے
تَا بَمَانَدْ رَازَتْ اَزْ دُشْمَنْ نِہَاں	سِرِّ خُوْدْ بَا دُوْسْتَاں کَمْتَرْ رَسَاں
نھاں (پوشیدہ) تاکہ تیرا راز دشمن سے پوشیدہ رہے	سر خود (اپنا راز) کمتر رساں (ظاہر نہ کر) اپنے راز کا دوستوں پر بھی اظہار نہ کر
تَا نَگَرْدِیْ پَیْش مَرْدَمْ شَرْمُسَار	آنچِہْ خُوْدْ نَنِہَادَہ بَاشِی بَرْ مَدَار
پیش مردم (لوگوں کے سامنے) شرمسار (شرمندہ) تاکہ تو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہو	خود (اپنا) دوسرے کا رکھا ہوا تو نہ اُٹھا
اَے بَرَادَرْ پَرْدَہءِ مَرْدَمْ مَدَرْ	تَا نَدَرَّدْ پَرْدَہ ات شَخْصِے دِگَر
مدر (نہ کر)	دگر (کوئی)

اے بھائی لوگوں کی پردہ داری نہ کر	تاکہ کوئی شخص تیری پردہ داری نہ کرے
بَاہَوَائے دِلْ مَکُنْ زِنْہَارْ کَار	تَانَیَارَدْ پَسْ پَشِیْمَانِیَت بَارْ
ہوائے دل (دل کی خواہش) دل کی خواہش سے کوئی سروکار نہ رکھ	پس (پھر، بعد میں) بار (پھل) تاکہ بعد میں شرمندگی کا پھل نہ ملے
تَازَبَانَتْ بَاشَدے خَوَاجَہ دَرَاز	دَسْت کُوتَہْ دَارْ ہَرْ جَانِبْ مَتَازْ
زبانت (تیری زبان) دراز (لمبی) اے خواجہ تیری زبان کب تک دراز رہے گی	دست کوتہ (ہاتھ کھینچ) متاز (نہ گھوما) ہاتھ کھینچ لے اور ہر طرف مت گھوما
قَدْرِ مَرْدُمْ رَاشَنَاسْ اَے مُحْتَرَمْ	تَاشَنَاسَنْد دِیْگَرے قَدْرِے تَوہم
قدر (عزت) اے قابل احترام لوگوں کی قدر شناسی کر	شناسند (پہچانیں) ہم (نیز، بھی) تاکہ دوسرے لوگ بھی تیری قدر پہچانیں
ہَرکُرَا قَدْرِے نَبَاشَدْ دَرْجَہَاں	زِنْدَہْ مَشْمَارَشْ کِہ ہَسْت اَزْمُرْدگَاں
در جہاں (دنیا میں) ہر وہ کہ جس کی دنیا میں عزت نہ ہو	مشمارش (اسے شمار نہ کر) اسے زندہ نہ سمجھ کیونکہ وہ مردوں میں سے ہے
اَزْقَنَاعَتْ ہَرکُرَا نَبْوَدْ نِشَاں	کَے تَوَانْگَرْ سَازَدَشْ مَالِ جَہَاں
از قناعت (قناعت سے) جسے کچھ بھی قناعت نصیب نہ ہو	توانگر (مالدار) اسے دنیاوی مال کیسے مالدار بنا سکتا ہے
بَرْعَدُوِّے خَوِیْش چُوْں یَابِی ظَفَرْ	عَفْوپَیْش آرو زِجُرْمَشْ دَرْگُذَرْ
یابی ظفر (کامیابی حاصل کرے) جب اپنے دشمن پر فتح حاصل کرے	زِجرمش (اس کے جرم سے) تو اسے معاف کر دے اور اس کے جرم سے در گزر کر
دَائِمًا مِی بَاشْ اَزْحَقْ تَرسگَار	نِیْز بَاشْ اَزْرَحْمَتَشْ اُمِّیْدوَارْ
ترسگار (ڈرتا رہ) ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہ	از رحمتش (اس کی رحمت سے) اور اس کی رحمت سے امید رکھ
بَاتَوَاضُعْ بَاشْ وخُوْکُنْ بَاآدَبْ	صُحْبَتِ پَرْہِیْزْگَارَاں مِی طَلَبْ
خو کن (عادت ڈال) تواضع اختیار کر اور ادب والی عادت بنا	صحبت (ہمنشینی) پرہیزگاروں کی صحبت طلب کر

بُرْدُبَارِی جَوْی و بے آزَارْ بَاشْ	تَاکِہْ گَرْدَدْ دَرْ ہُنَرْ نَامِ تَوْ فَاشْ
جوی (تلاش کر) بردباری تلاش کر اور کسی کو مت ستا	فاش (مشہور) تاکہ ہنر میں تیرا نام مشہور ہو جائے
صَبْر و عِلْم و حِلْم تِرْیَاقِ دِلْ اَنْد	حِرْص و بُغْض و کِیْنَہ زَہْرِ قَاتِل اَنْد
حلم (بردباری) صبر، علم اور بردباری دل کے لیے تریاق ہیں	زہر قاتل (ہلاک کردینے والا زہر) لالچ، بغض اور کینہ زہر قاتل ہیں
ہَمْچُو تِرْیَاق اَنْدْ دَانَایَانِ دَہَرْ	قَاتِل اَنْد اَے خَوَاجَہْ نَادَانَاں چُوْ زَہَرْ
دہر (زمانہ) زمانے کے عقلمند تریاق کی طرح ہیں	خواجہ (سردار) ناداں (بیوقوف) اور اے سردار، بیوقوف زہر کی طرح ہیں۔
مَرْدَم اَزْ تِرْیَاق مِیْ یَابَدْ نَجَاتْ	خُوْرْدْ کَسْ اَزْ زَہْر کَے یَابَدْ حَیَات
مردم (لوگ) لوگ تریاق کے ذریعے نجات پاسکتے ہیں	یابد (پاسکے گا) زہر کھانے والا زندگی کیسے پاسکتا ہے۔
فَخْرِ جُمْلَہ عَمْلْھَا نَاں دَادَن سْت	دَرْ بَرُوْئے دَوْسْتَاں بَکُشَادَن سْت
جملہ (تمام) سب سے بہترین عمل، سخاوت اور مہمان نوازی ہے	بکشادن (کھولا رکھنا) دوستوں پر دروازہ کھلا رکھنا ہے۔
گَرْ چِہْ دَانَا بَاشِیْ و اَہْلِ ہُنَرْ	خَوِیْش رَا کَمْتَرْ زِ ہَرْ نَادَاں شُمَرْ
اہل ہنر (ہنر مند) اگرچہ تو عقلمند و باہنر ہو	شمر (شمار کر) اپنے آپ کو ہر نادان سے بھی کمتر سمجھ

در بیان علامتِ نادان

(نادان کی علامت)

شُدْ دَوْ خَصْلَتْ مَرْدِ نَادَاں رَا نِشَاں	صُحْبَتِ صِبْیَاں و رَغْبَت بَا زَنَاں
خصلت (عادت) دو خصلتیں نادان شخص کی علامتیں ہیں	زناں (عورتیں) بچوں کی ہمنشینی اور عورتوں کی رغبت

در بیان صفت زندگانی

(زندگی کی صفت کا بیان)

نَاخُوشی دَرْ زِنْدگَانِی اَے وَلِیْد	مَرْد رَا اَزْ خُوئے بَدْ گَرْدَدْ پَدَیْد
ناخوشی (تکلیف) ولید (لڑکے) اے لڑکے زندگی میں تکلیف	خوئے بد (بری عادت) آدمی کی بری عادت کی وجہ سے ہوتی ہے
آنکِہْ نَبْوَدْ مَرْد رَا فِعْلِ نِکو	مُرْدَہْ مِیْدَانَشْ کِہ نَبْوَدْ زِنْدَہ اُو
فعل (کام) جس شخص کے کام اچھے نہ ہوں	میدانش (اسے سمجھ) اسے مردہ سمجھ کہ وہ زندہ نہیں ہے
ہَرْ کِہ گُوْیَدْ عَیْب تَو اندر حُضُوْر	مِی نُمَایَدْ رَاہَت اَزْ ظُلْمَت نَبْوَدْ
گوید (بیان کرے) ہر وہ جو تیرے سامنے تیرا عیب بیان کرے	راہت (تیرا راستہ) ظلمت (تاریکی) وہ تیری زندگی سے نور کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔
مَرْ تُرَا ہَر کَسْ کِہ بَاشُدْ رَہْنُمَائِی	شُکْرِ اُوْ مِی بَایَدْ آوَرْدَن بَجَای
مر ترا (خاص کر تجھے) جو شخص تیری رہنمائی کرے	آوردن (لانا) اس کا شکر بجالانا چاہیے
مَرْ خِرَدْمَنْدَانِ عَالَمْ رَا شَنَاسْ	خُلْق نَیْکُو شَرْم نَیْکُوتَرْ لِبَاسْ
خردمندان (عقلمند) شناش (پہچان) دنیا کے عقلمند لوگوں کی پہچان	خلق (اخلاق) نیکوتر (بہت زیادہ نیک) اچھے اخلاق، شرم وحیا کا لباس فاخرہ ہیں
حَالِ خُوْدْ رَا اَزْ دَوْ کَسْ پِنْہَاں مَدَارْ	اَزْ طَبِیْبِ حَاذِقْ وَ اَزْ یَارِ غَارْ
حال خود (اپنا حال) پنھاں مدار (نہ چھپا) دو آدمیوں سے اپنا حال مت چھپا	یارِ غار (مخلص دوست) حاذق طبیب اور پر خلوص دوست
تَا تَوَانِی بَا زَنَاں صُحْبَت مَجُوی	رَازِ خُوْد رَا نیز بَا اِیْشَاں مَگُوی
مجوی (نہ تلاش کر) جب تک ہو سکے عورتوں کی ہمنشینی سے مت تلاش کر	ایشاں (ان سے) مگوی (نہ بول) اپنے راز کا ان پر اظہار نہ کر
انچِہْ اَنْدَرْ شَرْع بَاشُدْ نَاپَسَنْد	گَرْدِ اُوْ ہَرْگِزْ مَگَرْدْ اَے ہُوْشمَنْد
شرع (شریعت) جو کام شریعت میں ناپسندیدہ ہو	گرد او (اس کے قریب) اے ہوشمند اس کے قریب بھی نہ پھٹک

هَرْچِه رَا کَرْدَسْت حَق بَرْتُو حَرَام	دُوْر دَار اَزْ خُود کِه بَاشِی نَیْکْنَام
کردست (کیاہے) جواللہ نے تجھ پر حرام کر دیا ہو	دوردار (اس سے دور رہو) اس سے دوری اختیار کر تاکہ نیک نام رہے
چُونْکِه رَوْزِی بَرتُو بَکْشَایَدْ خُدَای	دِلْ کُشَادَه دَار وتَنْگِی کَمْ نُمَای
روزی (رزق) تجھے رزق اللہ ہی عطا کرتا ہے	تنگی (بخل، کنجوسی) دل کشادہ رکھ اور کنجوسی مت کر
تَازَہ رُوی وخُوش سُخَنْ بَاش اَے اَخِی	تَا بَوَدْ نَامِ تُو دَرْ عَالَمْ سَخِی
اے بھائی ہنس مکھ ہو اور اچھی گفتگو کر	درعالم (دنیا میں) تاکہ تیرا نام دنیا میں سخی ہو جائے
بَرْ مَخَوْر اَنْدوهِ مَرْگ اَے بُوالْهَوَس	چُونْکِه وَقْت آیَدْ نَه گَرْدَدْ پَیْش وپَس
اندوہ مرگ (مرنے کا غم) اے ابوالہوس موت کا غم نہ کر	آید (آئے گی) کیونکہ موت بلا تقدیم وتاخیر اپنے وقت پر ہی آئے گی
دِلْ زِغِلّ وغَشْ هَمِیْشَه پَاک دَار	تَا تَوَانِی کِیْنَه دَرْ سِیْنَه مَدَار
غل (کینہ) غش (کھوٹ) دل کینہ اور کھوٹ سے ہمیشہ پاک رکھ	مدار (جگہ نہ دے) جب تک تجھ سے ہو سکے سینہ میں کینہ کو جگہ نہ دے
تَکْیَه کَمْ کُنْ خَوَاجَه بَرْ کِرْدَارِ خَوِیْش	دِلْ بَنَه بَرْ رَحْمَتِ جَبَّارِ خَوِیْش
تکیہ کم کن (بھروسہ نہ کر) خواجہ اپنے عمل پر بھروسہ نہ کر	دل بنہ (اعتماد نہ کر) رحمت خدا پر اعتماد کر
بِهْتَرِیْن چِیْزِے بُوَدْ خُلْق نِکُوسْت	خَلْق خُلْقِ نَیْک رَا دَارَنْد دُوسْت
خلق نکوست (نیک اخلاق ہیں) اچھے اخلاق بہترین چیز ہے	دوست (پسند کرنا) مخلوق اچھے اخلاق کو پسند کرتی ہے
رَو فَرُوتَرْ بَاش دَائِمْ اَے خَلَفْ	کِیْں بُوَدْ آرَائِش اَہْلِ سَلَفْ
فروتر (کمتر) خلف (بعد میں آنے والا) اے بعد میں آنے والے ہمیشہ اپنے کو کمتر سمجھتے ہوئے زندگی گزار	سلف (پہلے گزرنے والا، بزرگان دین) اس لیے کہ یہی چیز پہلے لوگوں کے لیے زینت کا سبب تھی
آنْکِه بَاشَدْ دَرْ کَسِ شَهْوَتِ اَسِیْر	گَرْ چِه آزَادَسْت اُوْرَا بَنْدَه گِیْر

اسیر (قیدی) جو شخص ناجائز خواہش کے ہاتھ میں قید ہو	بندہ گیر (غلام سمجھ) اگرچہ وہ آزاد ہو اسے غلام سمجھ
گَرْ تُو بِیْنِی نَاکَسے رَا دَسْتْگَاہْ	حَاجَتِ خُوْدْ رَا اَزْ وِہَرْ گِزْ مَخْوَاہ
تو بینی (تو دیکھے) ناکسے را (کمینے کو) دستگاہ (طاقتور) اگر تو کمینے کو طاقتور دیکھے	حاجت (ضرورت) ازو (اس سے) مخواہ (اظہار نہ کر) تو اپنی ضرورت کا اس سے اظہار نہ کر
بَرْ دَرِ نَاکِسْ قَدَمْ ہَرْ گِزْ مَبَر	وَرْ نَہ بِیْنِیْ ہَمْ مَپُرس اَزْ وِے خَبَرْ
ناکس (کمینہ) مبر (نہ رکھ)) کمینے کے دروازے پر ہر گز قدم نہ رکھ	ازوے (اس سے) اور اگر چلا بھی گیا تو اس سے زیادہ گفتگو نہ کر
تَا تَوَانِی کَارِ اَبْلَہْ رَا مَسَازْ	کَارِ فَرْمَایَشْ وَلے کَمْتَرْ نَوَاز
ابلہ (بیوقوف) مساز (نہ لے) جب تک تجھ سے ہو سکے کسی نادان سے کام نہ لے	نواز (عنایت کرنا) اور مجبور ہو تو اس پر زیادہ عنایت نہ کر

دربیان احتراز از دشمنان

(دشمنوں سے بچنے کا بیان)

اَزْ دَوْ کَسْ پَرْہِیْزْ کُنْ اَے ہَوْشِیَار	تَا نَہ بِیْنِی نکبتے اَزْ رَوْزْگَار
کس (آدمی، شخص) اے ہوشیار! دو آدمیوں سے پرہیز کر	بینی (تو نہ دیکھے) تاکہ تو زمانے سے تکلیف نہ دیکھے
اَوَّل اَزْ دُشْمَنْ کِہ اُو اُسْتِیْزَہ رَوسْت	وَانگھے اَزْ صُحْبَتِ نَادَان دَوسْت
روست (بچ) اول جنگ کے چہرہ والے دشمن سے بچ	صحبت (ہمنشینی) اور بیوقوف دوست کی ہمنشینی سے بچ
خَوِیْش رَا اَزْ نَزْدِ دُشْمَن دُوْر دَار	یَارِ نَادَاں رَا زِ خُوْد مَھْجُوْر دَار
خویش را (اپنے آپ کو) دار (رکھ) اپنے آپ کو دشمن کے قرب سے دور رکھ	مہجور (چھوڑا ہوا) بیوقوف دوست کو اپنے سے دور رکھ
اَے پِسَرْ کَمْ گوئِی بَا مَرْدَم درشت	دَرْ بَگوئِی اَزْ تُو گَرْدَانَنْدْ پُشْت
کم گوئی (کم بول)	پشت (پیٹھ)

اے بیٹے! سخت مزاج لوگوں سے کم گفتگو کر	اگر تو ان سے زیادہ گفتگو کریگا تو وہ تجھ سے پیٹھ پھیر لیں گے
بِہْتَرِیْں خَصْلَتْ اَگَرْ دَانِی کُرَاسْت	آنکِہْ دَادْ اِنْصَاف وِ اِنْصَافَشْ نَخْواسْت
دانی (تو جاننا چاہتا ہے) اگر تو جاننا چاہتا ہے کہ بہترین عادت کونسی ہے	نخواست (آرزومند نہ ہو) تو وہ یہ ہے کہ انصاف کرکے اپنی مدح سرائی کا آرزومند نہ ہو
چُوْں حَدِیْث خُوْب گُوْئِی بَافَقِیْر	بَہ بُوْدَزِ آنَشْ کِہ پَوْشَائِی حَرِیْر
حدیث خوب (اچھی گفتگو کرنا) فقیر کے ساتھ خوش گفتگو کرنا	حریر (ریشم) اسے ریشمی کپڑا پہنانے سے بہتر ہے
خَشْم خُوْرْدَن پِیْشَہ ہَرْ سَرْوَرَسْت	تَلْخْ بَاشُدْ وزِ شَکْرِ شِیْرِیْں تُرَسْت
خوردن (پینا) غصہ کو پی جانا ہر سردار کا طریقہ ہے	شیریں (میٹھی) (غصہ پی جانا) تلخ ہے اور (باعتبار انجام) شکر سے زیادہ شیریں ہے۔
ہَرْکِہ بَا مَرْدَمْ نَہ سَازَدْ دَرْجَہَاں	زِنْدَگَانِی تَلْخْ دَارَد بے گُمَاں
نہ سازد (بنائے نہ رکھے) جو شخص دنیا میں لوگوں کے ساتھ نبھا نہ سکے	تلخ (کڑوی) بیشک اس کی زندگی کڑوی ہوگی
آنکِہ شَوْخ سْت دندارد شَرْم نِیْز	دَانْکِہْ اُوْ نَاپَاکْ زَادسْت اَے عَزِیْز
شوخ (بے حیا) وہ کہ جو بے حیا و بے شرم شخص ہو	ناپاک زاد (خراب نسل) اے پیارے! وپ خراب نسل سے ہوتا ہے
اَزْ مَلَامَتْ تَابَمَانِی دَرْ اَمَاں	بَاشْ دَائِمْ ہَمْنَشِیْن زِیْرکَاں
دراماں (محفوظ رہنا) تا کہ تو ملامت سے محفوظ رہے	زیرکاں (عقلمند افراد) ہمیشہ عقل مندوں کی ہمنشینی اختیار کر

دربیان آنکہ خواری آورد

(ذلیل کرنے والی چیزوں کا بیان)

ہَشْت خَصْلَتْ آوَرْد خَوَارِی بروی	بَاتُوْ گُوْیَمْ گَرْ ہَمِی گُوْئِی بَگُوْی
ہشت (آٹھ) خصلت (عادت) خوار (ذلیل) آٹھ عادتیں ذلیل کرنے والی ہیں	گویم (میں بتاتا ہوں) میں تجھے بتاتا ہوں اگر تو بھی چاہے تو ذکر کردے

اَوَّل آں بَاشَدْ کِہ مَانَنْدِ مَگَس	مَرْدِ نَاخوانْدَہْ شَوَدْ مَہْمَانِ کَسْ
مگس (مکھی) اول وہ شخص کہ مکھی کی طرح	ناخواندہ (بن بلایا) کسی کا بن بلایا مہمان بن جائے
ہَرْ کِہ اُوْ مَہْمانِ کَسْ نَاخَوَانْدَہ شُدْ	نَزْدِ مَرْدُمْ خَوَار وزَار ورَانْدَہْ شُد
ناخواندہ (بن بلایا) ہر وہ کہ جو بن بلایا مہمان ہو	خوار (ذلیل) راندہ (پھٹکارا ہوا) لوگوں کی نظروں میں ذلیل اور پھٹکارا ہوا ہوتا ہے
دِیْگَرَان بَاشَدْ کِہ نَادَانے رَوَدْ	کدْخُدَائے خَانَہ مَرْدَمْ شَوَد
دیگراں (دوسرا) دوسرا وہ نادان شخص	خانہ (گھر) کہ کسی کے گھر کا مالک جیسا بن بیٹھے
کَارْ کَرْدَن بَرْ حَدِیْث آں دَو مَرْد	کَزْ سزِ جَھْل اَنْدَائِمْ دَرْ نَبَرْدْ
دو مرد (دو آدمی) دو ایسے آدمیوں کے درمیان کودپڑنا	نبرد (لڑنا) جو جہالت کی وجہ سے لڑرہے ہوں
ہَرْ کِہ بَنْشِیْنَدْ زَبَرْ دَسْتِ صُدُوْر	گَرْ رَسَدْ خَوَارِی بَرْ وَیْش نَیْسْت دُوْر
دوسروں کے بیٹھنے کی جگہ زبردستی بیٹھنا	اگر بیٹھے گا تو رسوائی نصیب ہو گی
نَیْسْت جَمْعے رَا چُو بَر قَوْلِ تُو گَوْش	صَدْ سُخَن گَرْ بَاشَدَشْ یَکْسَر بِپَوْش
قول تو (تیری بات) مجمع اگر تیری بات نہ سنے	صد سخن (سینکڑوں باتیں) اگرچہ سینکڑوں باتیں ہوں بالکل خاموش رہ
حَاجَت خُوْد رَا مَگو بَا دُشْمَنَاں	زِیْں بَتَر خَوَارِی بنا شُد دَرْ جَھَاں
مگو (مت کہہ) اپنی ضرورت دشمنوں کے سامنے مت کہہ	زیں (اس سے) بتر (بدتر) دنیا میں اس سے ذلیل ترین کوئی بات نہیں
اَزْ فَرَومَایَہ مُرَادِ خُودْ مَجُوی	تَا نَیَایَدْ مَرْ تُرَا خَوَارِی بَرَوی
فرومایہ (کمینہ) مراد (حاجت) کمینے سے اپنی ضرورت پوری کرنے کے بارے میں مت سوچ	خوار (ذلیل) تا کہ تجھے ذلیل نہ ہونا پڑے
بَازَن و کَوْدَکْ مَکُنْ بَازِی ہَلَا	تَا نَہ گَرْدِیْ خَوار وزَار و مُبْتَلَا
بازن (عورت کے ساتھ) کودک (بچہ) ہلا (خبردار)	زار (پھٹکار)

خبردار! عورت اور بچے کے ساتھ کوئی کھیل نہ کھیل	تاکہ ذلت ورسوائی کا سامنا نہ ہو

دربیانِ زندگانی خوش

(اچھی زندگانی کا بیان)

دَرْجَهَاں شَشْ چِیْزْمِی آیَدْ بَکَار	**اَوّلاً یَار وطَعَام خُوشْگوَار**
درجہاں (دنیامیں) دنیامیں چھ چیزیں کام آتی ہیں	طعام (کھانا) اول دوست اور اچھا کھانا
خُوشْ بودیَارِ مُوَافِقْ دَرْجَهَاں	**بَازِ مَخْدُومے کِه بَاشَدْ مِهَرْبَاں**
یار (دوست) دنیامیں مزاج کے مطابق دوست	مخدوم (قابل خدمت) مہربان (مہربان) پھر قابل خدمت مہربان شخص
ہَرْ سُخَن کَاں رَاسْت گوئِی ودُرُسْت	**بَه زِ دُنْیَا ازانکِه درو ے نَفْعِ تُسْت**
سخن (بات) راست (سچی) ہر سچی اور صحیح بات	زدنیا (دنیاسے) اس دنیاسے بہتر ہے جس میں تیرا نفع ہے
انچِه اَرْزَانَسْت عَالَم دربهاش	**عَقْلِ کَامِل دَاں توزودِل شَادْبَاش**
ارزاں (سستا) ساراعالم بھی جس کی قیمت نہیں	زودل (اس سے دل) شادباش (خوش ہو) وہ عقل کامل ہے کہ دل اس سے خوش ہو
دُشْمَن حَقْ رَا نَبَایَدْ دَاشْت دَوْسْت	**بَازْگَشْت جُمْلَه چُوں آخِر بَدَوْسْت**
حق (اللہ تعالیٰ کی ذات) اللہ تعالیٰ کے دشمن کے ساتھ دوستی نہیں رکھنی چاہیے	بازگشت (لوٹناہے) سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے
عَیْب کَسْ بَا اُوْنَمِی بَایَدْ نَمُوْد	**زَانکِهْ بَنَوْد ہیچ لَحْمے بے غُدُوْد**
عیب (برائی) کسی کی عیب جوئی نہیں کرنی چاہیے	لحم (گوشت) غدود (چھیچھڑے) اس لیے کہ گوشت بغیر چھیچھڑے کے نہیں ہوتا
اَزْ خُدَا خَوَاه انچِهْ خَوَاہِی اَے پِسَر	**نَیْسْت دَرْدَسْتِ خَلاَئِق خَیْر وشَرْ**
خواہ (مانگ) اے بیٹے! جومانگنا ہے اللہ تعالیٰ سے مانگ	دست (ہاتھ) خلائق (مخلوق) خیروشر مخلوق کے ہاتھ میں نہیں ہے

بَنْدَگَاں رَا نِیْسْت نَاصِر جُزْ اِلٰہ	یَارِی اَزْ حَقْ خَوَاہ وَاَزْ غَیْرَشْ مَخَوَاہ
ناصر (مددگار) جزالٰہ (اللہ کے سوا) بندوں کا مددگار اللہ کے سوا کوئی نہیں	یاری (مدد) خواہ (چاہ، طلب کر) مخواہ (نہ چاہ، نہ طلب کر) اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے مدد طلب نہ کر
آنکِہ اَزْ قَھْرِ خُدَا تَرْسَدْ بَسے	بَیْگُمَاں تَرْسَنْد اَزْ وِے ہَرْ کَسے
قہر خدا (اللہ تعالیٰ کا قہر) جو اللہ تعالیٰ کے قہر سے زیادہ ڈرتا ہے	ترسند (ڈرتے ہیں) ازوے (اس سے) بیشک اس سے سب ڈرتے ہیں
اَزْ بَدِی گُفْتَنْ زَبَاں رَا ہَرْ کِہ بَسْت	کَرْد شَیْطَانِ لَعِیْن رَا زَیْر دَسْت
گفتن (کہنا) بست (بند رکھ) برا کہنے سے جس نے زبان بند رکھی	زیر دست (مغلوب) اس نے ملعون شیطان کو مغلوب کر لیا

دربیان آنکہ اعتماد را نشاید

(ان چیزوں کا بیان جن پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے)

کَسْ نَیَابَدْ پَنْج چِیْز اَزْ پَنْج کَسْ	یَادْ گِیْر اَزْ نَاصِحْ اَے صَاحِبْ نَفْس
نیابد (حاصل ہوتی ہیں) پانچ چیزیں پانچ آدمیوں سے حاصل نہیں ہوتیں	یاد گیر (یاد رکھ) صاحب نفس (زندہ شخص) اے زندہ شخص! نصیحت کرنے والے سے انہیں یاد رکھ
نِیْسْت اَوَّل دَوْسْتِی اَنْدَر مَلُوْک	اِیْں سُخَنْ بَاوَرْ کُنَنْد اَہْلِ سُلُوْک
ملوک (بادشاہ) بادشاہوں سے دوستی نہیں پائی جاتی	ایں سخن (یہ بات) باور (یقین) راہ طریقت پر چلنے والے اس بات پر یقین رکھتے ہیں
سَفْلَہ رَا بَا مُرَوَّتْ نَنْگَرِی	ہَیْچ بَدْ خُوئے نَیَابَدْ مُہْتَرِی
سفلہ (کمینہ) مروت (انسانیت) کمینہ آدمی مروت والا نہیں ہوتا	بدخوئے (بری عادت) مھتری (بادشاہی) بری عادت والے کو بادشاہی نصیب نہیں ہوتی
ہَرْ کِہ بَرْ مَالِ کَسَاں دَارَدْ حَسَدْ	بُوئے رَحْمَتْ بَرْ دِمَاغَشْ کَے رَسَدْ
مال کساں (کسی کے مال) جو شخص لوگوں کے مال سے حسد کرتا ہو	دماغش (اس کے دماغ) رسد (پہنچنا) رحمت کی خوشبو اس کے دماغ تک کیسے پہنچ سکتی ہے
آنکِہ کَذَّاب سْت وَمِی گُوْیَدْ دَرُوْغ	نِیْسْت اُوْرَا دَرْ وَفَادَارِی فَرُوْغ

کذاب (جھوٹا) دورغ (جھوٹ) جو شخص جھوٹا اور جھوٹ کا عادی ہو	فروغ (بڑھاؤ) اس سے وفاداری کی کچھ زیادہ امید نہیں

دربیان نصیحت وخیر اندیشی

(نصیحت اور اچھی بات سوچنے کے بارے میں بیان)

ہَرْکِہ رَاسِہ کَارعَادَتْ بَاشِدَش	دَرْجَہَاں بَخْت وسَعَادَت بَاشِدَش
سہ (تین) جو شخص تین کاموں کا عادی ہو	در جہاں (دنیا میں) دنیا میں صاحب نصیب اور سعادت مند ہوگا
اَوّلاً گَرْ بِیْنَدْ اُو عَیْب کَسَاں	دَرْمَلَامَت ہَیْچ نَکشَایَدْ زَبَاں
بیند (اسے نظر آئے) کساں (کسی میں) پہلے یہ کہ اگر اسے کسی شخص میں عیب نظر آئے	نکشاید (نہ کھولے) تو وہ زبان کو ملامت کے لیے بالکل نہ کھولے
ہَرْکُرَا بِیْنِی بَرَاہِ نَاصَوَاب	سَرْ بَرَاہَش آرتَایَابِی ثَوَاب
ناصواب (غلط) ہر وہ شخص جس کو غلط راستہ پر دیکھے	تایابی (تاکہ تو پائے) درست راستہ پر چلادے تاکہ ثواب ملے
زَحْمَتِ خُودْرَا زِمَرْدَمْ دُوْرْدَار	بَارِ خُودْ بَرْکَسْ مِیْفگَن زِیْنَہَار
زحمت (تکلیف) دوردار (دور رکھ) اپنی تکلیف کو لوگوں سے دور رکھ	زینھار (ہر گز) اپنا بوجھ کسی پر ہر گز نہ ڈال

دربیان تسلیم

(تسلیم ورضا کا بیان)

گَرْ ہَمِی خَوَاہِی کِہ بَاشِی رَسْتگَار	رُخ مَگَرْدَاں اَے بَرَادَرْ اَزْسِہ کَار
خواہی (تو چاہتا ہے) رستگار (چھٹکارا) اگر تو نجات پانا چاہتا ہے	رخ (منہ) مگرداں (نہ موڑ) اے بھائی تین کاموں سے منہ نہ موڑ
اَوّلاً دِیْدَنْ بود حُکْم قَضَا	بَعْدَ اَزَاں جَسْتَنْ بَجَان ودِل رَضَا
دیدن (دیکھنا)	جستن (راضی ہونا)

اول قضائے الٰہی کو دیکھنا	پھر اس پر دل وجان سے راضی ہو جانا
چِیْسْت سَوُیَمْ دُوْربُوْدَنْ اَزْجَفَا	ہَرکِہ اِیْں دَارَدْبُوَداَہْلِ صَفَا
از جفا(ظلم سے) تیسرے ظلم سے باز و دور رکھنا	اہل صفا(پاکباز لوگ) ہر وہ کہ جوان اوصاف والوں کو رکھتا ہے پاکبازوں میں ہوتا ہے
ہَرکِہ دَارَدْدَانِشْ وعَقْل وتَمِیْز	جُزْبَرَاہِ حَقْ نَہ بَخْشَدْ ہَیْچ چِیْز
دارد(رکھتا ہے) جو شخص عقل ودانش وشعور رکھتا ہے	جز(سوا)بخشد(دیتا ہے) وہ کوئی چیز راہِ خدا کے علاوہ نہیں دیتا
صَدْقَہ کَاٰلُودَہ گَرْدَدْبَارِیَا	کے بُوَدآں خَیْرمَقْبُولِ خُدَا
ریا(ریاکاری،دکھاوا) جس صدقہ میں دکھاوا ہو	بود(ہو سکتا ہے) وہ عنداللہ کب مقبول ہو سکتا ہے
گَرْعَمَلْ خَالِصْ نَبَاشَدْ ہَمْچُوزَرْ	قَلْب رَا نَاقَدنیَارَدْدَرْنَظَر
ہمچو زر(سونے کی طرح) اگر عمل سونے کی طرح خالص وبے ریا نہ ہو	قلب را(دل کو) نگاہ کو دل پر رکھنے کی دولت میسر نہیں ہوتی
تَاتَوَانْگَرْبَاشِی اَنْدَرْرَوْزگَار	نَفْس رَازآرزُوْہَادُوْرْدَار
توانگر(مالدار)روزگار(زمانہ) اگر تو زمانہ میں مالدار ہونا چاہے	دوردار(دور رکھ) تو نفس کو تمناؤں سے دور رکھ

دربیان کرامات حق

(اللہ تعالیٰ کی عنایات کا بیان)

چَارچِیْزاَسْت اَزْکَرَامتہَائے حَقْ	یَادْدَارَشْ چُوں زِمَنْ گِیْرِی سَبَق
حق(اللہ تعالیٰ کی ذات) چار چیزوں کا شمار اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں ہوتا ہے	دارش(انہیں یاد رکھ) مجھ سے پڑھ اور سمجھ کر انہیں یاد رکھ
اَوَّلاً صِدْق زَبَانَت دَرْسُخَنْ	وَانگِھے حِفْظ اَمَانَتْ فَہْم کُنْ
صدق(سچائی) پہلی بات زبان کی سچائی	فہم کن(سمجھ) پھر امانت کی حفاظت اسے سمجھ لے

پَس سَخَاوَت ہَست اَز فَضْلِ اِلٰہ	فَضْلِ حَقْ دَاں گَر نَظَر دَارِی نِگَاہ
الٰہ (اللہ تعالیٰ) پھر سخاوت یہ فضل الٰہی میں سے ہے	داں (سمجھ) اسے اللہ کا فضل سمجھ اور اس کا پورا دھیان رکھ
تَا تَوَانِی دُور بَاش اَز سُود خَوار	زَانکِہْ ہَست اَز دُشمَنَاں کِرد گَار
خوار (کھانا) جب تک تجھ سے ہو سکے سود کھانے سے دور رہ	کردگار (اللہ تعالیٰ کی ذات) اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں میں سے ہے
ہَر کُرَا حَقْ دَادَہْ بَاشَد اِیں چَہَار	بَاشَد آنکَس مَوْمِن وپَرْہَیْزگَار
دادہ باشد (دی ہیں) جسے اللہ نے یہ چار چیزیں عطا کی ہوں	آنکس (وہ شخص) وہ شخص مومن وپرہیزگار ہوگا
پَیْش مَرْدُم آنکِہْ رَازَت فَاش کَرد	ہَمْدَم آں اَبْلَہْ بَاطِلْ مَبَاش
رازت (تیرا راز) جو لوگوں کے سامنے تیرا راز فاش کر دیتا ہو	ہمدم (ساتھی) ابلہ (بیوقوف) اس نرے بیوقوف کو اپنا ساتھی نہ بنا
ہَرْکِہ بَاشَدْ مَانِعْ عُشْر وزَکوٰۃ	وَانْکِہ غَافِلْ وَار بَگْذَارَد صَلوٰۃ
مانع (منع کرنے والا) جو عشر و زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو	صلوٰۃ (نماز) اور جو غفلت سے نماز چھوڑ دیتا ہو
پُرحَذَر بَاش اَز چُنَاں کَس زِیْنْہَار	تَا نَہ سَوزَد مَر تُرَا آسَیْب نَار
پرحذر (احتیاط کر) زینھار (یقیناً) ان لوگوں سے ضرور احتیاط کر	نہ سوزد (جلائے) نار (آگ) تاکہ تجھے آگ کا بھوت نہ جلائے

در بیان فرو خوردنِ خشم

(غصہ پر قابو پانے کا بیان)

لَذَّتِ عُمْرَت اَگَر بَایَد بَدَہر	بَاش دَائِم پُرحَذَر اَز خَشْم وقَہر
لذت (لطف) دہر (زمانہ) زمانہ میں اگر زندگی کا لطف اٹھانا چاہے	پرحذر (احتیاط) خشم (غصہ) تو ہمیشہ غصہ سے احتیاط کر
چُوں نَگَرْدَد خَلْق بَاخُوئے تُو رَاسْت	گَر بَخُوئے مَرْدُمَاں سَازِی رَوَاسْت

خوئے تو (تیری عادت) اگر لوگ تیری عادت واخلاق کے سانچے میں نہ ڈھلیں	سازی رواست (ڈھل جا) توتوہی ان کے اخلاق کے سانچے میں ڈھل جا
اَے بَرَادَرْ تَکْیَہ بَرْ دَوْلَتْ مَکُنْ	یَادْدَارْ اَزْ نَاصِحْ خُودْ اِیْں سُخَنْ
تکیہ (بھروسہ) مکن (نہ کر) اے بھائی دولت پر بھروسہ نہ کر	ناصح (نصیحت کرنے والا) ایں سخن (یہ بات) اپنے نصیحت کرنے والے کی یہ بات یاد رکھ
سُوْدْ نَکُنَدْ گَرْ گُرَیْزِی اَزْ قَضَا	ہَرْ چِہْ مِی آیَدْ بَدَاں مِیْدَہْ رَضَا
سود نکند (فائدہ مند نہیں) قضا سے فرار ہونا بے فائدہ ہے	آید (ملے) اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ ملے اسی پر راضی رہ
زَاں چِہ حَاصِل نَیْسْت دِل خرسندْ دَار	گُوشِ دِلْ رَا جَانِبِ اِیْں پَنْدْ دَارْ
خرسند (راضی) نہ ملنے والی چیز پر غم نہ کر دل راضی رکھ	گوش دل (دل کا کان) دل کے کان کو اس نصیحت کی طرف لگا
ہَرْ کِہ اُوْ بَا دَوْسْتَاں یَکْ دِلْ بَوَد	جُمْلَہْ مَقْصُوْدِ دِلَشْ حَاصِلْ بَوَد
یک دل (متفق) جو شخص دوستوں کے ساتھ متفق ہو	جملہ (تمام) دلش (اس کے دل) اس کے دل کی ساری مرادیں پوری ہوتی ہیں

دربیانِ جہانِ فانی

(فنا ہونے والی دنیا کا بیان)

دَرْ جَھَاں دَانِی کِہ بَاشُدْ مُعْتَبَر	آں کِہ اُوْرَا بَاکْ بَنود اَزْ خَطَر
معتبر (باعزت) اس فنا ہونے والی دنیا میں وہ کون باعزت ہے	باک (خوف) خطر (خطرہ، اندیشہ) کہ جسے اس کے ساتھ چھوڑنے کا اندیشہ نہ ہو
کَمْ کُنَدْ بَا کَسْ وَفَا اِیْں رَوْزْگَار	جَورْ دَارَدْ نَیْسْتَنْ بَا مِھْرْ کَار
باکس (کس کے ساتھ) روزگار (زمانہ) اس زمانہ نے کس کے ساتھ وفا کی ہے	جور (ظلم) دنیا نے ظلم کیے ہیں اور مہربانی سے کوئی مطلب نہیں رکھا
آنکِہْ بَا تُو رَوْزِ غَمْ بُودَسْت یَار	رَوزْ شَادِی ہَمْ بَہَرَسْتَش زِیْنَہَار
روز غم (غم کے وقت) یار (ساتھی)	روز شادی (خوشی کے وقت)

وہ کہ جو غم کے وقت تیرا ساتھی ہو	خوشی کے موقعہ پر بھی اسے یاد رکھ
رَوْزِ نِعْمَت گَرْ تُو پَرْدَازِی بَہ کَسْ	رَوْزِ مِحْنَتْ بَاشِدَت فَرْیَادْرَسْ
روز نعمت (نعمت ملنے کے وقت) نعمت ملنے کے وقت جس کا تو خیال رکھے گا	روز محنت (پریشانی کے وقت) فریادرس (مددگار) وہ تیری پریشانی کے دن مددگار ہوگا
چُوْں بَیَابِی دَوْلَتے اَزْ مُسْتَعَان	اَنْدَر آں دَوْلَت بَپُرْس اَزْ دَوْسْتَان
مستعان (مددگار) جب کسی کی دولت سے مدد حاصل کرنا چاہے	اندر آں دولت (عیش کے وقت) تو اپنے عیش کے وقت دوستوں کو یاد رکھ
مَرْ تُرَا ہَرْ کَسْ کِہ یَارِ غَمْ بَوَدْ	چُوْں رَسَدْ شَادِیْ ہَمَاں ہَمْدَمْ بَوَدْ
یار غم (دکھ کا دوست) تیرے غم کا کے وقت کا ساتھی	ہمدم (ساتھی) تیری خوشی کے موقعہ پر (بھی) تیرا ساتھی ہوگا

در بیان معرفت اللہ

(اللہ تعالٰی کی معرفت کا بیان)

مَعْرِفَتْ حَاصِلْ کُنْ اَے جَانِ پِدَرْ	تَا بِیَابِی اَزْ خُدَائے خُوْدْ خَبَرْ
پدر (باپ) اے باپ کی جان! معرفت حاصل کر	خبر (واقف ہونا) تا کہ ذات باری تعالٰی سے واقف ہو جائے
ہَرْ کِہ عَارِفْ شُدْ خُدَائے خَوِیْش رَا	دَرْ فَنَا بِیْنَد بَقَائے خَوِیْش رَا
عارف (جاننے والا) جو اللہ تعالٰی کی ذات وصفات کو جاننے والا ہو	در فنا (گم ہونا) بقائے خویش (اپنی بقا) وہ ذاتِ الٰہی میں گم ہو جانے کو اپنی بقا تصور کرتا ہے
ہَرْ کِہْ اُوْ عَارِفْ نَبَاشَدْ زِنْدَہْ نَیْسْت	قُرْبِ حَقْ رَا لَائِقْ وَ اَرْزَنْدَہ نَیْسْت
زندہ نیست (زندہ نہیں ہے) وہ جو اللہ تعالٰی کی ذات وصفات کو جاننے والا نہ ہو وہ زندہ نہیں ہے	ارزندہ (مناسب، لائق) وہ ذات الٰہی کے تقرب کے لائق نہیں ہے
ہَرْ کِہْ اُوْرَا مَعْرِفَتْ حَاصِلْ نَشُدْ	ہَیْچ بَا مَقْصُوْدِ خُوْدْ وَاصِلْ نَشُدْ
حاصل نشد (حاصل نہ ہو) وہ جسے معرفت حق حاصل نہ ہو	واصل نشد (نہیں پہنچا) وہ بالکل اپنے مقصد تک نہیں پہنچا

نَفْس خُودْرَا چُوں تُو بَشْنَاسِی دِلَا	حَقْ تَعَالیٰ رَا بدانی بَاعَطَا
نفس خود (اپنی حقیقت) اے دل! جو اپنی حقیقت سمجھ گیا	باعطا (فضل الٰہی سے) اسے فضل الٰہی سے معرفت حق حاصل ہو جائیگی
عَارِفْ آں بَاشُدْ کِہ بَاشُدْ حَقْ شَنَاسْ	ہَرْ کِہ عَارِفْ جُمْلَہْ بَاشُدْ بَاصَفَا
شناس (پہچاننے والا) عارف اسے کہتے ہیں جو حق شناس ہو	صفا (اخلاص) جو عارف ہوتا مکمل مخلص ہوتا ہے
ہَرْ کِہ اُوْرَا مَعْرِفَتْ بَخْشَدْ خُدَائے	غَیْرِ حَقْ رَادَرْ دِلِ اُوْ نَیْسْت جَائے
اورا (اس کو) عارف کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے لبریز ہوتا ہے	دردل (دل میں) اس کے دل میں غیر حق کی گنجائش نہیں رہتی
نَزْدِ عَارِفْ نَیْست دُنْیَا رَا خَطَر	بَلْکِہْ بَرْ خُود نَیْستَشْ ہَرْگِزْ نَظَرْ
نزد (نزدیک) عارف کے نزدیک دنیا پُر خطر نہیں	برخود (اپنے آپ پر) بلکہ اس کی اپنے وجود پر بھی نظر نہیں ہوتی
مَعْرِفَتْ فَانِی شُدَنْ دَرْوے بود	ہَرْ کِہ فَانِی نَیْستْ عَارِفْ کے بود
فانی شدن (ختم کر دینا) معرفت اپنی ذات کو ذات حق میں گم کر دینے کا نام ہے	کے بود (کیسے ہو سکتا ہے) جو اپنی ذات کو فنا نہیں کر سکا وہ عارف کیسے ہو سکتا ہے
عَارِفْ اَزْ دُنْیَا و عُقْبیٰ فَارِغْ سْت	زَانچِہ بَاشُدْ غَیْرِ مَوْلیٰ فَارِغْ سْت
عقبیٰ (آخرت) عارف (کا دل) دنیا (کی لذت) اور آخرت (کی جزا و سزا) سے خالی ہوتا ہے	زانچہ (کیونکہ) کیونکہ ذات حق کے علاوہ وہ خالی ہے
ہِمَّتِ عَارِفْ لِقَائے حَقْ بَوَدْ	زَانْکِہْ دَرْحَقْ فَانِی مُطْلَقْ بَوَدْ
ہمت (ارادہ) لقا (ملاقات) عارف کا ارادہ صرف ملاقاتِ الٰہی ہوتا ہے	مطلق (بالکل) اس لیے کہ وہ ذات الٰہی میں بالکل فنا ہو جاتا ہے

در بیان مذمتِ دنیا

(دنیا کی مذمت کے بارے میں بیان)

بَاچِہْ مَانْدْ اِیْں جَہَاں گُوْیَمْ جَوَاب	آنکِہْ بِیْنَدْ آدَمِی چِیْزِے بَخْوَاب

باچہ ماند (کس کے مشابہ ہے) یہ دنیا کس چیز کے مشابہ ہے اس کا جواب دیتا ہوں	بیند (دیکھے) بخواب (خواب میں) دنیا ایسی ہے جیسے آدمی کوئی چیز خواب میں دیکھے
چُوں شَوی بَیْدَار اَزْ خَوَاب اَے عَزِیْز	حَاصِلے نَبَوَدْ زِ خَوَابَت ہَیْچ چِیْز
از خواب (خواب سے) اے عزیز! خواب میں بیدار ہو کر	ہیچ چیز (کوئی چیز) خواب کی کوئی چیز حاصل نہیں ہوتی
ہَمْچُنِیْں چُوں زِنْدَہ اُفْتَادو مَرد	ہَیْچ چِیْزِے اَزْ جَہَاں بَاخُود بَرَد
ہمچنیں (اسی طرح) افتادہ مرد (آدمی مر گیا) اسی طرح جب زندگی ختم ہو گئی اور آدمی مر گیا	از جہاں (دنیا سے) باخود (اپنے ساتھ) تو کوئی چیز دنیا سے اپنے ساتھ نہیں لے جائے گا
ہَرْ کِرَا بُودسْت کِرْدَارِ نِکُو	دَرْرَہِ عُقْبیٰ بود ہَمْرَاہِ اُو
کردار (عمل) نکو (اچھا) ہر وہ کہ جس کا عمل اچھا ہو	رہ عقبیٰ (آخرت کا راستہ) ہمراہ (ساتھ) وہ عمل آخرت کے راستہ میں اس کے ساتھ ہو گا
اِیْں جَہَاں رَاچُوں زَنے دَاں خُوبْرُوی	خَوِیْش رَا آرَایَدْ اَنْدَرْ چَشْمِ شَوی
ایں جہاں (اس دنیا) زنے (عورت) خوبروی (خوبصورت) اس دنیا کو خوبصورت عورت کی طرح سمجھ	خویش را (اپنے آپ کو) چشم (آنکھ) اپنے آپ کو شوہر کی آنکھ میں سنوارتی ہے
مَرْد رَامِی پَرْوَرَدْ اَنْدَرْ کِنَار	مَکْر و شِیْوَہ مِیْ نُمَایَدْ بے شُمَار
کنار (بغل) آدمی کی اپنی آغوش میں پرورش کرتی ہے	نماید (دکھاتی ہے) بے حد مکر و فریب دکھاتی ہے
چُوں بَیَابَدْ خُفْتَہْ شَور نَاگَہَاں	بے گُمَاں سَازَد وہَلَاکَش آں زَمَاں
خفتہ (سویا ہوا) ناگہاں (اچانک) پھر طلبگار کو سویا ہوا پا کر اچانک	ہلاکش (اسے ہلاک کر دیتی ہے) آں زماں (اسی وقت) بغیر کوئی خیال کیے ہوئے اسی وقت اسے ہلاک کر دیتی ہے
بَرْ تُو بَایَدْ اَے عَزِیْز پَرْہَیْز	کَزْ چُنِیْں مَکَّارَہ بَاشِی پُرْ حَذَر
باید (تجھے چاہیے) اے پرہیزگار عزیز! تجھے چاہیے	چنیں (اس) پر حذر (احتیاط کرنا) کہ اس مکار دنیا سے احتیاط برتے

دربیانِ ورع

(پارسائی کا بیان)

دَرْوَرَعْ ثَابِت قَدَم بَاش اَے پِسَرْ	گَرْ ہَمِی خَوَاہِی کِہ گَرْدِیْ مُعْتَبَر
درورع (پارسائی میں) اے بیٹے! پارسائی میں ثابت قدم رہ	معتبر (باعزت) اگر تو باعزت ہونا چاہے
خَانَہ دِیْں گَرْدَدْ آبَادْ اَزْوَرَعْ	لَیْک مِی گَرْدَدْ خَرَابِی اَزْطَمُعْ
خانہ (گھر) دین کا گھر پرہیزگاری سے آباد ہوتا ہے	طمع (لالچ) لیکن لالچ سے اس میں خرابی آتی ہے
ہَرْکِہُ اَزْعِلْم وورَعْ گِیْرَدْ سَبَقْ	دُوْربَایَدْ بُودنَشْ اَزْغَیْرِ حَقْ
گیرد سبق (سبق لیتا ہے) جو شخص علم وپرہیزگاری سے سبق لیتا ہے	غیر حق (غیر اللہ) اسے غیر اللہ سے دوری اختیار کرنی چاہیے
تَرْسگَارِی اَزْوَرَعْ پَیْدَا شَوَد	ہَرْکِہ بَاشُدْ بے وَرَعْ رُسْوَا شَوَد
ترسگاری (خوف خدا) خوف خدا پرہیزگاری سے پیدا ہوتا ہے	رسواشود (رسوا ہوتا ہے) پرہیزگاری اختیار نہ کرنے والا رسوا ہوتا ہے
بَاوَرَعْ ہَرْکَسْ کِہ خُودْرَا کَرْد رَاسْت	جُنْبِش و آرَامَشْ اَزْبَھْرِ خُدَاسْت
راست (درست) جس نے پرہیزگاری سے خود کو درست کرلیا	جنبش (حرکت) آرامش (سکون) اس کی حرکت وسکون اللہ کے لیے ہوگا
آنکِہُ اَزْحَقْ دَوْسْتِیْ دَارَدْ طَمُعْ	دَرْمُحَبَّت کَاذِبَشْ دَاں بے وَرَعْ
طمع (لالچ) لالچ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے دوستی رکھنا	کاذب (جھوٹا) داں (جان) بے ورع (پرہیزگاری سے خالی) اسے محبت میں جھوٹا اور پرہیزگاری سے خالی جان

دربیان تقویٰ

(تقویٰ کے بارے میں بیان)

چِیْسْت تَقْوٰی تَرْک شُبْہَات و حَرَام	اَزْلِبَاس و اَزْشَرَاب و اَزْطَعَام
شبہات (جن کا حلال وحرام مشتبہ ہو) پرہیزگاری مشتبہ اور حرام چیزوں کے ترک کا نام ہے	بعام (کھانا) لباس، کھانے اور پینے سے
ہَرْچِہ اَفْزَونسْت اَگَرْ بَاشُدْ حَلَال	نَزْدِ اَصْحَاب وَرَعْ بَاشُدْ وَبَال

افزونست (زیادہ) حاجت سے زیادہ چاہے حلال ہی کیوں نہ ہو	نزد (نزدیک) اہلِ تقویٰ کے نزدیک وبال ہے
چُوں وَرَع شُد یَار بَا عِلْم و عَمَل	حُسْنِ اَخْلَاق تُرَا نَایَد خَلَل
باعلم وعمل (علم وعمل کے ساتھ) جب علم وعمل کے ساتھ پرہیزگاری مل جائے	خلل (رکاوٹ) تو تیرے حسنِ اخلاق میں خلل نہ آئے
نَاگَہَاں اَے بَنْدَہ گَر کَرْدِی گُنَاہ	تَوبَہ کُن دَرحَال و عُذْرِ آں بَخْوَاہ
ناگھاں (اچانک) اے بندے! اگر تجھ سے اچانک کوئی گناہ ہو جائے	توبہ کن (توبہ کر) درحال (فوراً) تو فوراً توبہ کر کے عذر خواہ ہو جا
چُوں گُنَاہ نَقَد آمَد دَر وُجُود	تَوْبَہ نَسِیَہ نَدَارَد ہَیْچ سُود
گناہِ نقد (فوری گناہ) جس وقت گناہ ہو جائے	نسیہ (ادھار، تاخیر) تاخیر سے توبہ بے فائدہ ہے
دَرْ اِنَابَت کَاہِلِی کَرْدَن خَطَاسْت	بَر اُمِّیْدِ زِنْدَگِی کَاں بَیْوَفَاسْت
انابت (رجوع) خطاست (غلطی ہے) رجوع الی اللہ میں سستی کرنا غلطی ہے	بیوفاست (بیوفائی ہے) زندگی کی امید پر سستی؟ کہ زندگی تو بے وفا ہے

در بیان فوائد خدمت

(خدمت کے فوائد کے بارے میں بیان)

تَا تَوَانِی اَے پِسَر خِدْمَت گُزِیْں	تَا شَوَد اَسْپِ مُرَادَت زِیْرِ زِیْں
خدمت گزیں (خدمت کر) اے بیٹے! جب تک ہو سکے خدمت کر	اسپ (گھوڑا) تاکہ تیری مراد کا گھوڑا تیری زین کے نیچے رہے
بَنْدَہ چُوں خِدْمَت مَرْدَاں کُنَد	خِدْمَت اُو گُنْبَد گَرْدَاں کُنَد
چوں (جب) بندہ جب تک نیک لوگوں کی خدمت کرتا ہے	خدمت او (اس کی خدمت) تو دنیا اس کی خدمت کرتی ہے
بَہْرِ خِدْمَت ہَرْکِہ بَر بَنْدِد مِیَاں	بَاشَد اَز آفَاتِ دُنْیَا دَر اَمَاں
ہرکہ (ہر وہ شخص کہ)	آفات (مصیبتیں)

جو شخص خدمت پر کمربستہ ہو جائے	وہ دنیا کی مصیبتوں سے محفوظ رہے گا
هَرکِه پَیْش صَالِحَاں خِدْمَت کُنَنْد	اِیْزدَشْ بَادَوْلَت وحُرْمَت کُنَنْد
پیش (سامنے) جو شخص نیک بندوں کی خدمت بجالاتا ہے	ایزد (اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ اسے عزت ودولت عطا کرتا ہے
خَادِمَاں رَاہَسْت دَرْجَنَّتْ مَآب	رَوْزِ مَحْشَرْ بے حِسَاب و بے عِقَاب
در جنت (جنت میں) مآب (ٹھکانہ) خدمت گزاروں کا ٹھکانہ جنت ہے	روز (دن) قیامت کے دن یہ حساب وعتاب سے بَری ہونگے
خَادِمَاں بَاشَنْد اِخْوَاں رَاشَفِیْع	جَائے اِیْشَاں دَرْجَهَاں بَاشُدْ رَفِیْع
اخواں (بھائی) خدمت گزار (قیامت کے دن) بھائیوں کی شفاعت کرینگے	جائے ایشاں (ان کی جگہ) رفیع (بلند) دنیا میں ان کا مقام بلند ہوگا
گَرْچِه خَادِمْ عَاصِی و مُفْلِس بود	بِهْتَر اَزْ صَدْ عَابِد مُمْسِک بودْ
عاصی (گناہگار) اگرچہ خدمت گزار گناہگار اور مفلس ہو	صد (سو) ممسک (بخیل) سینکڑوں بخیل عبادت گزاروں سے بہتر ہے
مِی دَہَدْ ہَرْ خَادِمے رَا مُسْتَعَان	اَجْر ومَزْدِ صَائِمَان و قَائِمَان
می دہد (عطا کرتا ہے) مستعان (اللہ تعالیٰ کی ذات) اللہ تعالیٰ ہر خدمت گزار کو عطا کرتا ہے	اجر (ثواب) صائمان (روزہ دار) اجر ومزدوری روزہ داروں اور قیام کرنے والوں کی ہے
بَهْرِ خِدْمَت ہَرْکِه بَرْ بَنْدَدْ کَمَر	اَزْ دَرَخْتِ مَعْرِفَت یَابَدْ ثَمَرْ
بندد کمر (تیار ہو) جو شخص خدمت گزاری پر تیار ہو جائے	ثمر (پھل) وہ معرفت کے درخت سے پھل پاتا ہے
ہَرْکِه خَادِمْ شُدْ جِنَانَشْ مِیْدَہَنْد	ہَمْ ثَوَاب غَازِیَانَشْ مِیْدَہَنْد
جنان (جنت کی جمع) خدمت گزار کو جنت ملتی ہے	غازی (جہاد کرنے والا) اور غازیوں کا ثواب بھی ملتا ہے

دربیان صدقه

(صدقہ کے بارے میں بیان)

تَاأَمَاں بَاشِی زِقَھْرِ کِرْدِگَار	صَدْقَه مِیْدَه دَرْنِهَان و آشْکَار
امان(حفاظت)کردگار(اللہ تعالیٰ کی ذات) تاکہ تو اللہ کے قہر سے محفوظ رہے	میدہ(دے)درنہان(پوشیدہ)آشکار(علی الاعلان) علی الاعلان اور پوشیدہ صدقہ دے
صَدْقَه دِهْ هَرْ بَامَدَادو هَرْ پَگَاه	تَابَلَاهَااَزْتَوگَرْدَانَدْاِلٰه
بامداد(صبح)پگاہ(تڑکا) صبح اور شام کو صدقہ دے	بلاہا(مصیبت) تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ سے مصیبت کو دور رکھے
هَرْکِه اُوْرَاخَیْرعَادَتْ مِیْ شَوَدْ	بے گُمَاں عُمْرَش زِیَادَتْ مِی شَوَدْ
خیر(نیکی) ہر وہ کہ جسے نیکی کی عادت ہو جاتی ہے	زیادت(بڑھنا) بیشک اس کی عمر بڑھتی ہے
آنکِهْ نَیْکِی مِی کُنَدْدَرْحَقْ نَاس	بِهْتَرِیْن مَرْدمَاں اُوْرَاشَنَاسْ
ناس(لوگ) جو شخص لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے	شناس(سمجھنا) اسے لوگوں میں بہترین سمجھنا چاہیے
آنکِهْ اَزْوِے هَسْت مَرْدَمْ رَاضَرَر	دَرْمِیَانِ خَلْق زُونَبَوَدْبَتَرْ
ضرر(نقصان) جس سے لوگوں کو نقصان پہنچے	زو(اس سے)بتر(برا) مخلوق میں اس سے برا کوئی نہیں
دِیْں نَدَارَدْهَرکِه نَبَوَدْتَرْسْگَار	نَیْسْت عَقْل آنرا کِه بَاشُدْنَابُکَار
ترسگار(ڈرنے والا) جو اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا وہ دیندار نہیں	نابکار(نالائق) جو نالائق ہو وہ عقل مند نہیں ہوتا
بَاوَرْع بَاش اَے پِسَرْگَرْمَوْمِنِی	کَافِرِی اَزْقَھْرِحَقْ گَرا اَیْمَنِی
باش(ہو،اختیار کر) اے بیٹے! اگر مومن کامل ہے تو پرہیزگاری اختیار کر	ایمنی(بے خوفی) اگر اللہ کے قہر کا خوف نہیں ہے تو کافر ہے
هَرْکُرَانَبَوَدْوَرْع اِیْمَانَشْ نَیْسْت	هَرْکُرَانَبَوَدْحَیَااِحْسَانَشْ نَیْسْت
ایمانش نیست(اس کا ایمان نہیں) جو شخص پرہیزگار نہ ہو وہ مومن کامل نہیں	احسانش(ایمان کا کامل) بے حیاء شخص کامل مومن نہیں ہے
تَوبَه نَبَوَدْهَرْکُرَاتَوفِیْق نَیْسْت	حَقْ نَابِیْنَدْهَرْکُرَاتَحْقِیْق نَیْسْت

نیست (نہیں ہے) جسے اللہ تعالیٰ توفیق نہ دے وہ توبہ نہیں کرتا	نابیند (نہیں دکھائی دیتا) جو تحقیق سے کام نہیں لیتا اسے حق دکھائی نہیں دیتا

در بیان تعظیم مہمان

(مہمان کی تعظیم کے بارے میں بیان)

اَے بَرَادَر مِہْمَاں رَا نَیْک دَار	ہَسْت مِہْمَاں اَز عَطَائے کِرْدِگَار
نیک دار (اچھی طرح پیش آ) اے بھائی! مہمان کے ساتھ اچھی طرح پیش آ	کردگار (اللہ تعالیٰ کی ذات) مہمان عطائے خداوندی ہے
مِہْمَاں رَوْزِی بَخَود مِی آوَرَد	پَس گُنَاہِ مَیْزَبَاں رَا مِی بَرد
آورد (لاتا ہے) مہمان اپنی روزی اپنے ساتھ لاتا ہے	می برد (معاف ہو جاتے ہیں) اور میزبان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
ہَرْ کُرَا جَبَّار دَارَد دُشْمَنَش	بَاز دَارَد مِہْمَاں اَز مَسْکَنَش
ہر کرا (جس سے) جبار (اللہ تعالیٰ کی ذات) جس شخص سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے	مسکنش (اس کا گھر) مہمان کو اس کے گھر سے دور رکھتا ہے
اَے بَرَادَر دَار مِہْمَاں رَا عَزِیْز	تَا بِیَابِی عِزَّت اَز رَحْمَاں تُو نِیز
عزیز (باعزت) اے بھائی! مہمان کی عزت کر	تابیابی (تاکہ تجھے ملے) تاکہ تو اللہ کے نزدیک باعزت ہو جائے
مُومِنے کُو دَاشْت مِہْمَاں رَا نِکُو	حَق کُشَایَد بَابِ جَنَّت رَا بَرو
نکو (اچھا سلوک) جو مومن مہمان کے ساتھ اچھا سلوک کرے	کشاید (کھول دے گا) برو (اس کے لیے) اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیتا ہے
ہَرْ کُرَا اَشُد طَبْع اَز مِہْمَاں مَلُوْل	اَز وِے آزُرْدَہ خُدَا و ہم رَسُوْل
ملول (رنجیدہ) جس کے برتاؤ سے مہمان رنجیدہ ہو	آزردہ (ناراض) اللہ ورسول اس سے ناراض ہو جاتے ہیں
بَنْدَہ کُو خِدْمَت مِہْمَاں کُنَد	خَوِیْش رَا شَایِسْتَہ رحْمَاں کُنَد
بندہ (شخص، آدمی)	خویش را (اپنے آپ کو) سایستہ (مستحق، لائق)

جو شخص مہمان کی خدمت کرتا ہے	خود کو لطف خداوندی کا مستحق بناتا ہے
ہَرْ کِہ مِھْمَاں رَا بَرُوِئے تَازَہْ دِیْد	اَزْ خُدَا اَلْطَاف بے اَنْدَازَہْ دِیْد
روئے تازہ (خندہ پیشانی) دید (استقبال کیا) جس نے مہمان کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا	از خدا (اللہ تعالیٰ سے) الطاف (مہربانیاں) اسے اللہ کی طرف سے بے حد مہربانیاں حاصل ہونگیں
اَزْ تَکَلُّفْ دُوْر بَاشْ اَے مَیْزبَاں	تَا گِرَانِیْ نَبُوْدَت اَزْ مِھْمَاں
دور باش (دور ہو) اے میز بان! تکلف سے دور ہو	تا گرانی (تا کہ تجھے بوجھ) تا کہ تجھے مہمان کے آنے سے بوجھ نہ ہو
مِھْمَاں رَا اَے پِسَرْ اِعْزَاز کُنْ	گَرْ بُود کَافِرْ بَرُو دَرْ بَاز کُنْ
اعزاز کن (عزت کر) اے بیٹے! مہمان کا اعزاز واحترام کر	گر بود (اگرچہ ہو) باز کن (کھول) اگرچہ مہمان کافر ہو اس کے لیے گھر کا دروازہ کھول
ہَسْت مِھْمَاں اَزْ عَطَائے کَرِیْم	ہَرْ کِہ زُو پِنْہَاں شَوَد بَاشَد لَئِیْم
کریم (اللہ تعالیٰ کی ذات) مہمان اللہ تعالیٰ کی عطاؤں میں سے ایک عطا ہے	پنہاں (پوشیدہ ہونا، چھپنا) لئیم (کمینہ) جو مہمان سے چھپ جائے وہ کمینہ ہے
مَعْرِفَتْ دَارِی گِرَہ بَرزر مَبَنْد	چُوْں رَسَدْ مِھْمَاں بَرُوِیْش دَرْ بَنْد
گرہ (بخل) مبند (کام نہ لے) اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر بخل سے کام نہ لے	چوں رسد (جب آئے) برویش (اس پر) دربند (دروازہ بند کرنا) جب مہمان آئے تو اس پر گھر کا دروازہ بند نہ کر
خَیْز و بَرْ خَوَان کَسے مِھْمَان مَشَو	چُوْں رَسَدْ مِھْمَاں اَزُو پِنْہَاں مَشَو
خیز (اُٹھ جا) بر (پر) خوان (دستر خوان) مشو (مت بن) دوسرے کے دستر خوان پر مہمان مت بن اور اُٹھ جا	ازو (اس سے چھپنا) جب تیرے پاس مہمان آئے تو اس سے نہ چھپ
ہَرْ کِہ مِھْمَاں رَا گِرَامِی مِیْ کُنَد	کَوشِشے دَرْ نَیْکنَامِی مِی کُنَد
گرامی (عزت) جو شخص مہمان کی عزت کرتا ہے	در (میں، اندر) وہ اپنی نیک نامی کی کوشش کرتا ہے
ہَرْ کِہ مِھْمَانَتْ شَوَد اَزْ خَاص وعَام	پَیْش اُوْ مِی بَایَدْ آوَرْدَن طَعَام
مھمانت (تیرا مہمان) خاص وعام میں سے جو بھی تیرا مہمان ہو	پیش او (اس کے سامنے) باید (چاہیے) آوردن (پیش کرنا) اس کے سامنے کھانا پیش کرنا چاہیے

زَانچِہْ دَارِی اَنْدَکْ وبَیْش اَے پِسَرْ	بِرْدبَایَدْ پَیْش دَرْوَیْش اَے پِسَرْ
اندک(تھوڑا) اے بیٹے! جو کچھ رکھتا ہے تھوڑا ہو یا زیادہ	پیش درویش(درویش کے سامنے) اے بیٹے! درویش کے سامنے رکھ دینا چاہیے
نَاں بَد بر جَائِعَاں بَھْرِ خُدَائے	تَادِہَنْدَت دَرْبَہِشْتِ عَدَنْ جَائے
جائعاں(بھوکے) بہر خدا(اللہ کے واسطے) بھوکوں کو اللہ کے واسطے کھانا دے	در بہشت(جنت میں) عدن(جنت کا نام) تا کہ اللہ تعالیٰ تجھے جنت عدن میں جگہ دے
بَاتَنِ عَوْرَآں کِہ بَخْشَدْ جَامَہ	حَقْ دِہَدْ اُوْرَا زِرَحْمَت نَامَہ
تن(جسم) عورآں(برہنہ، ننگا) جامہ(لباس) جو شخص برہنہ جسم کو لباس عطا کرے	رحمت نامہ(رحمت کا پروانہ) اللہ تعالیٰ اسے پروانۂ رحمت عطا کرتا ہے
ہَرْکِہ ثَوبے بَاتَنِ عَوْرِے دِہَدْ	دَرْدُوْعَالَمْ اِیْزَدَشْ نُوْرِے دِہَدْ
ثوبے(کپڑے) تن(جسم) دہد(دے) جو شخص ننگے جسم کو کپڑا دے	ایزد(اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ اسے دونوں جہاں میں نور دیتا ہے
گَرْبَرآرِی حَاجَتْ مُحْتَاجْ رَا	بَرْسرا زْاِقْبَال یَابِی تَاج رَا
محتاج(ضرورت مند) جو شخص ضرورت مند کی ضرورت پوری کرتا ہے	اقبال(عزت) تو اسے عزت کا تاج نصیب ہوتا ہے
ہَرْکُرَا بَاشُدْ بَدَوْلَتْ بَخْت یَار	خَیْرورزد دَرْنِہَان و آشْکَار
بخت یار(خوش نصیبی) جسے مالداری کے ساتھ خوش نصیبی کی دولت حاصل ہو	خیر ورزو(نیکی کرے گا) آشکار(علانیہ) وہ علانیہ اور پوشیدہ طور پر بھلائی کرتا ہے
اَے پِسَرْ ہَرْگِزْ مَخَوْر نَانِ بَخِیْل	کَمْ نَشِیْں دَرْعُمْر بَرْخَوَانِ بَخِیْل
مخور(نہ کھا) اے بیٹے! بخیل کا کھانا ہرگز مت کھا	کم نشیں(کم بیٹھ) در عمر(زندگی میں) زندگی میں بخیل کے دستر خوان پر تھوڑا بیٹھ
نَانِ مُمْسِکْ جُمْلَہ رنجست وعِنَا	مِی شَوَدْنَانِ سَخِی نُوْرو صَفَا
نان ممسک(بخیل کا کھانا) عنا(مشقت) بخیل کا کھانا رنج و مشقت کا باعث ہے	صفا(پاکیزگی) سخی کا کھانا نور پاکیزگی بڑھاتا ہے
تَانَخوَاہندت بَخَوَانِ کَسْ مَرو	دَرْپَئےمُزْدَارچُوں کَرْکَسْ مَرو

نخوانندت (تجھے نہ بلائیں) جب تک تجھے نہ بلائیں تو کسی کے دستر خوان پر مت جا	در پئے (پیچھے) کرکس (گدھ) مردار کے پیچھے گدھ کی طرح مت جا
چَشْم نَیْکِی اَزْ خَسِیْسِ دُوْں مَدَار	سَقْفِ وِیْرَاں رَا تُو بَر استوں مَدَار
چشم (آنکھ رکھنا، توقع رکھنا) از خسیس (بخیل سے) بخیل سے کسی چیز کی توقع مت رکھ	سقف (چھت) مدار (مت رکھ) تو ویران چھت پر ستون مت رکھ
گَرْ کُنِی خَیْرِ ے تُو آں اَزْ خُود مَبِیْں	ہَرْ چِہ بِیْنِی نَیْک بِیْن و بَدْ مَبِیْں
از خود (اپنی طرف سے) مبیں (نہ سمجھ) اگر تجھ سے بھلائی ہو تو اپنی طرف سے مت سمجھ	بد مبین (برا خیال مت کر) جو کچھ کرنا ہو اچھا کر اور برا خیال مت کر

در بیان علاماتِ احمق

(بیوقوف کی علامات کے بارے میں بیان)

سِہْ عَلَامَت دَاں کِہ دَرْ اَحْمَق بَوَد	اَوَّلاً غَافِلْ زِیَادِ حَقْ بود
سہ (تین) در احمق (بیوقوف میں) تین علامتوں کا جان کہ بیوقوف میں ہوتی ہیں	یاد حق (اللہ تعالیٰ کی یاد) اول اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت ہے
گُفْتَنِ بِسْیَار عَادَت بَاشَدَش	کَاہِلِی اَنْدَرْ عِبَادَت بَاشَدَش
گفتن (بولنا) بسیار (زیادہ) زیادہ بولنا اس کی عادت ہوتی ہے	کاہلی (سست ہونا) اور عبادت میں سست ہوتا ہے
اَے پِسَرْ چُوْں اَحْمَق وجَاہِل مَبَاش	یَکْدَمْ اَزْ یَادِ خُدَا غَافِلْ مَبَاش
مباش (مت ہو) اے بیٹے! جاہل اور احمق کی طرح مت ہو	یاد خدا (اللہ تعالیٰ کی یاد) مباش (مت ہو) کسی وقت اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل مت ہو
ہَرْ کِہ اُوْ اَزْ یَادِ حَقْ غَافِلْ بَوَد	اَزْ حَمَاقَت دَرْ رَہِ بَاطِلْ بَوَد
او (وہ) یاد حق (اللہ تعالیٰ کی یاد سے) جو شخص یادِ خدا سے غافل ہوتا ہے	رہ باطل (غلط راہ) وہ نادانی کی وجہ سے غلط راہ پر ہوتا ہے
ہَیْچ اَزْ فَرْمَانِ حَقْ گَرْدَن مَتَاب	تَا نُمَانِیْ رَوْزِ مَحْشَرْ دَرْ عَذَاب
فرمان حق (اللہ تعالیٰ کا حکم) متاب (نہ موڑ)	در عذاب (عذاب میں)

کبھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے گردن نہ موڑ	تاکہ تو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا نہ ہو
بَاطِلے رَا اَے پِسَرْ گَرْدَنْ مَنه	نَقْد مَرْدَاں رَا بھر کُوْدَن مَنه
گردن منہ (اطاعت نہ کر) اے بیٹے! باطل کی اطاعت نہ کر	نقد مرداں (فرمانبرداری) کودن (احمق) احمق کی فرمانبرداری مت کر
دَرْ قَضَائے آسْمَانِی دَمْ مَزَن	ہَرْ کَسے رَا بَیْش بِیْن و کَمْ مَزَن
دم مزن (چون وچرا مت کر) قضائے آسمانی میں چون وچرا مت کر	کم مزن (کم رتبہ نہ سمجھ) ہر ایک کو اپنے سے اچھا شمار کر اور کم رتبہ نہ سمجھ
دَسْتِ خُودْ رَا سُوْئے نَامَحْرَم مِیَار	جَانِبِ مَالِ یَتِیْمَاں ہَمْ مِیَار
دست خود را (اپنے ہاتھ کو) میار (نہ بڑھا) اپنا ہاتھ نامحرم کی طرف مت بڑھا	جانب (طرف) یتیموں کے مال کی طرف ہاتھ مت بڑھا
تَا تَوَانِی رَازْ بَا ہَمْدَمْ مَگوئے	گَرْ تُو بَاشِی نِیْز بَا خُوْد ہَم مَگوئے
ہمدم (ساتھی) مگوئے (بیان نہ کر) جب تک تجھ سے ہو سکے اپنا راز ساتھی سے بیان نہ کر	باشی (ہوسکے) اگر تجھ سے ہو سکے تو اپنے آپ سے بھی مت کہہ
تَا شَوی آزَاد و مَقْبُوْل اَے عَزِیْز	بے طَمْع مِی بَاش گَرْ دَارِی تَمِیْز
مقبول (مقبول خدا) اے پیارے! تاکہ تو آزاد اور مقبول خدا ہو	طمع (لالچ) تمیز (شعور) اگر شعور رکھتا ہے تو کسی قسم کا لالچ نہ رکھ

دربیانِ علاماتِ فاسق

(فاسق کی علامات کے بارے میں بیان)

ہَسْت فَاسِقْ رَا سِه خَصْلَتْ دَرْ نِہَاد	بَاشُدْ اَوَّل دَرْ دِلَشْ حُبِّ فَسَاد
نھاد (طبیعت) فاسق کی طبیعت میں تین عادتیں ہوتی ہیں	در دلش (اس کے دل میں) اول یہ ہے کہ اس کے دل میں خرابی کی محبت ہوتی ہے
خَصْلَتَشْ آزُرْدَنِ خَلْق خُدَا سْت	دُوْر دَارَدْ خَوِیْش رَا اَزْ رَاہِ رَاسْت
آزردن (ستانا) خلق خدا (مخلوق خدا) مخلوق خدا کو ستانا اور اس کی عادت ہے	راہ راست (درست راستہ، سیدھا راستہ) وہ اپنے آپ کو سیدھے راستے سے دور رکھتا ہے

دربیانِ علاماتِ شقی

(شقی کی علامات کے بارے میں بیان)

هَسْت ظَاہِرْ سِه عَلَامَت دَرْ شَقِی	مِی خُورْد دَائِمْ حَرَام اَزْ اَحْمَقِی
شقی (بدبخت) بدبخت میں تین علامتیں ظاہر ہیں	می خورد (کھاتا ہے) ازاحمقی (نادانی کی وجہ سے) وہ اپنی نادانی کی وجہ سے ہمیشہ حرام کھاتا ہے
بے طَهَارَتْ بَاشُد و بَیْگَاه خَیْز	هَمْ زِ اَہْلِ عِلْم بَاشُد دَرْ گُرَیْز
بیگاہ (بے وقت) خیز (بیدار ہونا) ناپاک رکتاہے اور بے وقت بیدار ہوتا ہے	زاہل علم (اہل علم سے) اور اہل علم سے بھی فرار اختیار کرتا ہے
اَے پِسَرْ مَگُرَیْز اَزْ اَہْلِ عُلُوْم	تَا نَه سَوزَدْ مَرْ تُرَا نَارِ سَمُوْم
پسر (بیٹے) اے بیٹے! علم والوں سے فرار اختیار مت کر	سوزد (جلائے) سموم (لو، گرم ہوا) تاکہ تجھے گرم ہوا نہ جلائے
تَا تَوَانِی هَیْچ کَسْ رَا بَدْ مَگُوے	پَیْشِ مَرْدَم عَیْبِ کَسْ هَرْگِزْ مَجُوے
بدمگوئے (برامت کہہ) جب تک ہوسکے کسی کو برامت کہہ	مجوے (تلاش مت کر) کسی کے سامنے کسی کے عیب تلاش مت کر
بَا طَهَارَتْ بَاشْ و پَاکِی پَیْشَه کُنْ	وَزِ عَذَابِ گور نِیْز اَنْدَیْشَه کُنْ
پیشہ کن (عادت بنا) پاک رہ اور پاکیزگی کو عادت بنالے	گور (قبر) اندیشہ کن (ڈرتا رہ) اور عذاب قبر سے بھی ڈرتا رہ

دربیانِ علاماتِ بخیل

(بخیل کی علامات کے بارے میں بیان)

سِهْ عَلَامَت ظَاہِرْ آمَدْ دَرْ بَخِیْل	بَا تُو گُوْیَمْ یَادْ گِیْرَشْ اَے خَلِیْل
سہ (تین) بخیل کی تین علامتیں ظاہر ہیں	گویم (میں کہتا ہوں) یادگیرش (اسے یاد رکھ) میں تجھ سے کہتا ہوں اے دوست اسے یاد رکھ
اَوَّلاً اَزْ سَائِلَاں تَرْسَاں بَوَد	وَزِ بَلَاے جُوْع هَمْ لَرْزَاں بَوَد

سائلاں (مانگنے والے) ترساں (خوفزدہ) اول وہ مانگنے والوں سے خوفزدہ رہتا ہے	بلائے (مصیبت) جوع (بھوک) لرزاں (کانپنا) اور بھوک کی مصیبت سے کانپتا رہتا ہے
چُوں رَسَدْ دَرْرَہ بَخوِیْش و آشْنَا	بَگُذرد زانجا و گَوِیَدْ مَرْحَبَا
دررہ (راستے میں) خویش (اپنا) آشنا (واقف) راستہ میں کوئی اپنا واقف کار ملتا ہے	گوید مرحبا (تعریف کرتا ہے) تو کترا جاتا ہے اور اپنے اس فعل پر خوش ہوتا ہے
نَیْسْت اَزْ مَالِشْ کَسے رَا فَائِدَہ	کَمْ رَسَدْ بَا کَس زِ خَوَانَشْ مَائِدَہ
از مالش (اس کے مال سے) اس کے مال سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا	کم رسد (نہیں ملتا) خوانش (اس کے دستر خوان سے) مائدہ (کھانا) کسی کو اس کے دستر خوان سے کھانا نہیں ملتا

دربیانِ قساوت قلب

(دل کی سختی کے بارے میں بیان)

سَخْت دِلْ رَا سِہ عَلَامَت یَافْتَمْ	چُوں بَدِیْدَمْ رُوْ اَزو بَرْتَافْتَمْ
یافتم (پاتا ہے) سخت دل میں تین علامتیں پاتا ہوں	بدیدم (میں دیکھتا ہوں) رو (رخ، چہرہ) ازو (اس سے) جب میں دیکھتا ہوں اس سے رخ موڑ لیتا ہوں
بَاضَعِیْفَاں بَاشُدَش جور و سِتَم	ہَمْ قَنَاعَتْ نَبُوْدَشْ بَابَیْش و کَمْ
جور و ستم (ظلم و ستم) سخت دل کمزوروں پر ظلم و ستم ڈھاتا ہے	قناعت (صبر) اس میں قناعت بھی سرے سے نہیں ہوتی
مَوْعِظَتْ ہَرْ چَنْد گوئِی بَیْشْتَرْ	دَرْ دِلِ سَخْتَشْ نَبَاشُدْ کارگر
موعظت (نصیحت) بیشتر (کتنی بھی) اسے خواہ کتنی بھی نصیحت کی جائے	دل سختش (اس کے سخت دل) کارگر (مفید) اس کے سخت دل پر اثر نہیں ہوتا
اَہْلِ دُنْیَا رَا بَمَعْنٰی مُرْدَہ دَاں	تَا نَبَاشِی ہَمْنَشِیْں بَا مُرْدگَاں
مردہ داں (مردہ سمجھ) دنیا والوں کو حقیقت میں مردہ سمجھ	ہمنشیں (ساتھی) تاکہ تو مردوں کا ساتھی نہ ہو

دربیانِ حاجت خواستن

(اظہارِ ضرورت کا بیان)

حَاجَتِ خُوْدْ رَا مَجوئے اَزْ زشت رُوئے	آنکِہْ دَارَدْ رُوئے خُوبْ اَزْوے بَجَوئے
مجوئے(مت چاہ)زشت روئے(بدصورت) اپنی ضرورت بدمزاج سے مت چاہ	روئے خوب(خوش اخلاق)بجوئے(چاہ) خوش اخلاق سے اپنی ضرورت چاہ
مُومِنے رَا بَاتُو چُوْں اُفْتَادَہ کَار	تَاتَوَانِی حَاجَت اُوْرَا برار
افتادہ(کام پڑ جائے) کسی مسلمان کو اگر تجھ سے کوئی کام پڑ جائے	حاجت او(اس کی ضرورت) جب تک ہو سکے اس کی ضرورت پوری کر
حَاجَتِ خُوْد رَا جُزْ اَزْ سُلْطَاں مَخوَاہ	چُوْں نَخوَاہِی یَافْت اَزْ دَرْبَاں مَخوَاہ
جز(سوا،علاوہ)از(سے)مخواہ(مت چاہ) اپنی حاجت بادشاہ کے علاوہ کسی سے مت چاہ	یافت(رسائی)مخواہ(مت چاہ) بادشاہ تک رسائی نہ ہو سکے تو دربان سے مت چاہ
اَزْ وَفَاتِ دُشْمَنَاں شَادِی مَکُنْ	اَزْ کَسے پَیْش کَسْ آزَارِی مَکُن
شادی(خوشی)مکن(نہ کر) دشمنوں کے مرنے پر خوشی کا اظہار نہ کر	آزاری(تکلیف) کسی کو کسی کے سامنے تکلیف نہ پہنچا

در بیان قناعت

(قناعت کے بارے میں بیان)

بَاقَنَاعَتْ سَازْ دَائِم اَے پِسَر	گَرْچِہ ہَیْچ اَزْ فَقَرْ نَبُوَدْ تَلْخْ تَر
قناعت(صبر)سازد(اختیار کر) اے بیٹے!ہمیشہ قناعت اختیار کر	تلخ(کڑوی)تر(زیادہ) اگرچہ فقر سے زیادہ کوئی چیز کڑوی نہیں
ہَرْ سَحَرْ بر خَیْزْ وَاِسْتِغْفَار کُنْ	فُرْصَتے اَکْنُوں کِہ دَارِی کَار کُن
خیز(اٹھنا)سحر(صبح) ہر صبح اُٹھ کر استغفار کر	اکنوں(اس سے)کار(کام) جو موقعہ ملے اس سے کام لے
ہَمْنَشِیْنِ خَوِیْش رَا غِیْبَت مَکُنْ	غَیْرِ شَیْطَاں بَرْ کَسے لَعْنَت مَکُنْ
ہمنشین(ساتھی)مکن(مت کر) اپنے ساتھی کی غیبت مت کر	برکسے(کسی پر بھی) شیطان کے علاوہ کسی پر بھی لعنت مت کر
چُوں شَود ہَرْ رَوْزْ دَرْ عَالَمْ جَدِیْد	اَزْ گُنَاہ ہَاں تَوبَہ مِی بَایَدْ گزید

ہر روز (ہر دن) در عالم (دنیا میں) دنیا میں ہر دن (ایک لحاظ سے) نیا ہوتا ہے	از گناہ (گناہ سے) باید گزید (کرنی چاہیے) اس لیے (ہر دن) گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے
ہَرْکِہ رَا تَرْسے نَبَاشَدْ اَزْ خُدَا	حَقْ بِتَرْسَانَدْ زِ ہَرْ چِیْزِی وِرَا
ترسے (ڈرے) از خدا (اللہ تعالیٰ سے) جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہ ڈرے	ترساند (اسے ڈرائے گا) زہر چیزی (ہر چیز سے) ورا (اس سے) اللہ تعالیٰ اسے ہر چیز سے ڈرائے گا
تَا تَوَانِی حَاجَتِ مِسْکِیْں برار	تَا بَرآرَدْ حَاجَتَت رَا کِرْدِگَار
مسکین (ضرورت مند) برار (پوری کر) جب تک ہو سکے ضرورت مند کی ضرورت پوری کر	کردگار (اللہ تعالیٰ کی ذات) تاکہ اللہ تعالیٰ تیری ضرورت پوری کرے
ہَسْت مَالَتْ جُمْلَہ دَرْ کَف عَارِیَّت	گَرْ بِمَانَد اَزْ تُو بَاشَدْ زَارِیَتْ
مالت (تیرا مال) در کف (ہاتھ میں) عاریت (مانگا ہوا) تیرا سارا مال تیرے ہاتھ میں عاریتاً ہے	زاریت (تیرے رونے کا مقام) اگر تو مال جمع کر کے مر گیا تو تیرے رونے کا مقام ہے
عَارِیَتْ رَا بَازِمِی بَایَدْ سَپُرْد	ہِیْچ کَسْ دِیْدِی کِہ زَرْ بَا خُودْ بِبُرْد
باز (واپس) سپرد (لوٹا دینا) مانگے ہوئے مال کو واپس لوٹا دینا چاہیے	زر (سونا) باخود (اپنے ساتھ) برد (اٹھانا، لے جانا) تو نے کسی کو نہ دیکھا ہو گا کہ سونا اپنے ہاتھ لے گیا ہو
حَاصِل اَزْ دُنْیَا چِہ بَاشَدْ اَے اَمِیْں	نَہ گَزے کَرْپَاس وسِہ گَزْ اَزْ زَمِیْں
چہ (کیا) امین (امانت دار) اے امانتدار دنیا سے کیا حاصل ہو گا	نہ گزے (نو گز) کرپاس (سوتی کپڑا) از زمیں (زمیں سے) نو گز سوتی کپڑا اور تین گز زمین میں سے
ہَرْ چِہ دَارِی دَرْ رَہِ حَقْ آن تُسْت	اَنْچِہْ مَانَد اَزْ تُو بَلَائے جَانِ تُسْت
ہر چہ (جو چیز) رہ حق (راہ خدا) آن (وہی) جو کچھ تو نے راہِ خدا میں خرچ کیا وہی تیرا ہے	بلائے جان (جان کا وبال) اور جو رہ گیا وہ تیرے لیے وبال جان ہے
ہَرْکِہ بَا اَنْدَکْ زِ حَقْ رَاضِی شَوَد	حَاجَتِ اُوْرَا خُدَا قَاضِی شَوَد
اندک (تھوڑا) زحق (اللہ تعالیٰ سے) جو تھوڑے پر اللہ تعالیٰ سے راضی ہوتا ہے	قاضی (پوری کرنے والا) اس کی ضرورت اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے
ہَسْت دُنْیَا بَرْ مِثَالِ قِنْطَرَہ	بَگْذَار اَزْ وِے گَرْ تُو دَارِی رَوْ بَرَہ
مثال قنطرہ (پُل کی طرح)	ازوے (اس سے) رو (قصد، ارادہ) برہ (راستہ سے)

دنیا کی مثال پُل کی سی ہے	تو اسی سے گزر جائے گا اگر گزرنے کا ارادہ کرلے
ہَرْکِہ سَازَدْ بَر سَرِ پُل خَانَہ	نَیْسْت عَاقِل اُوْ بود دِیْوَانَہ
سازد (بنایا) بر سر پل (پل کے سرے پر) جس نے پُل کے سرے پر گھر بنالیا	دیوانہ (پاگل) وہ عقل مند نہیں، پاگل ہے
اَزْ خُدَا نَبْوَدْ روا جسْتَنْ غِنَا	ہَسْت مَوْمِنْ رَا غِنَا رَنْج و عِنَا
روا (درست) جستن (طلب کرنا) غنا (مالداری) اللہ تعالٰی سے مالداری کی طلب درست نہیں	رنج (دکھ) عنا (مشقت) مومن کے لیے مالداری دکھ اور مشقت کا سبب ہے
فَقْر و دَرْوَیْشِی شِفَائے مَوْمِنْ سْت	زَانْکِہْ اَنْدرُوے صَفَائے مَوْمِنْ سْتْ
شفائے مومن (مومن کی شفا) مومن کی شفا فقر و درویشی ہے	زانکہ (اس لیے کہ، اس وجہ سے کہ) صفائے (پاکیزگی) اس لیے کہ اس میں مومن کی پاکیزگی ہے
مَال و اَوْلَادَت بِمَعْنٰی دُشْمَن اَنْد	گَرْچِہ نَزْدِیْک تُو چَشْم رَوْشَنْ اَنْد
مال و اولادت (تیرا مال اور تیری اولاد) تیرا مال اور تیری اولاد درحقیقت دشمن ہیں	چشم (آنکھ) اگرچہ تیرے نزدیک روشن آنکھ کی طرح ہیں
اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ رَا یَادْ گِیْر	مَال و مُلْک اِیْں جَہَاں بَرْ بَادْ گِیْر
یاد گیر (یاد رکھ) "انما امولکم" کو یاد رکھ	ایں جہاں (اس دنیا) بر باد گیر (ضائع شدہ سمجھ) اس دنیا کے مال اور بادشاہی کو ضائع شدہ سمجھ
مَرْدِرَہ رَا بَوَدْ دُنْیَا سُوْدْ نَیْست	ہَرْگِزَشْ اَنْدَیْشَہ نَابُوْد نَیْست
سود نیست (فائدہ مند نہیں ہے) سالک کے لیے دنیا کا (مال و دولت) ہونا بے سود ہے	اندیشہ (غم) نابود (نہ ہونے کا) اسے نہ ہونے کا کوئی غم نہیں ہے
ہَرْکِہ اَزْ صِدْقَشْ دلِ صَافِی بود	خِرْقَہ بَا لُقْمَہ کَافِی بَوَد
صدقش (سچائی) صافی (صاف) جس کا دل سچائی کی وجہ سے صاف ہو	خرقہ (معمولی لباس) اس کے لیے معمولی لباس اور تھوڑا کھانا کافی ہوتا ہے
ہَرْکِہ دَرْ بَنْدِ زِیَادَتْ مِی شَوَد	دُوْر اَزْ اَہْلِ سَعَادَتْ مِی شَوَد
دربند (فکر میں) جو شخص زیادہ کی فکر میں رہتا ہے	اہل سعادت (نیک بخت افراد) وہ نیک بختوں سے دور ہوتا ہے

بَنْدگَانِ حَقْ چُوْں جَاں رَا بَاخْتَنْد	اِسْپِ ہِمَّت تَا ثُرَیَّا تَاخْتَنْد
جاں را باختند (جان کی بازی لگادی) اللہ والے جان کی بازی لگادیتے ہیں	اسپ (گھوڑا) تا ثریا (ثریا ستارے تک) ہمت کے گھوڑے کو ثریا تک لے جاتے ہیں
تَا نَبَازِی دَرْرَہِ حَقْ ہَرْچِہ ہَسْت	انچِہْ مِی بَایَدْ کُجَا آیَدْ بَدَسْت
درره حق (راہ خدا میں) ہر چہ ہست (جو کچھ ہے) جب تب راہ خدا میں جو کچھ ہے لٹا نہ دے	کجا (کیسے) آید بدست (حاصل ہو) جو کچھ حاصل کرنا چاہیے وہ کیسے حاصل ہو سکتا ہے

دربیان نتائج سخا

(سخاوت کے نتائج کے بارے میں بیان)

دَرْ سَخَا کُوْش اَے بَرَادَرْ دَرْ سَخَا	تَا بِیَابِی اَزْ پَس شِدَّت رخَا
در سخا (سخاوت میں) اے بھائی سخاوت میں کوشش کر	تابیابی (تاکہ تو پائے) رخا (ترقی) تاکہ شدت کے بعد ترقی نصیب ہو
بَاش پَیْوَسْتَہ جَوَانْمَرْد اَے اَخِیْ	زَانْکِہْ نَبْوَدْ دَوْزَخِیْ مَرْدِ سَخِی
پیوستہ (وابستہ) اخی (بھائی) اے بھائی سخاوت سے وابستہ رہ	زانکہ (اس لیے کہ) اس لیے کہ سخی شخص دوزخی نہیں ہوتا
دَرْ رُخِ مَرْدِ سَخِی نُوْر و صَفَاسْت	زَانْکِہْ دَرْ جَنَّتْ قَرِیْنِ مُصْطَفَاسْت
رخ (چہرہ) سخی کے چہرے میں نور و روشنی ہوتی ہے	قرین مصطفا (مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھی) اس لیے کہ وہ جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رفیق ہو گا
حَقْ تَعَالیٰ بَرْ دَرِ جَنَّتْ نَوِشْت	اِیْنکِہْ جَائے اَسْخِیَا بَاشُد بَہِشْت
بر (پر) نوشت (لکھ دیا) اللہ تعالیٰ نے جنت کے دروازے پر لکھ دیا	اسخیا (سخی کی جمع) بھشت (جنت) کہ سخاوت کرنے والوں کی جگہ جنت ہے
اَسْخِیَا رَا بَا جَہَنَّمْ کَارْ نَیْسْت	جَائے مُمْسِکْ جُزْ دَرُوْنِ نَار نَیْست
اسخیارا (سخیوں کو) کار (کام) سخیوں کو دوزخ سے کوئی کام نہیں	جائے ممسک (بخیل کی جگہ) جز (سوائے) بخیل کی جگہ دوزخ کے علاوہ نہیں ہے
کَارِ اَہْلِ بُخْل رَا تِلْبِیْس دَاں	دَرْ جَہَنَّمْ ہَمْدَمِ اِبْلِیْس دَاں

تلبیس (فریب، دھوکہ) داں (سمجھ) کنجوسوں کے کام کو فریب سمجھ	ہمدم (ساتھی) دوزخ میں شیطان کا ساتھی سمجھ
ہیچ ممسک نگذرد سوئے بہشت	**بلکہ با او کے رسد بوئے بہشت**
سوئے بہشت (جنت کی طرف) بخیل جنت کی طرف نہیں گزرے گا	بوئے بہشت (جنت کی خوشبو) بلکہ اس تک جنت کی خوشبو کیسے پہنچے گی
آنکہ می خوانند مر او را سقر	**اہل کبر و بخل را باشد مقر**
مر (خاص طور پر) سقر (دوزخ) اس کے ٹھہرنے کا مقام خاص طور پر دوزخ ہے	اہل کبر (غرور و تکبر والے افراد) مقر (ٹھکانہ) یہی مغروروں اور بخیلوں کا ٹھکانہ ہو گا
اے پسر در مردمی مشہور باش	**از بخیلی وز تکبر دور باش**
مشہور باش (مشہور ہو) اے لڑکے سخاوت میں شہرت حاصل کر	ز (سے) دور باش (دور ہو) بخیلی اور تکبر سے دور ہو
با سخا باش و تواضع پیشہ گیر	**تا شود روئے دلت بدر منیر**
پیشہ (طریقہ، عادت) گیر (اختیار کر) سخی بن اور تواضع کا طریقہ اختیار کر	دلت (تیرا دل) بدر منیر (روشن چاند) تاکہ تیرا دل روشن چاند کی طرح ہو جائے

دربیان کارھائے شیطانی

(شیطانی کاموں کا بیان)

چار خصلت فعل شیطانی بود	**دا اندا اینہا ہر کہ رحمانی بود**
فعل (کام) چار خصلتیں شیطانی کام ہیں	اینھا (ان کو) رحمانی (اللہ والا) اللہ والا نہیں جانتا ہے
عطسہ مردم چو بگذشت از یکے	**باشد آں از فعل شیطاں بیشکے**
عطسہ (چھینک) یکے (ایک) ایک سے زیادہ مرتبہ چھینکنا	فعل (کام) بے شک شیطانی کاموں میں سے ہے
خون بینی نیز از شیطاں بود	**آنکہ ظاہر دشمن انساں بود**
خون بینی (خون دیکھنا) از (سے)	ظاہر (کھلا)

نکسیر بھی شیطان کے اثر سے ہوتی ہے	شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے
خَامِیَازَہْ فِعْلِ شَیْطَان سْت وَ قے	اَے پِسَرْ اَیْمَن مَبَاش اَزْ مَکْرُ وے
خامیازہ (انگڑائی) انگڑائی اور قے شیطان کے کاموں میں سے ہیں	ایمن مباش (بے خوف نہ ہو) اے لڑکے شیطان کے مکر سے بے خوف نہ ہو

دربیان علامات منافق

(منافق کی علامات کے بارے میں بیان)

دُوْرْ بَاش اَے خَوَاجَہ اَزْ اَہْلِ نِفَاق	دَرْ جَھَنَّمْ دَاں مُنَافِقْ رَا وِثَاق
دور باش (دور ہو) اے خواجہ اہل نفاق سے دوری اختیار کر	وثاق (یقیناً) منافق کو یقیناً دوزخ میں سمجھ
سَہ عَلَامَتْ دَرْ مُنَافِقْ ظَاہِر سْت	زَاں سَبَبْ مَقْھُوْرِ قَھْرِ قَاہِر سْت
سہ (تین) تین نشانیاں منافق میں واضح ہوتی ہیں	زاں (اسی وجہ سے) اسی وجہ سے وہ قاہر یعنی اللہ کے قہر کا شکار ہے
وَعْدَہ ہَائے اُوْ ہَمَہْ بَاشُدْ خِلَاف	قَوْلِ اُوْ نَبْوَدْ بِغَیْر اَزْ کِذْب و لَاف
ہمہ (سب) اس کے وعدے سے سب مخالف ہوتے ہیں	لاف (ڈینگ) اس کی بات جھوٹ اور ڈینگوں سے خالی نہیں ہوتی
مُوْمِنَاں رَا کَمْ اِعَانَتْ مِی کُنَدْ	ہَمْ اَمَانَتْ رَا خِیَانَتْ مِی کُنَدْ
مومناں را (مومنوں کی) جو مومنوں کی اعانت نہیں کرتا	ہم امانت (امانت میں بھی) امانت میں بھی خیانت کرتا ہے
نَیْسْت دَرْ وَعْدَہ مُنَافِقْ رَا وَفَا	زَاں نَبَاشُدْ دَرْ رَخَشْ نُوْر و صَفَا
در وعدہ (وعدہ میں) منافق کے وعدہ میں وفا نہیں ہے	زاں (اسی وجہ سے) صفا (پاکیزگی) اسی وجہ سے اس پر نور و پاکیزگی کی تابندگی نہیں ہوتی
تَانَہ پِنْدَارِی مُنَافِقْ رَا اَمِیْں	نَیْسْت بَادَا شَرّش اَزْ رُوْئے زَمِیْں
را (کو) منافق کو کبھی امانت دار نہ سمجھ	روئے زمین (زمین کا چہرہ) اللہ کرے زمین کے چہرے پر اس کا شر باقی نہ رہے

اَزْ مُنَافِقْ اَے پِسَرْ پَرْہَیْزْ کُنْ	تَیْغْ رَا اَزْ بَہْرِ قَتْلَش تَیْزْ کُنْ
پرہیز کن (بچ) اے لڑکے منافق سے بچ کر	تیغ (تلوار) بھر قتلش (اس کے قتل کے لیے) تلوار اس کے قتل کے لیے تیز کر
بَا مُنَافِقْ ہَرْ کِہْ ہَمْرَہْ مِیْ شَوَد	مَنْزِلِ اُوْ دَرْ تَگِ چَہْ مِیْ شَوَدْ
ہمرہ (ساتھ) جو شخص منافق کا ساتھ دیتا ہے	تگ (گہرائی) چہ (کنواں) اس کی منزل کنویں کی گہرائی ہے

در بیان علامات متقی

(متقی کی علامات کے بارے میں بیان)

سَہ عَلَامَتْ بَاشَدْ اَنْدَرْ مُتَّقِیْ	کَےْ بُوَدْ نِسْبَتْ تَقِیْ رَا بَا شَقِیْ
سہ (تین) پرہیز گار میں تین علامتیں ہوتی ہیں	کے (کیسے،) شقی (بدبخت) پرہیز گار کو بدبخت سے کیسے نسبت ہو سکتی ہے
پُرْ حَذَرْ بَاش اَے تَقِیْ اَزْ یَارِ بَدْ	تَا نَیَنْدَازَدْ تُرَا دَرْ کَارِ بَدْ
پر حذر (بچ) اے پرہیز گار! برے دوست سے بچ	کار بد (برے کام) تا کہ تجھے برے کام میں مبتلا نہ کر دے
کَمْ رَوَدْ ذِکْرِ دَرُوْغَش بَرْ زَبَاں	اَزْ طَرِیْقِ کِذْب بَاشَدْ بَرْ کَرَاں
دروغش (جھوٹی بات) پرہیز گار کی زبان جھوٹ سے آلودہ نہیں ہوتی	طریق (راستہ) بر کراں (کنارہ کشی) وہ جھوٹ کے راستہ سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے
اَزْ حَلَال وپَاک ہَمْ گِیْرَنْد کَام	تَا نَیُفْتَنْدْ اَہْلِ تَقْوٰی دَرْ حَرَام
ہم گیرند کام (تعلق رکھتا ہیں، کام رکھتے ہیں) پرہیز گار پاک و حلال ہی سے تعلق رکھتے ہیں	تا نیفتند (تا کہ مبتلا نہ ہو) تا کہ متقی حرام میں مبتلا نہ ہوں

در بیانِ علاماتِ اہل جنت

(اہل جنت کی علامات کے بارے میں بیان)

ہَرْ کُرَا بَاشَدْ سَہ خَصْلَتْ دَرْ سَرِشْتْ	بَاشَدْ آنْکَس بَیْشَکْ اَزْ اَہْلِ بِہِشْتْ

سرشت (طبیعت) تین خصلتیں جس کی طبیعت میں ہوں	آنکس (وہ شخص) بھشت (جنت) بے شک وہ شخص اہل جنت میں سے ہے
شُکْر دَرْ نَعْمَا وَ صَبْر اَنْدَرْ بَلَا	مِی دَہَدْ آئِیْنَہ دِلْ رَا جِلَا
نعما (نعمتیں) بلا (مصیبتیں) نعمتوں پر شکر اور مصیبتوں پر صبر	جلا (صاف) دل کے آئینہ کو صاف کرتے ہیں
ہَرْ کِہ مُسْتَغْفِرْ بُوَد اَنْدَرْ گُنَاہ	حَقْ زِ نَارِ دَوْزَخَشْ دَارَدْ نِگَاہ
مسغفر (استغفار کرنے والا) ہر وہ کہ جو گناہ پر استغفار کرنے والا ہو	نار (آگ) دوزخش (جہنم) دارد (رکھتا ہے) اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے
ہَرْ کِہ تَرْسَدْ اَزْ اِلٰہ خَوِیْشْتَنْ	خَوَاہَدْ اُوْ عُذْرِ گُنَاہِ خَوِیْشْتَن
ترسد (ڈرتا ہے) ازالہ (اللہ تعالیٰ سے) ہر وہ کہ جو اپنے خدا سے ڈرتا ہو	خویشتن (اپنے) وہ اپنے گناہ کا عذر خواہ ہوتا ہے
مَعْصِیَتْ رَا ہَرْ کِہ پے دَرْ پے کُنَدْ	اِیْزِدَشْ اَزْ اَہْلِ جَنَّتْ کے کُنَدْ
معصیت (گناہ) جو لگاتار گناہ کا ارتکاب کرے	ایزدش (اس کا خدا) اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت میں کب کرے گا
اَے پِسَرْ دَائِمْ بَاِسْتِغْفَارْ بَاشْ	وَزْ بَدَان وَ مُفْسِدَان بَیْزَارْ بَاشْ
دائم (ہمیشہ) اے بیٹے! ہمیشہ استغفار کر	بیزار باش (دور ہو) اور بروں اور فسادیوں سے دور ہو
گَرْ کُنِی خَیْرِے بَدَسْتِ خَوِیْشْ کُنْ	خَیْرِ خُوْدْ رَا وَقْفِ ہَرْ دَرْوَیْشْ کُنْ
بدست (ہاتھ سے) اگر خیرات کر سکے تو اپنے ہاتھ سے کر	خیر خود (اپنی خیرات) اپنی خیرات کو ہر درویش کے لیے وقف کر دے
یَکْ دِرَمْ کَانْ رَا زِ دَسْتِ خُوْدْ دِہَنْد	بِہْ بُوَدْ زَاں کَزْ پَسِ اُوْ صَدْ دِہَنْد
یک درم (ایک درہم) دست خود (اپنے ہاتھ سے) اپنے ہاتھ سے دیا ہوا ایک درہم	صد دہند (سو دینے سے) پسماندگان کے اس کی طرف سے سو درہم دینے سے بہتر ہے
گَرْ بَہ بَخْشِی خُوْدْ یَکِے خُرْمَائے تَرْ	بِہْتَرْ اَزْ بَعْدِ تُوْ صَدْ مِثْقَالِ زَرْ
خرمائے تر (کھجور)	صد مثقال (سو مثقال) زر (سونا)

اگر اپنے ہاتھ سے ایک کھجور عطا کر دے	تیرے بعد سو مثقال سونا دینے سے بہتر ہے
ہَرْ چِه بَخْشِیْدِیْ مَکُنْ بَا اُوْ رُجُوْع	گَرْ زِ پَا اُفْتَادَهْ اَزْ دَسْتِ جُوْع
رجوع (واپس) جو کچھ دیدے اسے واپس نہ لے	دست جوع (بھوک کے ہاتھوں) اگرچہ بھوک کے ہاتھوں بیتاب ہی کیوں نہ ہو جائے
اِیْں بَدَاں مَانَدْ کِه شَخْصے قے کُنَدْ	بَازِ مَیْلِ خُوْرْدَنِ آں مِی کُنَدْ
ایں (یہ) دے کر واپس لینا قے کر کے	خوردن (کھانا) اسے چاٹنے کی طرح ہے
بَا پِسَرْ گَرْ چِیْز کے بَخْشَدْ پِدَرْ	مِی رَسَدْ گَرْ بَاز گِیْرَدْ زَاں پِسَرْ
پست (بیٹے) پدر (باپ) باپ اگر بیٹے کو کوئی چیز دے	می رسد (کوئی حرج نہیں) تو اس کے لیے لڑکے سے واپس لینے میں کوئی حرج نہیں
اَے پِسَرْ شَادِیْ زِ مَالِ وزَرْ مَجُوْی	اَنْچِه کَسْ رَا دَادَهْ ءِ دِیْگَرْ مَجُوْی
شادی (خوشی) مجوی (جستجو نہ کر) اے بیٹے! مال و دولت سے خوشی کی جستجو نہ کر	دیگر (دوسرے کو) اور کسی کو عطا کردہ چیز مت لوٹا (کر دوسرے کو دیدے)

دربیان آنکه در دنیا از آں خوش نباید بود

(دنیا میں دنیا سے خوش نہ ہونا چاہیے کا بیان)

شَادِیْ دُنْیَا سَرَاسَرْ غَمْ بود	سُوْدِ اُوْ رَا دَرْ عَقَبْ مَاتَمْ بود
شادی (خوشی) دنیا کی خوشی سراسر غم ہوتی ہے	سود (فائدہ، نفع) در عقب (بعد میں) اس کے نفع بعد میں ماتم ہے
نَهْیِ لَاتَفْرَحْ زِ دُنْیَا گَوْش دَار	جَائے شَادِیْ نَیْسْت دُنْیَا ہَوْش دَار
گوش دار (یاد رکھ) دنیا سے مسرور نہ ہو اسے یاد رکھ	نیست (نہیں ہے) اے ہوشمند! دنیا خوشی کی جگہ نہیں
شَادْمَانِیْ رَا نَدَارَدْ دُوْسْت حَقْ	اِیْں سُخَنْ دَارَمْ زِ اُسْتَادَاں سَبَقْ
شادمانی (خوشی) دوست (پسند) دنیوی مال و دولت پر خوشی اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں	ایں سخن (یہ بات) میں نے استادوں سے یہ سبق سیکھا ہے

اَے پِسَرْ بَا مِحْنَت و غَمْ خُوْئے کُنْ	رُوْئے دِلْ رَا جَانِبْ دِلْجُوْئے کُنْ
خوئے (عادت) اے بیٹے! تکلیف ومشقت کی عادت ڈال	روئے دل (دل کا چہرہ) دل کا چہرہ اللہ تعالیٰ کی طرف کر
گَرْ فَرَحْ دَارِی زِ فَضْلِ حَقْ رَوَاسْت	لَیْک اَزْ دُنْیَا فَرَحْ جُسْتَنْ خَطَاسْت
فرح (خوشی) رواست (درست ہے) اگر اللہ کے فضل پر مسرور ہو تو درست ہے	جستن (طلب کرنا) لیکن دنیا سے فرحت کی طلب غلط ہے
حُزْن و اَنْدَہ ہَسْت قُوْت بَنْدَگَاں	غَم شَوَد یَارِ فَرَح جُوْیَنْدگَاں
حزن (غم) قوت (رزق) رنج وغم بندوں کی روزی ہے	جویندگاں (متلاشی) فرحت کے متلاشی لوگوں کو غم نصیب ہوتا ہے
اَزْ چِہ مَوْجُوْدِی بِیَنْدِیش اَے پِسَرْ	ہَرْ کَسے دَارَدْ غَمْ خَوِیْش اَے پِسَرْ
موجودی (تیری تخلیق، تیرا وجود) اے بیٹے! یہ سوچ کہ تیری تخلیق کس لیے ہوئی ہے	غم خویش (اپنا غم) اے بیٹے! ہر ایک کو اپنا غم ہوتا ہے
کَرْد اِیْزَدْ مَرْد تُرَا اَزْ نِیْسْت ہَسْت	اَزْ بَرَائے آنْکِہ بَاشِی حَقْ پَرَسْت
ایزد (اللہ تعالیٰ) تیرا وجود نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے تجھے وجود بخشا	از برائے (اس لیے) اس لیے کہ تو حق پرست ہو
تَا تَوْ بَاشِی بَنْدَۂ مَعْبُوْد بَاشْ	بَا حَیَا و بَا سَخَا جُوْد بَاشْ
تاتو باشی (جس قدر ہو سکے) جس قدر ہو سکے اللہ تعالیٰ کا سچا بندہ بنا رہ	سخا (سخاوت) حیا اور سخاوت کو طریقہ بنا

دربیانِ نصائح ونتائج دینی ودنیوی

(نصیحتوں اور دینی ودنیوی نتائج کے بارے میں بیان)

خَوَاب کَمْ کُنْ اَوَّل رَوْز اَے پِسَرْ	نَفْس رَا بَدْ خُو مَیَامُوز اَے پِسَرْ
اول روز (دن کی ابتدا) اے بیٹے! دن کی ابتدا میں مت سویا کر	نفس را (نفس کو) اے بیٹے! اپنے نفس کو بری عادت مت ڈال
آخِرِ رَوْزَتْ نِکُو نَبْوَدْ مَنَام	پَیْشْتَرْ اَزْ شَام خَوَاب آمَدْ حَرَام

منام (نیند) دن کے آخری حصہ میں سونا اچھا نہیں	پیشتر (پہلے) از شام (شام سے) شام سے پہلے سونا حرام ہے
اَہْلِ حِکْمَت رَا نَمِی آیَدْ صَوَاب	دَرْمِیَانِ آفْتَاب وسَایَه خَوَاب
صواب (درست، ٹھیک) حکمت والوں کے نزدیک درست نہیں	آفتاب (سورج، دھوپ) خواب (سونا) دھوپ اور سائے میں سونا
اَے پِسَرْ ہَرْگِزْ مَرو تَنْہَا سَفَرْ	بَاشِدَتْ رَفْتَنْ سَفَرْ تَنْہَا خَطَرْ
تنہا (اکیلے) اے بیٹے! ہر گز اکیلے سفر نہ کر	رفتن (جانا) خطر (خطرناک) سفر پر اکیلے جانا خطرناک ہوتا ہے
دَسْت رَا بَرْرُخْ زدن شُوْمَسْت شُوم	اِسْتِمَاعِ عِلْم کُنْ زِ اَہْلِ عُلُوْم
دست (ہاتھ) بررخ (منہ پر) شوم (نحوست) کسی کے منہ پر طمانچہ مارنا نحوست ہے	استماع (سننا) اہل علم حضرات سے علم کی بات سن
شَبْ دَرْ آئِیْنَه نَظَر کَرْدَنْ خَطَاسْت	رَوْز اگَرْ بِیْنِی تُو رُوْئے خُوْد رَوَاسْت
شب (رات) رات کے وقت آئینہ میں دیکھنا غلطی ہے	روز (دن) روئے خود (اپنا چہرہ) دن میں اگر اپنا چہرہ دیکھے تو درست ہے
خَانَه گَرْ تَنْہَا وتَارِیْکَتْ بود	مُوْنِسے بَایَدْ کِہْ نَزْدِیْکَتْ بود
خانہ (گھر) تاریکت (اندھیرے والا) اگر گھر تنہا اور اندھیرے والا ہو	نزدیکت (نزدیک، قریب) تو کوئی انسیت دینے والا قریب ہونا چاہیے
دَسْت رَا کَمْ زن تو دَرْ زَیْرِ زَنَخْ	نَزْدِ اَہْلِ عِلْم سَرْدَآمَدْ چُو یَخْ
دست را (ہاتھ کو) زیر (نیچے) زنخ (تھوڑی) ہاتھ کو تھوڑی کے نیچے رکھ کر مت بیٹھ	سرد آمد (مناسب نہیں) یخ (برف) اہل علم کے نزدیک یہ بہتر نہیں
چَارْپَایَاں رو چُو بِیْنِی دَرْ قَطَار	دَرْمِیَانِ شَاں نِشَائی زِیْنَہَار
در قطار (قطار میں، لائن میں) چوپایوں کو قطار میں رکھے تو	زینہار (ہر گز) ان کے درمیان ہر گز نہ گھسو
تَا فَزَایَدْ قَدْر وجَاہَتْ رَا خُدَا	رَوْز وشَبْ مِی بَاش دَائِمْ دَرْدُعَا
فزاید (اضافہ ہو)	روز وشب (دن اور رات)

تاکہ اللہ کے نزدیک تیری قدر و عزت میں اضافہ ہو	دن اور رات ہمیشہ دعا میں مشغول رہ
تَاشود عُمْرَتْ زِیَادَہْ دَرْجَهَاں	رُوْزِ نِکَوْئی کُنْ نِکَوْئی دَرْنِہَاں
عمرت (تیری عمر) تاکہ دنیا میں تیری عمر بڑھے	نھاں (پوشیدہ) پوشیدہ طور پر بھلائی کرتے ہوئے زندگی گزار
تَانَہ کَاہَدْ رَوْزِیَتْ دَرْرَوْزگار	مَعْصِیَتْ کَمْ کُنْ بَعَالَمْ زِیْنَہَار
کاہد (کم ہو، گھٹے) روزگار (رزق) تاکہ دنیا میں تیرا رزق نہ گھٹے	معصیت (نافرمانی) زینھار (ہرگز) دنیا میں ہرگز نافرمانی نہ کر
ہَرْکِہ رُودَرْ فِسْق و دَرْ عِصْیَاں کُنَدْ	اِیْزَدْ اَنْدَرْ رِزْقِ اُوْ نُقْصَاں کُنَد
عصیاں (گناہ، نافرمانی) جو گناہ اور نافرمانی کی طرف متوجہ رہتا ہے	ایزد (اللہ تعالیٰ) اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کمی کر دیتا ہے
کَمْ شود رَوْزِی زِ گُفْتَارِ دَرَوْغ	دَرْ سُخَنْ کَذَّاب رَا نَبْوَد فَرَوْغ
گفتار دروغ (جھوٹ بولنا) جھوٹ بولنے سے رزق میں کمی آتی ہے	در سخن (گفتگو میں) فروغ (رونق) جھوٹے کی گفتگو میں رونق نہیں ہوتی
فَاقَہْ آرَدْ خَوَاب بِسْیَار اَے پِسَرْ	خَوَاب کَمْ کُنْ بَاشْ بَیْدَار اَے پِسَرْ
بیسار (زیادہ) اے بیٹے! زیادہ سونا فاقہ لاتا ہے	خواب کم (تھوڑا سو) اے بیٹے! تھوڑا سویا کر اور زیادہ بیدار رہا کر
ہَرْکِہ دَرْشَبْ خَوَابِ عُرْیَاں مے کُنَدْ	دَرْ نَصِیْبِ خَوِیْش نُقْصَاں مِی کُنَدْ
عریاں (برہنہ، ننگا) جو شخص رات میں برہنہ ہو کر سوتا ہے	نصیب خویش (اپنے حصہ) اپنے حصہ میں کمی کرتا ہے
بَول عُرْیَاں ہَمْ فَقِیْرِی آوَرْدْ	اَنْدَوہِ بِسْیَار و پِیْرِی آوَرْد
بول (پیشاب) آورد (لاتا ہے) مکمل برہنہ ہو کر پیشاب کرنا مفلسی لاتا ہے	اندوہ (غم) بسیار (زیادہ) اور زیادہ غم بڑھاپا لاتا ہے
دَرْجَنَابَتْ بَدْ بُوْ خُوْرْدَنْ طعَام	نَاپَسَنْدَسْت اِیْں بَنَزْدِ خَاص و عَام
خوردن (کھانا) بعام (کھانہ) ناپاکی کی حالت میں کھانہ کھانا برا ہے	ایں (یہ) عام و خاص دونوں کے نزدیک یہ ناپسندیدہ ہے

رِیْزَہ ءنَاں رَامِیْگُفْتَنْ زَیْرِپَائے	گَرْ ہَمِیْ خَوَاہِی تُونِعْمَتْ اَزْ خُدَائے
ریزہ ءناں (روٹی کا ٹکڑا) میگفتن (نہ ڈال) زیر پائے (پاؤں کے نیچے) روٹی کا ٹکڑا پاؤں کے نیچے مت ڈال	خواہی (تو چاہتا ہے) اگر تو نعمت خداوندی چاہتا ہے
شَبْ مَزَنْ جَارَوْب ہَرْگِزْ خَانَہْ دَرْ	خَاک رُوْبَہ ہَمْ منہ دَرْزیر در
جاروب (جھاڑو) رات کو گھر و دروازہ میں جھاڑو مت دے	خاک (کوڑا) دروازہ کے قریب کوڑا کرکٹ مت جمع کر
گَرْ بَخَوَانِیْ اَب و مَامَتْ رَا بَنَام	نِعْمَتِ حَقْ تُومِی گَرْدو حَرَام
اب (باپ) مامت (ماں) اگر ماں اور باپ کو نام لے کر بلائے	نعمت حق (اللہ تعالیٰ کی نعمت) تو نعمت خداوندی تجھ پر حرام ہو جائے گی
گَرْ بَھَر چُوبے کُنِی دَنْدَاں خِلَال	بَیْنَوَا گَرْدِی وَاُفْتِی دَرْ وَبَال
چوبے (لکڑی) اگر ہر قسم کی لکڑی سے دانتوں میں خلال کرے	وبال (مصیبت) تو بے نوا ہو گا اور مصیبت میں پڑ جائے گا
دَسْت رَا ہَرْگِزْ بَخَاک وَگِلْ مَشُوئے	اَزْ بَرَائے دَسْت شُسْتَنْ آبْجُوئے
دست (ہاتھ) گل (گارا) ہاتھ مٹی اور گارے سے مت دھو	آبجوئے (پانی تلاش کر) بلکہ ہاتھ دھونے کے لیے پانی کی جستجو کر
اَے پِسَرْ بَرْ آسْتَانِ دَرْ مَشِیْں	کَمْ شَوَدْ رَوْزِی زِکِرْدَارِ چُنِیْں
آستان (دروازہ) اے بیٹے! گھر کے دروازے پر مت بیٹھ	روزی (رزق) کردار (کام، عمل) اس عمل سے رزق ختم ہو جاتا ہے
تَکْیَہ کَمْ کُنْ نَیْزْ دَرْ پَہْلُوئے دَرْ	بَاشْ دَائِمْ اَزْ چُنِیْں خَصْلَتْ بَدَرْ
تکیہ (ٹیک) دروازہ کے پہلو بازو پر ٹیک مت لگا	دائم (ہمیشہ) بدر (باہر) اس عادت سے ہمیشہ بچ
دَرْ خَلَاجَا گَرْ طَہَارَتْ مِی کُنِی	وَقْتِ خُوْدرَادَاں کِہ غَارَتْ مِی کُنِی
خلاجا (پاخانہ کا دریچہ، قدمچہ) اگر پاخانہ کے قدمچہ پر تو طہارت کرتا ہے	وقت خودرا (اپنے وقت کو) غارت (برباد) تو سمجھ لے کہ تو اس وقت کو برباد کر رہا ہے
جَامَہ رَا بَرْتَن نشَایَدْ دَوْخْتَنْ	بَایَدْ اَزْ مَرْدَاں اَدَبْ آمَوْخْتَنْ

جامہ را(کپڑے کو) بر تن (جسم پر) کپڑے کو پہنے ہوئے نہ سینا چاہیے	آموختن (سیکھنا) لوگوں سے ادب سیکھنا چاہیے
گَرْ بَدَامَنْ پَاک سَازِی رُوئے خَوِیش	رَوْزِیَتْ کَم گَرْدَدْ اَے دَرْوِیْش بَیْش
بدامن (دامن سے) روئے خویش (اپنا چہرہ) اگر دامن سے اپنا چہرہ صاف کرے گا	روزیت (تیرا رزق) تو اے درویش تیرا رزق بہت کم ہو جائے گا
دَیْر رَوْ بَازَارْ و بَیْرُوں آئِی زَوْر	آنْکِہْ رَفْتَنْ رَا نَیَابِی ہَیْچ سُوْد
دیر رو بازار (بازار کم جا) بازار کم جا اور جلد واپس لوٹ آ	رفتن (جانا) سود (فائدہ) کیونکہ بازار جانے میں کوئی فائدہ نہیں
نَیْک نَبَوَدْ گَرْ کُشِی اَزْ دَم چَرَاغ	رَہ مَدِہْ دَوْدِ چَرَاغ اَنْدَرْ دِمَاغ
نیک نبود (اچھا نہیں) دم (پھونک) پھونک مار کر چراغ بجھانا اچھا نہیں	اندر دماغ (دماغ میں) کیونکہ پھونک مار کر بجھانے سے دھواں دماغ میں گھس جائے گا
کَمْ زن اَنْدَرْ رِیْش شَانَہْ مُشْتَرَکْ	زَانْکِہْ آں خَاص تُو بَاشُدْ خُوشْتَرَک
اندر ریش (داڑھی میں) شانہ (کنگھا) داڑھی میں دوسروں کا کنگھا نہ کر	خاص تو (تیرا مخصوص کنگھا) وہی کنگھا استعمال کر جو تیرے لیے مخصوص ہو
اَزْ گَدَایَاں پَارْہَائے نَاں مَخَر	زَانْکِہ مِی آرَدْ فَقِیْرِی اَے پِسَر
گدایان (گدا کی جمع بھکاری) مخر (مت خرید) بھکاریوں سے روٹی کے ٹکڑے مت خرید	آرد (لاتا ہے) اس لیے کہ یہ فقیری لاتا ہے اے بیٹے
دُوْرْ کُنْ اَزْ خَانَہ تَارِ عَنْکَبُوْت	بَاشُدْ اَنْدَرْ مَانْدِنَشْ نُقْصَانِ قُوْت
تار (جالا) عنکبوت (مکڑی) اپنے گھر سے مکڑی کے جالے دور کر	قوت (روزی) ان جالوں کے رہنے سے روزی میں کمی آتی ہے
خَرج رَا بَیْرُوں زِ اَنْدَازَہْ مَکُنْ	خُشْک رِیْشِ خَوِیْش رَا تَازَہْ مَکُن
خرج (خرچ کرنا) مکن (نہ کر) اندازہ سے زیادہ خرچ نہ کر	خشک ریش (خشک زخم) اپنے خشک شدہ زخم کو ہرا مت کر
دَسْتَرَسْ گَرْ بَاشِدَتْ تَنْگِی مَکُنْ	چُونْکِہ رَہْوَارِی بَرَہ لنْگِی مَکُنْ
دسترس (قدرت)	رہوار (تیز رفتار گھوڑا) لنگی (لنگڑا)

اگر قدرت ہو تو خرچ میں تنگی مت کر	تیز رفتار گھوڑے کو لنگڑا مت کر

دربیان فوائد صبر

(صبر کے فوائد کا بیان)

تَاشَوِی دَرْ رَوْزْگَار اَزْ صَابِرَاں	غَمْ مَکُنْ اَزْ دِیْدَنِ سَخْتِیْ گِرَاں
تاشوی (تاکہ تیرا شمار ہو) تاکہ تیرا شمار زمانہ کے صبر کرنے والوں میں سے ہو	غم مکن (غم نہ کر) دیدن (دیکھنا) تو شدید سختی کا غم نہ کر
گَرْ تُرُشْ سَازِی تُو رُو اَنْدَرْ بَلَا	خَوِیْش رَا اَزْ صَابِرَاں مَشُمَرْ ہلَا
ترش سازی (بے رُخی) اندر بلا (مصیبت میں) اگر تو مصیبت کے وقت ترش روی اختیار کرے گا	خویش را (اپنے آپ کو) مشمر (شمار نہ کر) تو اپنا شمار مصیبت پر صبر کرنے والوں میں سے ہر گز نہ کر
دَرْ بَلَا وَقْتے کِہ صَابِرْ نَیْسْتِی	نَزْدِ اَہْلِ صِدْق شَاکِرْ نَیْسْتِی
در بلا (مصیبت میں) مصیبت کے وقت جس نے صبر نہیں کیا	نیستی (نہیں ہے) اہل صدق کے نزدیک شکر کرنے والا نہیں ہے
بے شِکَایَتْ صَبْرْ تُو بَاشُدْ جَمِیْل	بَا کَسے کَمْ کُنْ شِکَایَتْ اَزْ خَلِیْل
جمیل (خوبصورت) شکایت کے بغیر تیرا صبر خوبصورت ہے	خلیل (دوست) دوست کی شکایت کسی سے مت کر
گَرْ نَبَاشُدْ فَخْر اَزْ دَرْوَیْشِیَتْ	کے بَاہلِ فَقَرْ بَاشُدْ خَوِیْشِیَتْ
درویشیت (تیری درویشی) اگر تجھے اپنی درویشی پر فخر نہ ہو	خویشیت (اپنا آپ) تو تو اپنے آپ کو درویشوں میں کیسے شمار کرے گا
گَرْ ہَمَہ جُنْبِش بَفَرْمَاں بَاشِدَتْ	حُرْمَتَتْ اَزْ حَدفَرَاوَاں بَاشِدَت
جنبش (حرکت، کام، عمل) اگر تیرا عمل فرمان خداوندی کے مطابق ہو	حرمتت (تیری عزت) تو اللہ کے نزدیک حد سے زیادہ تیری عزت ہو گی
بَنْدَہْ اَزْ خِدْمَتْ بَعُقْبیٰ مِی رَسَدْ	لَیْکِنْ اَزْ حُرْمَت بَمَوْلیٰ مِی رَسَدْ
عقبیٰ (انجام) می رسد (پہنچتا ہے) بندہ خدمت گاری کی وجہ سے اچھے انجام تک پہنچتا ہے	لیکن اللہ کے فرمان کے مطابق عمل سے اللہ تک پہنچتا ہے

حُرمَتَتْ دَرْ خِدْمَتْ آرامِ دِلَسْت	ہَرْ کِہ خِدْمَتْ کَرْ دمَرْدِ مُقْبِل سْت
دلست (تیرا دل) خدمت گاری میں حرمت کالحاظ رکھنا تیرے دل کا سکون ہے	مرد مقبل (اللہ کا مقبول) ہر وہ کہ جو خدمت گزار ہو اللہ کا مقبول بندہ ہے
گَرْ نَگَرْدِی اَے پِسَرْ گَرْدِ خِلَاف	اَنْگَہے زَیْبَدْ تُرَا دَرْ صَبْر لَاف
اے پسر (اے بیٹے) اے بیٹے! اگر آدمی اختلاف کا راستہ ترک کر دے	زیبد ترا (تجھے زیب دیتا ہے) لاف (کہنا) تو اسے صبر کرنے والا کہنا زیب دیتا ہے
گَرْ ہَمِی دَارِی فَرَحْ رَا اِنْتِظَار	دَرْ بَلَا جُزْ صَبْر نَبْوَدْ ہِیْچ کَار
فرح (خوشی) اگر تو خوشی کا انتظار کرنا چاہے	در بلا (مصیبت میں) جز (سوا، علاوہ) تو مصیبت کے وقت صبر کے علاوہ چارہ نہیں

دربیان تجرید وتفرید

(اپنا ذہن خالی کرنے اور یکسوئی اختیار کرنے کا بیان)

گَرْ صَفَاعِی بَایَدَتْ تَجْرِیْد شَو	وَرْ خَبَرْ دَارِی زِ اَہْلِ دِیْد شَو
تجرید شو (خدا کے سوا ذہن خالی کرنا) اگر پاکیزگی چاہتا ہے تو خدا کے سوا اپنا ذہن خالی کر	ور (اور اگر) خبر داری (ہوشیار ہے) اگر ہوشیار ہے تو مشاہدۂ حق کرنے والوں میں سے ہو جا
تَرْکِ دَعْوٰی ہَسْت تَجْرِیْد اَے پِسَرْ	فَہْم کُنْ مَعْنٰی تَفْرِیْد اَے پِسَرْ
ترک دعوی (اپنے آپ کو کچھ سمجھنے کا دعویٰ نہ کر) اے بیٹے! اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنے کا نام تجرید ہے	فہم کن (سمجھ) اے بیٹے! تفرید کے معنیٰ سمجھ
اَصْلِ تَجْرِیْدَتْ وَدَاعِ شَہْوَت اَسْت	بَلْکِہ کُلِّی اِنْقِطَاعِ شَہْوَت اَسْت
وداع (چھوڑ دینا) تجرید کی اصل شہوت کو ترک کر دینا ہے	انقطاع (الگ ہو جانا) بلکہ شہوت سے پوری طرح علیحدگی اختیار کرنا ہے
گَرْ دہی یَکْبَارْ شَہْوَتْ رَا طَلَاق	آں زَمَاں گَرْدِی تُوْ دَرْ تَفْرِیْد طَاق
دہی (تو دے) اگر تو شہوت کو ایک بار طلاق دے	آں زماں (زمانہ میں) تو تو زمانہ میں تفرید کے معاملے میں بے نظیر ہو گا
گَرْ تُو بَرْ دَارِی زِ غَیْرَشْ اِعْتَمِید	آنْکِہ اَزْ تَجْرِیْد گَرْدِی بَا اُمِیْد

غیر ش (اس کے علاوہ) اعتمید (بھروسہ) اگر تو اللہ کے علاوہ پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے	با امید (امید والی) تو تیری تجرید امید والی ہوگی
اِعْتِمَادَتْ چُوں ہَمَہْ بَرْ حَقْ بود	آں دَمَتْ تَفْرِیْد جَاں مُطْلَقْ بود
اعتمادت (تیرا اعتماد) بر حق (حق تعالیٰ پر) جب تیرا مکمل اعتماد حق تعالیٰ پر ہوگا	آں دمت (اس وقت) تو اس وقت زندگی کو مکمل تفرید حاصل ہوگی
تَرْکِ دُنْیَا کُنْ بَرَائے آخِرَتْ	وَزِ بَدَنْ بَرْ کَشْ لِبَاسِ فَاخِرَتْ
برائے (واسطے، لئے) دنیا کو آخرت کے واسطے ترک کر	زبدن (جسم سے) برکش (اتار دے) اور جسم سے لباس فاخرہ اتار دے
گَرْ بِیَابِیْ اَزْ سَعَادَتْ اِیْں مَقَام	صَاحِبِ تَجْرِیْد بَاشِی وَالسَّلَام
گر بیابی (اگر تو پانا چاہے) اگر تو سعادت کی وجہ سے یہ مقام حاصل کر لے	تو تو صاحب تجرید ہو جا اور سلامتی ہو
گَرْ زِ دُنْیَا دَسْت شُوئِی بَہْرِ حَقْ	وَانْگَہ اَزْ تَفْرِیْد گُونِیدت سَبَقْ
بھر حق (اللہ تعالیٰ کے لیے) اگر تو دنیا سے اللہ کے لیے بے نیاز ہوگا	وانگہ (تو اس وقت) تو اس وقت تجھے تفرید سے سبق حاصل ہو جائے گا
رَوْ مُجَرَّدْ بَاشْ دَائِمْ مَرْدْ بَاشْ	تَا بَہَرْ فِرْقے نَشِیْنِی گَرْدْ بَاشْ
رو (زندگی گزار) دائم (ہمیشہ) زندگی میں ہمیشہ تفرید اختیار کر، اللہ والا ہو جا	نشینی (تو بیٹھے گا) کب تک ہر سر پر بیٹھے گا گرد و غبار ہو جا
گِرْدِ کِبْر و عُجَب وخُوْد رَائی مَگَرْد	قَدْرِ خُوْد بَشَنَاسْ وہَرْ جَائِی مَگَرْد
کبر (تکبر) عجب (خود پسندی) غرور و تکبر کے ارد گرد مت گھوم	قدر خود (اپنی قدر) بشناس (پہچان) اپنی قدر پہچان اور مارا مارا مت گھوم
ہَرْکِہ گِرْدِ کَوْرَہء اَنْگُشْت گَشْت	جَامَہ اَزْ دُوْدَش سِیَاہ وزَشْت گَشْت
کورہ (بھٹی) انگشت (کوئلہ) ہر وہ کہ جو کوئلوں کی بھٹی کے ارد گرد پھرنے والا ہو	جامہ (کپڑے) دودش (دھواں) زشت (برا) اس کے دھوئیں سے کپڑے کالے اور خراب کرتا ہے
وَانْکِہ بَا عَطَّار مِیگَرْدَدْ قَرِیْب	اُوْ ہَمَہْ یَابَدْ زِ بُوْئے خُوْش نَصِیْب
عطار (عطر والا)	او ہمہ (وہ ہر وقت) یابد (حاصل کرتا ہے)

عطر والے کے قریب شخص	وہ ہر وقت اچھی خوشبو سے حصہ پاتا ہے
ہمنشینِ صالحاں باش اے پسر	دور باش از رند و قلاش اے پسر
ہمنشین (صحبت) باش (اختیار کر) اے بیٹے! نیک لوگوں کی ہمنشینی اختیار کر	دور باش (دور ہو) رند (مست، منکر شریعت) قلاش (خیر سے خالی) اے بیٹے! منکر شریعت اور خیر سے خالی بندے سے دور رہ
جانبِ ظالم مکن میل اے عزیز	ورنہ گردی ازاں خیل اے عزیز
میل (مائل نہ ہو) اے پیارے! ظالم کی طرف مائل نہ ہو	ازاں خیل (اسی جماعت) ورنہ اے پیارے! تیرا شمار بھی اسی جماعت میں ہوگا
رو ز اہلِ ظلم بگریز اے فقیر	تا نسوزی ز آتش تیز اے فقیر
رو (زندگی گزار) بگریز (بچ) اے فقیر! ظالموں سے بچ کر زندگی گزار	تا نسوزی (تاکہ تجھے نہ جلائے) تاکہ اے فقیر! تجھے تیز آگ نہ جلائے
صحبتِ ظالم بسان آتش است	زانکہ خلق آزار تند و سرکش است
سان (مانند) ظالم کی ہمنشینی آگ کی طرح ہے	خلق آزار (مخلوق کو ستانے والا) تند (بدمزاج) کیونکہ وہ مخلوق کو ستانے والا، بدمزاج اور سرکش ہے
از حضورِ صالحاں صالح شوی	ور نشینی با بداں طالح شوی
حضور (موجودگی) نیک لوگوں کے پاس موجود ہونے سے تو نیک ہو جائے گا	طالح (برا، بدکار) اور بروں کی صحبت سے برا ہو جائے گا
ہر کہ او با صالحاں ہمدم شود	در حریم خاص حق محرم شود
ہمدم (ساتھی) جو شخص نیک لوگوں کا ساتھی ہو جاتا ہے	حریم (دربار) محرم (درباری) خاص دربارِ الٰہی کا درباری بن جاتا ہے
اے پسر مگذار از راہِ شرع را	اصل یابی گر بگیری فرع را
مگذار (مت چھوڑ) اے لڑکے راہِ شریعت مت چھوڑ	اصل (حقیقت) فرع (شریعت) تو حقیقت پالے گا اگر شریعت پر عمل گزار ہوگا
از شریعت گر نہی بیروں قدم	در ضلالت افتی و رنج و الم
از شریعت (شریعت سے) گر نہی (اگر تو رکھے) بیروں (باہر) اگر شریعت سے باہر قدم رکھے گا	ضلالت (گمراہی) الم (تکلیف) تو گمراہی اور رنج و الم میں مبتلا ہوگا

ہَرْکِہ دَرْرَاہِ ضَلَالَتْ مِی رَوَدْ	اَزْجَہَالَتْ بَابَطَالَتْ مِی رَوَدْ
راہ ضلالت (گمراہی کا راستہ) جو شخص گمراہی کا راستہ اختیار کرتا ہے	بطالت (گمراہی) جہالت سے گمراہی تک پہنچ جاتا ہے
حَقْ طَلَبْ وزکَارِ بَاطِلْ دُوْرباش	دَرْسَخَاوَۃ مَرْدَمِی مَشْھُوْرباش
وزکار باطل (اور برے کام سے) حق طلب کر اور باطل سے دوری اختیار کر	مردمی (انسانیت) سخاوت اور انسانیت میں مشہور ہو جا
ہَرْکِہ نَگْزِیْند صِرَاطِ مُسْتَقِیْم	دَرْعَذَابِ آخِرَتْ مَانُدمُقِیْم
صراط مستقیم (سیدھا راستہ) جو شخص سیدھے راستے پر نہیں چلتا	مقیم (رہنے والا) وہ عذاب آخرت میں رہنے والا ہوگا
دَرْرَہِ شَیْطَاں منہ گَام اَے اَخِی	تَانَگَرْدِی خَوَاروبَدْنَام اَے اَخِی
منہ (مت رکھ) گام (قدم) اے میرے بھائی شیطان کے راستے پر قدم مت رکھ	خوار (رسوا) تاکہ اے میرے بھائی! تو رسوا و بدنام نہ ہو
ہَرْکِہ دَرْرَاہِ حَقِیْقَتْ سَالِکْ اسْت	رَوْزُوشَبْ خَائِفْ زِقَھْرِ مَالِک سْت
سالک (چلنے والا) جو شخص راہِ حقیقت پر چلنے والا ہے	خائف (خوفزدہ) وہ دن رات قہرِ خداوندی سے ڈرتا رہتا ہے
بَرْ خِلَافِ نَفْس کُنْ کَار اَے پِسَرْ	تَانَیُفْتِی زَارْدَرْنَارِ سَقَرْ
کار (کام) اے بیٹے! نفس امارہ کے خلاف کام کر	زار (ذلیل) سقر (جہنم) تاکہ تو ذلیل ہو کر جہنم کی آگ میں نہ گرے

دربیان کرامت الٰہی

(اللہ تعالٰی کی بخشش کا بیان)

چَارْچِیْزاسْت اَزْکَرَامْتھَائے حَقْ	مُقْبِل سْت آنْکَسْ کِہ گِیْرَدْ اِیْں سَبَقْ
حق (اللہ تعالٰی ذات) چار چیزوں کا شمار اللہ تعالٰی کی بخششوں میں ہے	مقبل () وہ شخص نیک بخت ہے جو انہیں یاد رکھے
اَوَّل آں بَاشُدْکِہ بَاشدرَاسْت گوے	بَاسَخَاوَتْ بَاشُدوہَمْ تَازَہْ رَوْے

راست گوے (سچا آدمی) پہلی بات یہ ہے کہ آدمی سچا ہو	تازہ روے (خوش اخلاق) سخی اور خوش اخلاق ہو
بَعْد اَزَاں حِفْظِ اَمَانَتْ بَاشِدَش	ہَمْ نَظَرْ پَاک اَزْ خِیَانَتْ بَاشِدَش
بعد ازاں (اس کے بعد) اس کے بعد امانت کی حفاظت	ہم نظر (نظر کو) اور نگاہ کو خیانت سے پاک رکھے
ہَرْ کُرَا حَقْ دَادَہْ بَاشُدْ اِیْں چِہَارْ	بَاشُد آں کَسْ مَوْمِنْ وپَرْہَیْزْگَار
دادہ (عطا کی ہوں) اللہ تعالیٰ نے جسے یہ چار چیزیں عطا کی ہوں	باشد آں (وہ ہوگا) وہ شخص مومن اور پرہیزگار ہوگا

دربیان آنکہ دوستی رانشاید

(جن سے دوستی مناسب نہیں ان کا بیان)

دَوْسْت بَدْ بَاشُدْ زِیَاں کَارْ اَے پِسَرْ	تَو طَمَعْ زَاں دَوْسْت بَرْدَارْ اَے پِسَرْ
زیاں (نقصان) اے بیٹے! برے دوست سے نقصان پہنچتا ہے	طمع (لالچ، توقع) زاں (اس) اے بیٹے! تو اس دوست سے کوئی توقع نہ رکھ
ہَرْ کِہ مِی گَوْیَدْ بَدِیْھَائے تُوْ فَاشْ	دَوْسْت مَشُمَارَشْ بَدو ہَمْدَمْ مَبَاشْ
می گوید (بولتا ہو، بیان کرتا ہو) فاش (علی الاعلان، کھلم کھلا) جو تیری برائی علی الاعلان بیان کرتا ہو	مشمارش (اسے شمار نہ کر) ہمدم (ساتھ) اسے دوست مت شمار کر اور ساتھ نہ رکھ
دَوْسْتِی ہَرْ گِزْ مَکُنْ بَا بَادَہْ خَوَارْ	اَزْ چُنَاں کَسْ خَوِیْشْتَنْ رَا دُوْرْ دَارْ
بادہ خوار (شرابی) شرابی سے ہرگز دوستی مت رکھ	ازچناں کس (اس سے) خویشتن را (اپنے آپ کو) اس سے اپنے آپ کو دور رکھ
مُنْعَمے گَرْ مِی کُنَدْ تَرْکِ زَکوٰۃ	دُوْرْ اَزْ وِے بَاشْ تَا دَارِی حَیوٰۃ
منعم (مالدار) مالدار اگر زکوٰۃ دینا چھوڑ دے	ازوے (اس سے) اس سے دور رہ جب تک تو زندگی رکھتا ہے
دُوْرْ شَوْ زَاں کَسْ کِہ خَوَاہَدْ زِ تُوْ سُوْد	گَرْ سَرِ خُوْد بَرْ قَدَمْہَائے تُوْ سُوْد
زاں کس (اس شخص سے) خواہد (چاہے)	سرخود (اپنا سر) بر (پر)

اس شخص سے دوررہ جو تجھ سے سود چاہے	اگرچہ اپنا سر تیرے قدموں پر بطورِ سود ہی کیوں نہ رکھ دے
اَے پِسَرْ اَزْ سُوْدخَوَاراں کُنْ حَذَرْ	خَصْم اِیْشَاں شُدْ خُدَائے دَادْگَرْ
سودخوار (سود کھانے والے) حذر (بچ، پرہیز کر) اے بیٹے! سودخوردوں سے بچ	ایشاں (ان کا) داد گر (انصاف کرنے والا) انصاف کرنے والا خدا، ان کا دشمن ہے
آنْکِہ اَزْ مَرْدَمْ ہَمِیْ گِیْرَدْ رِبَا	زِیْنْہَارْ اُوْرَا نَگُوْئی مَرْحَبَا
از مردم (لوگوں سے) ربا (سود) جو لوگوں سے سود لیتے ہیں	مرحبا (شاباش) انہیں کبھی شاباش مت دے

دربیان غم خواری مردم

(لوگوں کی غمخواری کا بیان)

بَرْسَرِ بَالِیْنِ بِیَاراں گُذَرْ	زَانْکِہْ ہَسْت اِیْں سُنَّتِ خَیْرُالْبَشَرْ
بالین (سرہانہ) بیماروں کے سرہانے گزرا کر (یعنی انکی عیادت کر)	ہست ایں (یہ ہے) اس لیے کہ یہ خیر البشر صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی سنت ہے
تَاتَوَانِی تِشْنَہ رَاسَیْرَاب کُنْ	دَرْمَجَالِسْ خِدْمَتِ اَصْحَاب کُنْ
تشنہ (پیاسا) جب تک تجھ سے ہوسکے پیاسے کو سیراب کر	درمجالس (بیٹھک میں، محفل میں) اصحاب (ساتھی) محافل میں ساتھیوں کی خدمت کر
خَاطِرِ اِیْتَام رَادَرْیَابْ نَیْز	تَاتُرَا پَیْوَسْتَہْ حَقْ دَارَدْعَزِیْز
خاطر (مزاج) ایتام (یتیم کی جمع) یتیموں کی مزاج پرسی کر	تاترا (تاکہ تجھے) عزیز (پیارا) تاکہ اللہ تعالی تجھے اس کی وجہ سے پیارا رکھے
چُوْں شَوَدْ گِرْیَاں یَتِیْمے نَاگَہَاں	عَرشِ حَقْ دَرْ جُنْبِشْ آیَدْ آں زماں
گریاں کند (رونے والا) جب اچانک یتیم روئے	عرش حق (عرش الٰہی) جنبش (حرکت) عرش الٰہی حرکت میں آجاتا ہے
چُوْں یَتِیْمے رَا کَسے گِرْیَاں کُنَدْ	مَالِک اَنْدَرْ دَوْزَخَشْ بَرِیَاں کُنَدْ
گریاں کند (رُلائے) جو شخص یتیموں کو رُلاتا ہے	مالک (داروغہ جہنم) بریاں (جلانا) داروغہ جہنم اسے جہنم میں جلائے گا

آنکه خندانْد یتیمِ خسته را	بازیابد جنّت دربسته را
خنداند (ہنسائے) خستہ را (ٹوٹے ہوئے کو) جو شخص ٹوٹے دل یتیم کو ہنسائے	بازیابد (کھلا ہوا) بستہ (بند) وہ جنت کا دروازہ کھلا ہوا پائے گا
ہرکه اسرارت کُنَد فاش اے پسر	از چناں کس دور می باش اے پسر
اسرارت (تیرا راز) اے بیٹے! جو شخص تیرا راز فاش کردے	از چناں کس (ایسے شخص) اے بیٹے! ایسے شخص سے دوری اختیار کر
در جوانی دار پیران را عزیز	تا عزیز دیگراں باشی تو نیز
پیراں (بوڑھوں کو) جوانی میں بوڑھوں کو پیارا رکھ	دیگراں (دوسروں کا) تاکہ تو بھی دوسروں کا پیارا بن جائے
بر ضعیفاں گر به بخشائی رواست	کیں ز سیرت ہائے خوب اولیاست
ضعیفاں (کمزور) بر (پر) بہ بخشائی (بخشنا، معاف کرنا) کمزوروں کو معاف کردینا ہی درست ہے	کیں (کیونکہ) کیونکہ یہ اولیاءاللہ کی اچھی عادت ہے
بر سرِ سیری مخور ہرگز طعام	تا نه میرد در بدن قلب اے غلام
سیری (پیٹ بھرا) مخور (مت کھا) کھانا منہ تک مت کھا	تانہ میرد (تاکہ مردہ نہ ہو) تاکہ اے لڑکے! تیرا دل مردہ نہ ہوجائے
علّتِ مردم ز پُر خواری بود	خوردنِ پُر تخمِ بیماری بود
علت (بیماری) مردم (آدمی) آدمی کی بیماری زیادہ کھانے سے ہوتی ہے	خوردن (کھانا) تخم (بیج) سیر ہو کر کھانا بیماری کا بیج ہے
راحتے نبود حسودِ شوم را	کاذبِ بدبخت را نبود وفا
حسود (حاسد) شوم (بدبخت) بدبخت حاسد کو راحت نصیب نہیں ہوتی	کاذب (جھوٹا) جھوٹا بدبخت وفادار نہیں ہوتا
ہر منافق را تو دشمن دار باش	از وے و از فعلِ وے بیزار باش
منافق را (منافق کو) تو ہر منافق کو تو دشمن رکھ	ازوے (اس سے) اس سے اور اس کے فعل سے بیزار اختیار کر
توبه ء بدخو کنا محکم شود	مرد بخیلاں را مروّت کم شود

مُحکم (مضبوط) بری عادت والی کی توبہ کہاں مضبوط ہوتی ہے	مر (خاص کر) خاص کر بخیلوں میں مروت نہیں ہوتی
تَاشَوَدْ دِیْنِ تُوْ صَافِیْ چُوْں زُلَال	بَاشْ دَائِمْ طَالِبِ قُوْتِ حَلَال
زلال (صاف پانی) تاکہ تیرا دین ٹھنڈے صاف پانی کی طرح ہو جائے	قوت (کھانا، رزق) ہمیشہ حلال رزق کا طلبگار رہ
آنْکِہ بَاشُدْ دَرْ پَئےِ قُوْتِ حَرَام	دَرْ تَنِ اُوْ دِلْ ہَمِیْ مِیْرَدْ مَدَام
قوت حرام (حرام رزق) جو شخص حرام روزی کے درپے ہو	میرد (مردہ ہو) مدام (ہمیشہ) جسم میں اس کا دل بھی ہمیشہ مردہ ہو جائے گا۔

در بیانِ صلہ رحم

(صلہ رحم کا بیان)

رَوْ بَپُرْسِیْدَنْ بَرْ خَوِیْشَاں خَوِیْش	تَاکِہ گَرْدَدْ مُدَّتِ عُمْرِ تُوْ بَیْش
رو (زندگی گزار) خویشاں (رشتہ دار) زندگی رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کر کے گزار	بیش (اضافہ) تاکہ تیری عمر میں اضافہ ہو جائے
ہَرْکِہ گَرْدَانْدْ زِ خَوِیْشَاوَنْدْ رُو	بےگُمَاں نُقْصَاں پَذِیْرَدْ عُمْرِ اُو
گرداند (منہ موڑنا) جو شخص اپنے رشتہ داروں سے منہ موڑ لے	نقصان (گھٹنا) بلاشبہ اس کی عمر گھٹ جاتی ہے
ہَرْکِہ اُوْ تَرْکِ اَقَارِب مِیْ کُنَدْ	جِسْمِ خُوْدْ قُوْتِ عَقَارِبْ مِیْ کُنَدْ
اقارب (قریب کی جمع، رشتہ دار) جو شخص رشتہ داروں سے ترک تعلق کرتا ہے	عقارب (عقرب کی جمع، بچھو) اپنا جسم بچھوؤں کے کھانے کے لیے پیش کرتا ہے
گَرْچِہْ خَوِیْشَاں تُوْ بَاشَنْدْ اَزْ بَدَاں	بَدْتَرْ اَزْ قَطْعِ رَحْم چِیْزِے مَدَاں
بداں (بروں) اگرچہ تیرے رشتہ دار برے ہوں	مداں (نہ سمجھ) قطع تعلق سے زیادہ کوئی چیز بری مت سمجھ
ہَرْکِہ اُوْ اَزْ خَوِیْشِ خُوْدْ بَیْگَانَہْ شُدْ	نَامَشْ اَزْ رُوْئے بَدِی اَفْسَانَہْ شُدْ
خویش خود (اپنے آپ کو)	نامش (اس کا نام)

جواپنے آپ کو رشتہ داروں سے بیگانہ کرے	اس کا نام بدمزاجی میں مشہور ہو جاتا ہے

در بیان فتوت

(جوانمردی کا بیان)

چیست مردی اے پسر نیکو بداں	**اول از ترسیدن از حق در نہاں**
نیکوبداں (اچھی طرح جان لے) جوانمردی کیا ہے اے بیٹے اچھی طرح سمجھ	ترسیدن (ڈرنا) درنھاں (تنہائی میں) اول پوشیدہ و تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا
عذر خواہد مرد پیش از معصیت	**باشدش طاعات بیش از معصیت**
معصیت (گناہ، نافرمانی) اللہ والا گناہ سے عذر خواہ ہوتا ہے	طاعات (فرمانبرداریاں) اس کی فرمانبرداریاں گناہوں سے زیادہ ہوتی ہیں
آنکہ کار نیک مرداں می کند	**باضعیفاں لطف و احساں می کند**
کار (کام) جو شخص نیک لوگوں کے سے کام کرتا ہے	باضعیفاں (کمزوروں کے ساتھ) کمزوروں کے ساتھ لطف واحسان کرتا ہے
ہر کہ او باشد ز مردان خدا	**باشد اندر تنگدستی باسخا**
مردان خدا (اللہ کے بندے) جو شخص اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوگا	باشد (ہوتا ہے) وہ تنگدستی میں بھی سخی ہوگا
اے پسر در صحبت مرداں درآئے	**تا نظرہا یابی از فضل خدائے**
صحبت (ہمنشینی) اے بیٹے! اللہ والوں کی ہمنشینی اختیار کر	یابی (حاصل ہونا) تاکہ تجھ پر اللہ کے فضل کی نگاہ پڑے
ہر کہ از مردان حق دارد نشاں	**نگذراند عیب دشمن برزباں**
نشاں (علامت) جس میں اللہ والوں کی علامت موجود ہو	برزباں (زبان پر) وہ دشمن کا عیب زبان پر نہیں لاتا
خود نخواہد مرد خصماں را ہلاک	**از غم ایشاں شود اندوہ ناک**
نخواہد (نہیں چاہتا) خصماں (دشمن) اپنے مخالفین کی بھی ہلاکت نہیں چاہتا	از غم ایشاں (ان کے غم سے) ان دشمنوں کی تکلیف سے بھی اسے غم ہوتا ہے

مِی بَجُوْیَدْ مَرْدِ اِنْصَافْ اَزْ کَسے	گَرْ رَسَدْ ظُلْم وجَفَاہَا اُوْ بَسے
بجوید (طلبگار نہیں) اللہ کا نیک بندہ کسی سے انصاف کا طلب گار نہیں ہوتا	رسد (مبتلا ہونا) خواہ ظلم و جفا میں وہ کتنا بھی مبتلا ہو
ہَرْ کِہ پَا اَنْدَرْ رَہِ مَرْدَاں نِہَاد	کَے رَوَدْ ہَرْ گِزْ بَدَنْبَالِ مُرَاد
نھاد (رکھتا ہے) جو شخص اللہ والوں کے رستے میں قدم رکھتا ہے	دنبال (پیچھاؤ) وہ اپنی خواہش کے پیچھے نہیں چلتے
اَے پِسَرْ تَرْکِ مُرَادِ خَوِیْش گِیْر	وَانگَہے رَاہِ سَلَامَت پَیْش گِیْر
مراد خویش (اپنی مراد) اے بیٹے! اپنی مراد و خواہش ترک کر دے	پیش گیر (مد نظر رکھ) اور سلامتی کی راہ پیش نظر رکھ

دربیان فقر

(فقر کے بارے میں بیان)

فَقْر مِیْدَانِی چِہ بَاشَدْ اَے پِسَر	بَا تُو گُوْیَمْ گَرْ نَدَارِی زَاں خَبَرْ
میدانی (تو جانتا ہے) چہ باشد (کیا ہے) اے بیٹے! تو جانتا ہے فقر و درویشی کیا ہے؟	گویم (میں کہتا ہے، میں بولتا ہوں) زاں (اس کے بارے میں) اگر تجھے اس کے بارے میں خبر نہیں تو میں بتاتا ہوں
گَرْ چِہ بَاشَدْ بَیْنَوَا دَرْ زَیْرِ دَلَقْ	خَوِیْش رَا مُنْعَم نُمَایَدْ پَیْش خَلْق
بینوا (بے سر و سامان) زیر دلق (گدڑی کے نیچے) اگرچہ وہ گدڑی کے نیچے بے سر و سامان ہو	خویش را (اپنے آپ کو) منعم (مالدار) پیش (سامنے) خود کو مخلوق کے سامنے مالدار ظاہر کرتا ہے
گُرْسَنَہ بَاشُدْ زِسَیْرِی دَمْ زَنَدْ	دَوْسْتِی بَادُشْمَنَانِ خُوْدْ کُنَدْ
گرسنہ (بھوکا) سیری (پیٹ بھرا) بھوکا ہو کر شکم سیر ہونا ظاہر کرتا ہے	بادشمنان (دشمنوں سے) اپنے دشمنوں کے ساتھ دوستی کرتا ہے
گَرْ چِہ بَاشُدْ لَاغَروزَار و ضَعِیْف	وَقْتِ طَاعَت کَمْ نَبَاشُدْ اَزْ خَرِیْف
لاغر (کمزور) اگرچہ انتہائی کمزور و ضعیف ہو	خریف (مقابل) اطاعت الٰہی کے وقت مقابل سے پیچھے نہیں رہتا
خُوْنِ دِلْ پُرْ دَارَدْ و دَسْت تِہِی	مِی نُمَایَدْ دَرْ نَزَارِی فَرْبَہِی

تھی (خالی) دل قوی اور ہاتھ خالی ہوتا ہے	می نماید (ظاہر کرتا ہے) نزاری (لاغری، کمزوری) فربھی (موٹاپن) لاغر ہو کر موٹاپن ظاہر کرتا ہے
اَے پِسَر خُود رَا بَدَرْوِیْشَاں سِپَار	تَا نِگَہْدَارَدْ تُرَا پَرْوَرْدِگَار
سپار (سپرد کر) اے بیٹے! خود کو درویشوں کے سپرد کر دے	تا نگھدارد (تا کہ تیری حفاظت فرمائے) تا کہ اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے
بَا فَقِیْرَاں ہَرْکِہ ہَمْدَم مِی شَوَدْ	دَرْ سَرَائے خُلْد مَحْرَم مِی شَوَد
ہمدم (ساتھی) جو شخص درویشوں کا ساتھی ہو جاتا ہے	سرائے خلد (ہمیشہ رہنے والا مکان یعنی جنت) محرم (آشنا) ہمیشہ رہنے والے مکان میں آشنا ساتھی بن جاتا ہے

دربیان انتباہِ از غفلت

(غفلت سے بیداری کا بیان)

دَرْ بَلَا یَارِی مَخَوَاہ اَزْ ہِیْچ کَسْ	زَانْکِہْ نَبُوَدْ جُزْ خُدَا فَرْیَادْرَسْ
یاری مخواہ (مدد طلب مت کر) مصیبت میں کسی سے مدد طلب مت کر	فریادرس (فریاد سننے والا) اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی فریاد سننے والا نہیں
اَزْ خُدَائے خَوِیْشْتَنْ غَافِلْ مَبَاش	غَافِلَانَہ دَرْرَہِ بَاطِلْ مَبَاش
خدائے خویشتن (اپنے خدا سے) اپنے خدا سے کبھی بھی غافل مت ہو	رہ باطل (باطل راستہ) لاپروائی کی وجہ سے باطل راستہ مت اختیار کر
جَائے گِرْیَہ اسْت اِیْں جَہَاں دَرْوِے مَخَنْد	چَشْمِ عِبْرَتْ بَرْکُشَا و لَبْ بَہ بَنْد
جائے گریہ (رونے کی جگہ) مخند (مت ہنس) یہ دنیا رونے کی جگہ ہے یہاں مت ہنس	کشا (کھول) بہ بند (بند کر) عبرت کی آنکھ کھول اور لب بند کر
ہَمْچُو مَوْر اَزْ حِرْص ہَرْ سُوئے مَرُو	پَنْدِ نَاصِحْ رَا بَگُوْشِ جَاں شَنَو
ہمچو مور (چیونٹی کی طرح) چیونٹی کی طرح لالچ کی وجہ سے ہر طرف مت دوڑ	پند ناصح (نصیحت کرنے والے کی نصیحت) شنو (سن) نصیحت کرنے والے کی نصیحت زندگی کے کان سے سن
اَے پِسَر کُوْدَکْ نَہ بَازِی مَکُنْ	کَارِ بَا شَیْطَان بَا انْبَازِی مَکُن
کودک (بچہ) نہ (نہیں ہے) بازی (کھیل کود)	انبازی (شریک)

اے بیٹے! تو بچہ نہیں ہے اسلیے کھیل کو دمت کر	اپنے کام میں شیطان کو شریک مت کر
نَفْسِ بَدْ رَا دَرْ گُنَہْ یَارِی مَدِہْ	عُمْر بَرْ بَادْ اَزْ تَبَہ کَارِی مَدِہْ
یاری مدہ (مدد نہ کر) گناہ میں نفس اماہ کی مدد نہ کر	تبہ کاری (تباہ کرنے والے کام) مدہ (مت کر) تباہ کرنے والے کاموں میں عمر برباد مت کر
ہَرْ کُجَا تُہْمَتْ بُوَدْ آنْجَا مَرُو	رَاہِ حَقْ رَا ہَمْچُو نَابِیْنَا مَرُو
آنجا (اس جگہ) تہمت کی جگہ ہر گز نہ جا	ہمچو نابینا (نابینا کی طرح) حق کے راستے پر نابینا کی طرح مت چل
دُشْمَنے دَارِی اَزْ وَاَیْمَنْ مَبَاش	زَیْرِ سَقَفْ بے سُتُوْں سَاکِنْ مَبَاش
ایمن مباش (بیو خوف نہ ہو) دشمنی رکھنے والے سے بے خوف مت ہو	زیر سقف (چھت کے نیچے) بغیر ستون والی چھت کے نیچے ساکن مت ہو
دَرْ رَہِ فِسْق وہَوَا مَرْکَبْ مَتَازْ	خَوِیْشْتَنْ رَا سَخْرَۂِ شَیْطَاں مَسَازْ
مرکب (سواری) متاز (مت دوڑا) گناہاور نفسانی خواہش کے راستہ میں سواری مت دوڑا	سخرہ (مسخرہ پن) مساز (مت بنا) خود کو شیطان کے مسخرے پن کی چیز مت بنا
چُوْں سَفَرْ دَرْ پَیْش دَارِی زَادْ گِیْر	عُمْر خُوْدْ رَا سَرْ بَسَرْ بَرْ بَادْ گِیْر
زاد گیر (زاد سفر لے) جب سفر در پیش ہو تو زادِ راہ لے لے	عمر خود را (اپنی عمر کو) اپنی عمر کو بالکل برباد شدہ سمجھ
اَے پِسَرْ اَنْدَیْشَہ اَزْ اَغْلَالْ کُنْ	نَفْس بَدْ رَا اَزْ لَکَدْ پَامَالْ کُنْ
اغلال (غل کی جمع طوق) اے بیٹے! گلے میں ڈالے جانے والے طوق سے ڈر	ازلکد پامال (لاتوں سے کچل) نفس امارہ کو لاتوں سے کچل دے
تَا نَسُوْزِی سَازْگَارِیْ پَیْشَہ کُنْ	اَزْ عَذَاب وقَھْرِ حَقْ اَنْدَیْشَہ کُنْ
تانسوزی (تاکہ تجھے جلائے نہ) تاکہ تجھے دوزخ کی آگ نہ جلائے اللہ کی اطاعت کا طریقہ اختیار کر	اندیشہ (ڈر) اللہ تعالیٰ کے قہر وعذاب سے ڈر
جُمْلَہْ رَا چُوْں ہَسْت بَرْ دَوْزَخْ گُذَرْ	جَائے شَادِی نَیْسْت بَاچَنْدِیْں خَطَرْ
جملہ را (سب کو) سب کو دوزخ پر سے گزرنا ہے	جائے شادی (خوشی کی جگہ) ان خطرات کے ساتھ خوشی کا موقع نہیں

آتشے دَرْپیْش دَارِی اَے فَقِیْر	ہِیْچ خَوْفَتْ نِیْسْت اَزْ نَارِ سَعِیْر
پیش داری (اپنے سامنے رکھ) اے فقیر! آگ کو پیش نظر رکھ	نارِ سعیر (جہنم کی آگ) تجھے دوزخ کی آگ سے کوئی خطرہ نہیں
عُقْبَہ دَرْرَاہَتْ و بَارَت بَس گِرَاں	نَگْذَرَدْ بَارَتْ بَسعے دِیْگراں
عقبہ (گھاٹی) بارت (تیرا بوجھ) گراں (وزنی، زیادہ) راہ میں گھاٹی ہے اور تیرا بوجھ زیادہ ہے	بسعے دیگراں (دوسروں کی کوشش سے) دوسروں کی سعی سے تیرا بوجھ ہلکا نہیں ہو سکتا
دَارِی اَنْدَرْپیْش رَوْزِ رَسْتَخِیْز	اَزْ خُدَایَتْ نِیْسْت اِمْکَان گُرِیْز
رستخیز: (دار و گیر) دار و گیر والے قیامت کے دن	از خدایت (تیرا اپنے خدا سے) تیرا اپنے خدا سے بھاگنا ممکن نہیں ہے
اَے پِسَرْ رَاہِ شَرِیْعَتْ پیْش گِیْر	زَوْدْتَرْ تَرْکِ ہَوَائے خَوِیْش گِیْر
پیش گیر (سامنے رکھ) اے بیٹے! شریعت کا راستہ سامنے رکھ	زود تر (جلد) خواہشات نفسانی کو بہت جلد چھوڑ دے
اَے بَرَادَرْ بَاشْ دَرْ فَرْمَانِ حَقْ	تَا بِیَابِی جَنَّتْ و رِضْوَانِ حَقْ
فرمان حق (فرمان الٰہی) اے بھائی فرمانِ الٰہی کا اطاعت گزار ہو جا	تابیابی (تاکہ تجھے حاصل ہو) تاکہ تجھے جنت اور رضائے الٰہی حاصل ہو
گَرْدَن اَزْ حُکْمِ خُدَایَتْ بَرْ مَتَابْ	تَا نُمَانِی رَوْزِ مَحْشَرْ دَرْ عَذَاب
متاب (مت موڑ) اللہ کے حکم سے گردن مت موڑ	در عذاب (عذاب میں) تاکہ تو حشر کے دن عذاب میں مبتلا نہ ہو
تَا بِیَابِی دَرْبَہِشْت عَدْن جَائے	شَفْقَتے بَنَمَائے بَا خَلْقِ خُدَائے
تابیابی (تاکہ تجھے ملے) تاکہ تجھے جنت عدن میں جگہ ملے	با خلق خدائے (مخلوق خدا سے) مخلوقِ خدا کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کر
تَا دِہَنْدَتْ جَائے دَرْ دَارُ السَّلَام	بَا فَقِیْرَاں رَوْز و شَبْ مِی دِہْ طَعَام
دہندت (تجھے دی جائے) تاکہ تجھے سلامتی کے گھر جگہ دی جائے	روز و شب (دن رات) فقیروں کو دن رات کھانا کھلا
شَاذْ اَگَرْ دَارِیْ دَرُوْنِ خَسْتَہٗ رَا	بَازْ یَابِی جَنْتِ دَرْبَسْتَہٗ رَا

درون (باطن) خستہ (ٹوٹا ہوا) اگر تو ٹوٹے ہوئے دل کو خوش رکھے	باز (کھلا) بستہ (بند) تو اپنے لے جنت کا بند دروازہ کھلا پائے گا
ہَرکِہ آرَدْ اِیں نَصِیحَتْ رَا بَجَائے	دَرْ دَوْعَالَمْ رَاحَتَش بَخْشَدْ خُدَائے
ایں (اس کو) جو شخص اس نصیحت کو جگہ دے	راحتش (اسے راحت) اللہ تعالیٰ اسے دونوں جہان کی راحت بخشے گا
یَا اِلٰهِی رَحْم کُنْ بَرْ مَا ہَمَہ	عَفْو کُنْ جُمْلَہ گُنَاہ مَا ہَمَہ
بر ما ہمہ (ہم سب پر) اے اللہ ہم سب پر رحم فرما	جملہ گناہ (تمام گناہ) ہمارے سارے گناہ معاف فرمادے
عَاجِزِیم وجُرْمِہَا کَرْدَہ بَسے	نِیْسْت مَارَا غَیْرِ تُو دِیگَرْ کَسے
عاجزیم (ہم عاجز) ہم عاجز اور بہت جرم کرتے ہیں	غیر تو (تیرے سوا) ہمارا تیرا سوا کوئی نہیں
گَرْ بَخْوَانِی وَرْ بَرَانِی بَنْدَہ اَیْم	ہَرْ چِہ حُکْم تُسْت زَاں خُرْسَنْدَہ اَیْم
بندہ ایم (ہم تیرے بندے ہیں) چاہے تو مجھے دھتکارے، چاہے بلالے ہم تیرے بندے ہیں	زاں (اس پر) خرسندہ ایم (ہم خوش ہیں) جو تیرا حکم ہو ہم اس پر خوش ہیں
رَحْمَتِ حَقْ بَادْ بَرْ جَانِ کَسے	کِیں نَصَائِح رَا بَخْوَانْد اُو بَسے
رحمت حق (اللہ کی رحمت) اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو	نصائح (نصیحت کی جمع) بسے (بہت) جس نے یہ بہت سی نصیحتیں کیں

خاتمہ

رَحْمَتے مَانَد بَسے اَزْ ذُوالْجَلَال	بَرْ رَوَانِ پَاک آں صَاحِبِ کَمَال
ماند (ہوں) اللہ تعالیٰ کی بہت سی رحمتیں ہوں	روان (روح) آں (اس یعنی شیخ فرید الدین) اس صاحبِ کمال پاک روح پر
کِیں ہَمَہ دُرْہَا بَنَظْم آوَرْدَہ اَسْت	غَوْطَہَا دَرْ بَحْر مَعْنِی خُوْرْدَہ اَسْت
ہمہ (سب، تمام) در (موتی) نظم (لڑی) جنھوں نے یہ سب موتی نظم کی لڑی میں پروئے	بحر (سمندر) اور معنٰی کے سمندر میں غوطے لگائے

يَادْگَارِے دَرْجَهَاں بَگُذَاشْتَهٗ	هِيْچ پَنْدِے رَافَرَوْنَگُذَاشْتَهٗ
بگذاشتہ (چھوڑ گئے) دنیا میں اپنی یادگار چھوڑ گئے	پندے (نصیحت) اور کوئی نصیحت بیان کیے بغیر نہیں چھوڑی
اَہْلِ دِیْں رَا اِیْں قَدْرکَافِی بُوْد	اَہْلِ دُنْیَا رَا ہَمِیْں وَافِی بُوْد
ایں قدر (اتنی قدر، یہ قدر) اہل دیں کے لیے اتنی قدر کافی ہے	وافی (پوری، مکمل) دنیا والوں کے لیے بھی یہ پوری اور مکمل ہے
ہَرْکِہ اِیْنَہَارَا بَدَانْد عَاقِلُ اسْت	وَانْکِہٗ اِیْنَہَاکَارْبَنْدَدْ کَامِلُ اسْت
ایںھارا (ان نصیحتوں کو) بداند (سمجھ لیے) جو شخص ان نصیحتوں کو سمجھ لے وہ عقلمند ہے	کاربند (عمل پیرا) اور جو ان پر عمل پیرا ہو وہ کامل ہو جاتا ہے
دَرْجَوَارِ اَنْبِیَادَارُالسَّلَام	ہَمْنَشِیْنِ اَوْلِیَابَاشُدْ مَدَام
جوار (پڑوس) جنت میں انبیاء کے پڑوس میں	ہمنشین (ساتھی ہونا، صحبت والا ہونا) مدام (ہمیشہ) اولیاء کا ہمیشہ ہمنشین ہوگا
یَارَبْ آں سَاعَتْ کِہ جَاں بَرْلَبْ رَسَدْ	جِسْمِ پَژْمُرْدَهٗ بَتَاب وتَبْ رَسَدْ
جاں برلب رسد (جان لب تک پہنچ جائے) اے پروردگار جب جان لب تک پہنچ جائے	تاب وتب (سکڑنا اور پھیلنا) پژمردہ جسم سکڑ اور پھیل رہا ہو
شَرْبَتِ شَہَدْ شَہَادَتْ نَوْشَیْم	خَلْعَتِ رَاهِ سَعَادَتْ پَوْشَیْم
نوشیم (میں پیوؤں) میں کلمۂ شہادت کا شربت پیوؤں	پوشیم (میں پہنوں) اور نیک بختی کے راستے کا لباس پہنوں
چُوْں نَدَارَمْ دَرْدَوْعَالَمْ جُزْتُوْکَسْ	ہَمْ تُوْمِی بَاشِی مَرَافَرْیَادْرَسْ
ندارم (میں نہیں رکھتا) جز (سوا، علاوہ) میرا تیرے علاوہ دونوں جہان میں کوئی نہیں	فریادرس (فریاد سننے والا) تو ہی میری فریاد سننے والا ہے

صد پندِ لقمان حکیم بصاحبزادۂ ذوالاحترام والتکریم

(حکیم لقمان کی سو نصیحتیں، عزت واحترام والے صاحبزادے کے لیے)

اَوّلُ آنْکِه اَے جَانِ پِدَرْ خُدَائے عَزَّوَجَل رَابَشنَاسْ	جان پدر (باپ کی جان)	اے باپ کی جان! پہلی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پہچان
وَہَرْچِه اَزْپَنْدونَصِیْحَتْ گَوئِی نَخَشْت بَرَاں کَارْ کُنْ	نخست (پہلے)	جو کچھ وعظ و نصیحت کرو پہلے اس پر خود عمل کرو
سُخُن بَاَنْدَازَۂ خَوِیْش گَوئِی	باندازۂ خویش (اپنے اندازے کے مطابق)	اپنے اندازہ کے مطابق گفتگو کر
قَدْرِ مَرْدَمْ بَدَاں	بداں (پہچان)	لوگوں کے مرتبے پہچان
حَقْ ہَمَہْ کَسْ رَابَشَنَاسْ	شناش (پہچان)	سب لوگوں کے حقوق پہچان
رَازِ خُودْرَانَگْھدَار	راز خود (اپنا راز)	اپنے راز کی حفاظت کر
یَارْرَاوَقْتِ سَخْتِی بِیَازْمَائے	یاررا (دوست کو)	دوست کو سختی کے وقت آزما
دَوْسْت رَابَسُوْدوزِیَاں اِمْتِحَان کُنْ	سودوزیاں (نفع ونقصان)	دوست کا نفع ونقصان میں امتحان کر
اَزْمَرْدَم اَبْلَه ونَادَاں بَگْرِیْز	ابلہ (بیوقوف)	بیوقوف وناداں سے فرار اختیار کر
دَوْسْت زِیْرَکْ ودَانَاگُزِیْں	زیرک (عقلمند)	عقلمند و ہوشیار کو دوست بنا
دَرْکَارِ خَیْر جَدوجَهَدْ نُمَای	جدوجہد (کوشش)	اچھے کام میں کوشش کر
بَرْزَنَاں اِعْتِمَادمَکُنْ	مکن (مت کر)	عورتوں پر اعتماد مت کر
تَدْبِیْر بَامَرْدَمِ مُصْلِحْ ودَانَاکُن	تدبیر (مشورہ)	عقلمند اور اصلاح کرنے والے سے مشورہ کر
سُخُن بَحُجَّتْ گَوئِی	بحجت (مدلّل)	مدلل گفتگو کر
جَوَانِی رَاغَنِیْمَتْ دَاں	داں (سمجھ)	جوانی کو غنیمت سمجھ
بَهَنْگَامِ جَوَانِی کَارِدَوْجَهَانِی رَاسْت کُنْ	ھنگام (وقت)	جوانی کے زمانے میں دونوں جہان کے کام ٹھیک کرلے
یَارَان ودَوْسْتَاں رَاعَزِیْزدَار	عزیزدار (محبوب رکھ)	دوستوں اور دوستوں کے دوستوں کو محبوب رکھ
بَادَوْسْت ودُشْمَن اَبْرُوکُشَادَۂ دَار	ابروکشادہ (خوش اخلاق)	دوست اور دشمن کے ساتھ خوش اخلاق رہ

مادر و پدر را غنیمت دان	مادر وپدر (ماں باپ)	ماں باپ کو غنیمت سمجھ
استاد را بهترین پدر شمر	شمر (سمجھ، شمار کر)	استاد کو بہترین باپ شمار کر
خرچ را باندازهٔ دخل کن	دخل (آمدنی)	آمدنی کے مطابق خرچ کر
در همه کار میانه رو باش	در ہمہ (تمام کاموں میں)	ہر کام میں میانہ روی اختیار کر
جوانمردی پیشه کن	پیشہ (عادت، طریقہ)	شرافت کو عادت بنا
خدمت مهمان بواجبی ادا کن	بواجبی (جتنی ضروری ہو)	مہمان کی ضروری خدمت بجالا
درخانه کسیکه درآئی چشم و زبان را نگاه دار	در خانہ (گھر میں)	جس کے گھر میں پہنچو آنکھ اور زبان کی حفاظت کرو
جامه و تن را پاک دار	جامہ (کپڑے) تن (بدن)	بدن اور کپڑے کو پاک کر
باجماعت یار باش	یار باش (دوست رکھ)	دوستوں کے ساتھ دوستانہ سلوک رکھ
فرزند را علم و ادب بیاموز و اگر ممکن باشد تیر انداختن و سواری بیاموز	فرزندرا (بچے کو) تیر انداختن (تیر پھینکنا)	بچے کو علم وادب سکھا اور اگر ممکن ہو تو سواری اور تیر اندازی سکھا
کفش و موزه که پوشی ابتدا از پائے راست کن و بدر آوردن از چپ گیر	کفش (جوتا) پوشی (پہنے) پائے راست (سیدھے پاؤں)	جوتا اور موزہ پہنے تو دائیں جانب سے اور نکالے تو بائیں جانب سے ابتدا کر
باهرکس کار باندازه وکن	کار (کام)	ہر ایک کا کام اس کے اندازے کے ساتھ کر
بشب چون سخن گوئی آهسته و نرم گوئی و بروز چون گوئی هر سو نگاه بکن	بشب (رات میں) ہر سو نگاہ کن (ہر طرف نگاہ رکھ)	رات میں گفتگو کرو تو نرمی اور آہستگی سے کر اور دن میں کرتے ہوئے ہر طرف کا خیال رکھ
کم خوردن و خفتن عادت انداز	خوردن (کھانا) خفتن (سونا)	کم کھانے اور کم سونے کی عادت ڈال
هرچه به خودنه پسندی بدیگران مپسند	بدیگراں (دوسروں کے لیے) مپسند (پسند نہ کر)	جو چیز اپنے لیے پسند نہ کرے دوسرے کے لیے بھی پسند نہ کر
کار بادانش و تدبیر کن	بادانش (عقل کے ساتھ)	کام عقل اور تدبیر کے ساتھ کر

نَاآمُوخْتَهٗ اُسْتَادِیْ مَکُنْ	مکن (مت بن)	بغیر سیکھے استاد مت بن
بَازَن وکُوْدَک رَازْمَگُوْ	کودک (بچہ)	عورت اور بچے سے راز مت کہہ
بَرچِیْزِکَسَاں دِلْ مَنِہ	(منہ (مت لگا)	کسی شخص کی چیز سے دل مت لگا
اَزْبَداَصْلَاں چَشْمِ وَفَامَدَار	بداصلاں (کمینے)	کمینوں سے وفا کی امید مت رکھ
بےاَنْدَیْشَہٗ دَرْکَارمَشَو	مشو (مت کر)	بے سوچے کام مت کر
نَاکَرْدَہٗ رَاکَرْدَہٗ مَشُمَر	مشمر (شمار نہ کر)	جو کام نہ کیا ہو اسے کیا ہوا شمار نہ کر
کَارِاَمْرَوْزَہٗ بَفَرْدَامِیْفَگَن	کارِ امروزہ (آج کا کام)	آج کا کام کل کے لیے مت چھوڑ
بَابُزُرْگ تُرَازِخُوْدمَزَاح مَکُنْ	مکن (نہ کر)	اپنے سے بڑے کے ساتھ مذاق مت کر
بَامَرْدَمِ بُزُرْگ سُخَنْ دَرَازْمَگُو	مگو (گفتگو مت کر)	بڑے آدمی کے ساتھ لمبی گفتگو مت کر
عَوَامُ النَّاسْ رَامُگُسْتَاخْ مَاسَازْ	ماساز (مت بنا)	عام لوگوں کو گستاخ و بے باک مت بنا
حَاجْتمَنْدْرَانَوْمِیْدمَکُنْ	مکن (مت کر)	ضرورت مند کو ناامید مت کر
خَیْرِکَسَاں بَخَیْرِخُوْدمِیَامِیْز	میامیز (مت ملا)	دوسروں کی بھلائی کو اپنی بھلائی سے مت ملا
مَالِ خُوْدرَابَدَوْسْت ودُشْمَن مَنُمَائی	منمائی (مت دکھا)	اپنا مال دوست اور دشمن کو مت دکھا
خَوِیْشَادَنْدِیْ اَزْخَوِیْشَاں مَبَر	مبر (مت توڑ)	اپنوں سے اپنائیت کا رشتہ مت توڑ
کَسَاں رَاکِہٗ نَیْک بَاشَنْدبَہ غَیْبَتْ یَادْمَکُنْ	غیبت یاد مکن (غیبت نہ کر)	نیک لوگوں کی غیبت مت کر
بَخُوْدمَنِگَر	خود (اپنا آپ)	خود بیں مت بن
جَمَاعَتے کِہٗ اِیْسْتَادَہٗ بَاشَنْدتُوْنَیْزْمَوَافِقَتْ ہَمَہٗ کُنْ	ایستادہ (کھڑا ہونا)	لوگ کھڑے ہوں تو تو بھی کھڑا ہو جا
اَنْگُشْتَاں بَھَمَہٗ مَگُذَارَاں	انگشتاں (انگلیاں)	لوگوں پر انگلیاں مت اُٹھا
دَرْپَیْشِ مَرْدَمْ خِلَال دِنْدَاں مَکُنْ	پیش مردم (لوگوں کے سامنے)	لوگوں کے سامنے دانتوں میں خلال مت کر
آب دَہَنْ وبِیْنِی بَآوَازبُلَنْدمِیْنَدَازْ	آب دہن (کھنگار)	کھنگار اور ناک کی ریزش بلند آواز کے ساتھ

		مت صاف کر
دَرْ فَاژَهْ دَسْت بَرْ دَہَنْ بَنَہْ	فاژۃ(جمائی)	جمائی میں ہاتھ منہ پر رکھ
بَرْ دِی مَرْ دَمْ کَاہِلِی مَکُشْ	کاہلی(سستی)	لوگوں کے سامنے کاہلی کا اظہار مت کر
اَنْگُشْت دَرْ بِیْنِی مَکُنْ	انگشت(انگلی)	ناک میں انگلی مت دے
سُخُن ہَزْل آمَیْخْتَہْ مَگُوْ	مگو(مت کر)	ہجو پر مشتمل گفتگو مت کر
مَرْ دَمْ رَاپَیْش مَرْ دَمْ خَجَلْ مَکُنْ	خجل(شرمندہ)	کسی کو کسی کے سامنے شرمندہ مت کر
سُخُن گُفْتَہْ دِیْگَرْ بَارْ مَخْوَاہ	مخواہ(مت چاہ)	کہی ہوئی بات دوبارہ مت کہلواؤ
اَزْ سُخُنے کِہ خَنْدَہْ آیَدْ حَذَرْ کُنْ	خندہ(ہنسنا)	اس بات سے پرہیز کر جس سے ہنسی آئے
ثَنَائے خُوْدُ وَاَہْل خُودْ پَیْش کَسْ مَگُوْ	مگو(مت بول)	اپنی اور اپنے گھر والوں کی تعریف کسی کے سامنے مت کر
خُوْدْ رَا چُوْں زَنَاں مِیَارَای	چوں زناں(عورتوں کی طرح)	اپنے کو عورتوں کی طرح مت سنوار
ہَرْ گِزْ بَمَرْ ادَانَہْ فَرْزَنْدَاں مَبَاشْ	مباش(مت کر)	ہر گز اپنی مراد اولاد سے طلب مت کر
زَبَاں رَا نِگَاہْ دَارْ	را(کی)	زبان کی حفاظت کر
وَقْت سُخَنْ دَسْت مَجُنْبَاں	سخن(بات کرنا)	بات کرتے ہوئے ہاتھ نہ ہلا
حُرْمَت ہَمَہْ کَسْ رَاپَاسْ دَارْ	حرمت(عزت)	ہر شخص کی عزت ملحوظ رکھ
بَہ بَدْ آمَدْ کَسَاں ہَمْدَسْتَاں مَشَوْ	مشو(مت دے)	لوگوں کے ساتھ برا برتاؤ کرنے میں کسی کا ساتھ مت دے
مُرْدَہْ رَا بَہ بَدِیْ یَادْ مَکُنْ کِہ سُوْدْ نَدَارَدْ	سود ندارد(بے فائدہ ہے)	مردہ کو بدی کے ساتھ یاد مت کر کہ بے فائدہ ہے
تَاتَوَانِی جَنْگ وخَصُوْمَت مَسَازْ	خصومت(دشمنی)	جب تک ہو سکے لڑائی اور دشمنی سے بچ
قُوَّت آزْمَائے مَبَاشْ	مباش(مت کر)	اپنی قوت مت آزما
آزْمُوْدَہْ کَسْ رَا بَصَلَاحْ گُمَاں مَبَرْ	آمودہ(آزمایہ ہوا)	جس کو ایک بار آزما چکا ہے اسے بھلا مت سمجھ
نَان خُوْد رَا بَرْ سَفْرَۂ دِیْگَرَاں مَخَوْرْ	نان خود(اپنا کھانا) مخور(نہ کھا)	اپنا کھانا دوسرے کے دستر خوان پر مت کھا

دَرْکَارِ بَدْ تَعْجِیْلْ مَکُنْ	تعجیل (جلدی)	برے کام میں جلدی مت کر
بَرَائے دُنْیَا خُودْ رَا دَرْ رَنْج مِیْفَگُنْ	در رنج (مصیبت میں، غم میں)	دنیا کے لے خود کو مصیبت میں مبتلا مت کر
ہَرْ کِہ خُودْ رَا بْشَنَاسَدْ اُوْرَا بْشَنَاسْ	خود را بشناسد (اپنا قدر دان)	جو اپنا قدر داں ہو تو بھی اس کی قدر کر
دَرْ حَالَتْ غَضَبْ سُخَنْ فَہْمِیْدَہْ گُوئی	سخن (بات)	غصہ میں بات سمجھ کر کہہ
بَآسْتِیْں آب بِیْنِی پَاکْ مَکُنْ	پاک کن (صاف نہ کرنا)	ناک کا پانی آستین کے ساتھ صاف مت کر
بَوَقْت بَرْ آمْدَنْ آفْتَاب مَخَسَپْ	مخسپ (مت سو)	سورج ہونے کے وقت مت سو
پَیْشِ مَرْدَمْ مَخَوَرْ	مخور (مت کھا)	لوگوں کے سامنے مت کھا
اَزْ بَزْرْگَاں بَرَاہْ پَیْشْ مَرْد	راہ پیش (سامنے، آگے)	راستہ میں بزرگوں سے آگے مت چل
دَرْ مِیَان سُخَنْ مَرْدَمْ مِیَا	سخن (گفتگو، بات)	لوگوں کی گفتگو میں مت دخل دے
پَیْشْ مَرْدَمْ سَرْ بَزَانُوْ مَنَہ	بزانو (گھٹنے پر)	لوگوں کے سامنے سر گھٹنے پر مت رکھ
چُپْ وِرَاسْت مَنِگَرْ بَلْکِہْ نَظَرْ بَسُوْئے زَمِیْں بَدَارْ	بسوئے زمین (زمین کی طرف)	دائیں بائیں مت دیکھ بلکہ نگاہ زمین پر رکھ
اَگَرْ تَوَانِی بَرْ سَتُوْرِ بَرْ ہَنَہْ سُوَار مَشَوْ	سوار مشو (سوار نہ ہو)	اگر ہو سکے تو سواری کی برہنہ پیٹھ پر مت سوار ہو
پَیْشْ مَہْمَاں بَکَسے خَشْم مَکُنْ	خشم (غصہ)	مہمان کے سامنے غصہ نہ ہو
مَہْمَان رَا کَار مَفَرْ مَائے	کار (کام)	مہمان سے کام نہ لے
بَادِیْوَانَہ وَمَسْت سُخَنْ مَگُوئے	سخن مگوئے (گفتگو نہ کر)	پاگل اور مست سے گفتگو نہ کر
بَاقَلَاشَاں وَاَوْبَاشَاں بَرْ سَرِ مَحَلَّہَا نَشِیْں	قلاش (مفلس) اوباش (آوارہ)	مفلسوں اور آوارہ لوگوں کے ساتھ گلی کوچوں کی نکر پر مت بیٹھ
بَہْرِ سُوْد وزِیَاں آبْرُوْئے خُوْدْ مَرِیْز	سود (نفع) آبرو (عزت)	نفع و نقصان کے لیے اپنی عزت مت گنوا
فُضُوْل وَمُتَکَبِّرْ مَبَاش	مباش (مت ہو)	فضول بات کرنے والا اور مغرور مت ہو
خُصُوْمَت مَرْدَمْ بَگَوِیْش مَگِیْر	خصومت (دشمنی)	دوسروں کی دشمنی اپنی سر مت لے
اَزْ جَنْگ وفِتْنَہ بَرْ کَرَاں بَاشْ	جنگ (لڑائی)	لڑائی اور فتنہ سے کنارہ کش رہ

بےکاردوانگشتری ورِدم مباش	کارد(چھری)انگشتری (انگوٹھی)	چھری،انگوٹھی اور درہم کے بغیر مت رہ
مُراعات کُن چندان کِه خوار نسازی	خوار(ذلیل)	مرعات برت مگر دوسروں کے لیے اپنے آپ کو حقیر نہ کر
فروتن باش	فروتن(تواضع)	تواضع اختیار کر
زندگانی کُن بخدائے تعالیٰ بصدق،بنفس بقھر،باخلق بانصاف،به بزرگاں بخدمت،بخرداں بشفقت،بدرویشاں بسخاوت،بدوستان ویاران نصیحت،بدشمناں بحلم،بجاہلاں،بخاموشی،بعالماں بتواضع	حلم(بردباری)تواضع (تواضع)	اللہ کی عطاکردہ زندگی،سچائی نفس امارہ پر قہر،مخلوق کے ساتھ انصاف،بزرگوں کی خدمت،چھوٹوں پر شفقت،درویشوں کے ساتھ سخاوت،دوست واحباب کو نصیحت،دشمنوں کے ساتھ بردباری ،جاہلوں کے ساتھ خاموشی،عالموں کے ساتھ تواض کرتے ہوئے گزارنی چاہیے
بایں طریق بسر برمالِ کسے طمع مکُن وچوں پیش آید منع مکُن،لیکن چوں بیش آید جمع مکُن	ایں طریق(اس طرح)	زندگی اس طرح بسر کر کہ کسی کے مال کی طمع نہ ہو اور سامنے آجائے تو منع بھی نہ کر لیکن ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو اکٹھا نہ کر
وگفت سه ہزاراں کلِمه درنصیحت نوشته ام سه کلِمه ازاں برگزیده ام دوکلِمه ازاں یاددارویک رافراموش گرداں یعنی خدائے تعالیٰ ومرگ رایاددارونیکی کردہ رافراموش کُن	سہ ہزاراں(تین ہزار)نوشتہ (لکھے)فراموش(بھول جا)	اور فرمایا نصیحت کے تین ہزار کلمات میں نے لکھے ہیں ان میں سے تین کلمے چنتا ہوں،ان میں سے دو یاد رکھ اور ایک کو بھول جا۔یعنی اللہ تعالیٰ اور موت کو یاد رکھ۔اور کی ہوئی نیکی کو بھول جا
ونیز فرموده اند کِه خاموشی ہفت خاصیت دارد،زینت ست بے	فرمودہ(فرماتے ہیں)ہفت (سات)پوشیدن(چھپے ہوئے)	نیز فرماتے ہیں کہ چپ رکھنے کی سات خصلتیں ہیں۔زیب وزینت کی چیز نہ ہونے کے باوجود زینت دار ہے خاموشی بے سلطنت

پیْرَایَه، ہَیْبَتِ بے سَلْطَنَتْ عِبَادَتِ بے مِحْنَتْ حِصَار بے دِیْوَار بے نِیَازِی بےحَذَرْ فَرَاغ اَزْ کِرَاماًکَاتِبِیْن، پَوْشِیْدَنِ عَیْبِہَا		کے ہیبت، بے محنت عبادت، بے دیوار کے شہر پناہ، بے احتیاط کی بے نیازی، کراماً کاتبین سے فراغت، عیبوں کو چھپانے والی ہے۔

بیت

بَطَبْعَمْ ہَیْچ مَضْمُوْں بَه زِلَبْ بَسْتَنْ نَمِیْ آیَدْ	خَمَوْشِی مَعْنَیْ دَارَدْ کِه دَرْگُفْتَنْ نَمِیْ آیَدْ
بطبعم (میری طبیعت میں، میرے ذہن میں) لب بستن (خاموش رہنا) خاموش رہنے کے لیے کوئی اچھا مضمون ذہن میں نہیں آتا	در گفتن (بولنے میں) خاموشی کے معنی کی تعبیر سمجھ میں آتی ہے

فرد

سِیْنَہَارَا خَامُشِی گَنْجِیْنَہء گَوْہَرْ کُنَدْ	یَادْدَارَمْ اَزْ صَدَفْ اِیْں نُکْتَہء سَرْبَسْتَہْ رَا
گنجینہ (خزانہ) خاموشی کی وجہ سے سینہ گوہروں کا خزانہ بن جاتا ہے	یاد دارم (میں نے یاد کیا ہے) صدف (سیپ) میں نے سیپ سے یہ نکتہ سربستہ یاد کیا

نقل است

کِه اَزْ وِپُرْ سِیْدَنْدْ اَزْ مَعْنےبَلُوْغ چِیْسْت، مَرْمُوْدَ دو مَعْنٰی دَارْدِیْکے آں کِهْ اَزْ مَرْدمَنِی بَیْرُوں آیَدْ دَوُم آں کِهْ مَرْدَازْ مَنِی بَیْرُوْں آیَدْ، فَقَطْ	پرسیدند (پوچھا) از مرد (انسان سے) بیرون آید (باہر آئے) مرد از منی مرد از منی (انسان کی خودسری نکل جائے۔)	حضرت لقمان سے پوچھا گیا کہ بالغ ہونے کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا: دو معنی ہیں، ایک یہ کہ آدمی کا مادۂ منویہ باہر آنے لگتا ہے اور دوسرا یہ کہ آدمی کی خودسری کافور ہو جاتی ہے۔